

مومن کی دعا

از سکینہ زیدی

مکمل ناول

دعا دعا اگر اب دو منٹ میں نہ اٹھی نہ تو میں تمہیں بھائی کو بلاتی ہوں جب صبح صبح
سلاو عت سنو گی نہ تو پتہ چلے گا نیند کا..... آمنہ بیگم جھنجھلا کر بولی دس منٹ سے وہ دعا کو
..... آواز دے رہی تھی اب بس آخر ہر استعمال کرنا تھا جو معلوم تھا کام بھی آئے گا
ارے میری پیاری امی جان اٹھ گئی نہ بھائی کو بلانے کی کیا ضرورت.... دعا پیار سے نیند بھر
.... آواز میں بولی

.... بس بس زیادہ مکن نہ لگاؤں کیلے سٹور بڑ جائے گا میرا.... آمنہ بیگم آنکھیں گہماتے ہوئے بولی
اففف امی آپ بھی نہ بس.... ابھی دعا کچھ بول ہی رہی تھی کہ لانچ میں سے آہاد کی آواز آئی
اور ادھر دعا نے بیڈ سے چلانگ لگائی اور دوڑ کر واش روم میں گس گئی ایک گھر میں سب سے
..... زیادہ آہاد سے ہی ڈرتی تھی وہ

....امی دعا اٹھی کہ نہیں....آہاد گھڑی کے اسٹیپ بند کرتے ہوئے بولا
ہاں ہاں اٹھ گی فریش ہو کر آرہی ہے تم بیٹھو میں ناشتہ لگاتی ہوں....آمنہ بیگم مسکرا کر بولی اور
.....اپنے خوبروں نوجوان بیٹے کو دیکھا اور آنکھوں ہی آنکھوں میں نظر اتاری بھر کچن کی راہ لی
احمد صاحب اور آمنہ بیگم کی تین اولادے تھی بڑا بیٹا آہاد جو خوب کر رہا تھا پھر زامن جو یونیورسٹی
میں تھا پھر سب سے چھوٹی اور لاڈلی ان کی دعا جس کی آج سے یونی اسٹارٹ ہو رہی تھی یہ
لوگ اپنی سادہ سی زندگی میں خوش تھا نہ اتنے امیر نہ غریب نارمل زندگی ہسی خوشی گزار رہے
تھے آہاد بہن بھائی میں بڑا ہونے کا رعب رکتا تھا اس لیے زامن اور دعا دونوں ہی اس سے
ڈرتے تھے لیکن ویسے دونوں ہی شرارتی تھے لیکن دعا گھر میں ہی صرف شرارت کرتی یا دہنگ
بنتی ورنہ باہر تو اتنی نروس اور معصوم ہوتی کہ کبھی کبھی زامن اور آہاد کو وہ اپنے گھر کی دعا
ہی نہیں لگتی تھی وہ پاگل ہی لڑکی سیدھی سادھی خوبصورت چہرے پر بلا کی معصومیت چھوٹی
....ہی لاڈو میں پلی لڑکی احمد ہاؤس کی جان تھی
دعا دعا تین منٹ میں تم مجھے میرے سامنے چاہیئے ہوں جلدی....آہاد نے ناشتہ بھی کر لیا
لیکن دعا میڈم کی توتیا ریاں ہی نہیں ختم ہو رہی تھی....آخر کار آہاد کی ہمت جواب دے گئی
....اور وہ بھڑک اٹھا آہاد کے غصے سے تو دعا کی جان جاتی تھی
....بس بھائی آگئی....دعا نے اندر سے آواز لگائی

تمہارے بھائی کی شادی نہیں ہے جو اتنا تیار ہو رہی ہو جلدی آؤ مجھے لیٹ ہو رہا تھا اچھا بھلا
زامن چھوڑ دیتا لیکن جناب کی جلدی کی کلاس تھی.... آہاد ادھر سے ادھر چکر لگارتے ہوئے
.... بول رہا تھا

لے بھائی آگئی.... دعا شلوار قمیز میں سر پر اسکارف میں چہرہ میک آپ سے پاک بس آنکھوں
.... میں کا جل لگائے شانوں پر بیگ لٹکائے ہاتھ میں چادر تارے آہاد کے سامنے آئی
کتنی بار بولا ہے تمہیں کہ جلدی سویا کرو لیکن تم کسی کی سن لو تو قیامت نہیں آجائے.... آہاد
.... دعا کو دیکھ کر دانت پیس کر بولا

.... وہ بھائی رات کو نیند ہی نہیں آئی.... دعا معصومیت سے بولی
..... ہاں کیوں کہ تمہارا دماغ اپنے ناولز سے ہٹے تو آئے گی نہ نیند.... آہاد چبا کر بولا
.... سوری بھائی آج سے جلدی سو جاؤں گی پکا.... دعا مجرموں کی طرح سر جکھائے بولی
یہ چادر ہاتھ میں پکڑنے کے لیے لی ہے اور اسے اور چلو اب.... آہاد دعا کے ہاتھ میں پکڑی
.... چادر کو دیکھ کر بولا اور باہر نکل گیا

ٹُر.... یہ کوئی دس وی بار فون پر کال بجک تھی لیکن فون کا مالک لگاتا تھا نیا پاکستان بنا کر
.... سویا ہے لیکن شاید اس بار مقابل کی قسمت اچھی تھی جو کال رسیف کر لی گئی
.... ہیلو.... وہ اوندھے منہ نیند میں لیٹا کال رسیف کر کے بولا

....گڈ مارنگ بڈی.... احمر ہشاش لبشاش بولا

....گڈ نائٹ بڈی.... اس نے اسی انداز میں جواب دیا

....ٹو اب تک سو رہا ہے.... احمر چبا کر بولا

انہوں.... ابھی سویا ہوں.... اس طرف سکون سے جواب دیا گیا لیکن اس کا جواب احمر کو آگ

.... لگا گیا

.... مومن تجھے یاد ہے آج ہم نے کیا کرنا ہے.... احمر نے دانت پیس کر کہا

یار بڈی آج تو اور زوار ہینڈل کر لے کچھ چوزوں کو پنجرے میں قید کر میں پھر میں کل دیکھ

.... لوگا.... مومن پر سکون اور شیطانی مسکراہٹ کے ساتھ بولا

.... اففف.... مومن تو نہیں سدھر سکتا.... احمر لاچاگی سے بولا

میں سدھرنا چاہتا بھی نہیں چل ابھی سویا تھا پتہ نہیں کیا موت پڑی تھی تجھے جو نیند حرام

.... کردی میری رات پارٹی میں وقت کا پتہ ہی نہیں چلا تھا.... مومن جمائی لیتا ہوا بولا

.... پھر کیا کر سکتے ہیں مر تو پھر.... احمر جل کر بولا

.... اچھا سن تو کیوں نہیں آیا تھا رات پارٹی میں.... مومن یکدم یاد آنے پر بولا

... بس دل نہیں چاہا تھا اس لیے چل تو آرام کر بائے.... احمر نے جواب دیا

.... چل ٹھیک بائے.... مومن نے موبائل آف کیا اور دوبارہ نیند کی وادیوں میں اتر گیا

مومن شاہ جنید شاہ کی اولاد جنید شاہ کا ایک لاڈلا بیٹا مومن اور ایک بیٹی سدرہ تھی جنید شاہ
برزنس میں جانی مانی شخصیت اور اپنے گاؤں کے سردار لیکن رہتے سب شہر میں ہی تھے مومن
ان کی بگڑی ہوئی اور ضدی بیٹا جس یونی میں مومن پڑ رہا تھا وہ جنید شاہ کی ہی نام تھی جنید
.... شاہ بھی پیسوں کی اکڑ میں تھے غرور باپ بیٹے میں کوٹ کوٹ کے بھرا تھا

کلاس ختم ہو جائے تو مجھے کال کر دینا زامن اگر فری ہوا تو وہ لے لے گا ورنہ میں پک کے لوگا
... تمہیں اوکے نروس مت ہونا اوکے جاو شاباش.... آہاد مسکرا کر بولا
اوکے بھائی خدا حافظ.... دعا بول کر نکلی اور اندر چلی گئی جب وہ نظروں سے اوجھل ہو گئی تو آہاد
.... نے گاڑی آگے بڑا دی
.... ہائے گرل نیو ہوں.... ایک ہم عمر لڑکا اس دعا کے پاس آکر کھڑا ہوا اور بولا
.... ہم.... ہاں... دعا اٹک کر بولی
.... کوئی پرہیز.... وہ انداز میں بولا

کلاس نہیں مل رہی.... دعا ادھر ادھر دیکھ کر بولی زامن بھی اس ہی یونی میں پڑ رہا تھا لیکن
.... اس کا ڈپارٹمنٹ الگ تھا
او.... آؤں میرے ساتھ تمہاری کلاس دیکھتا ہوں... وہ نرم لہجہ میں بولا.... اور آگے نکل گیا دعا
اس کے پیچھے چل دی اسے اپنا محسن سمجھ رہی تھی لیکن اگر اس کی شیطانی مسکراہٹ دیکھ

لیتی تو کبھی نہیں جاتی.... لیکن کیا کریں اب تو مصیبت میں دعا بری طرح پس گئی تھی جس سے وہ انجان تھی

.... ایک چوزی تو قید میں آئی.... وہ بڑبڑایا

یہ رہی تمہاری کلاس چلو آ.... وہ لڑکا بول کر کلاس میں اندر گیا اس کے پیچھے دعا بھی لیکن اندر آکر دیکھا تو لگ رہا تھا کہ لائف شو چل رہا ہے 2 دو لڑکے چیئر پر بیٹھے سامنے کھڑے اسٹوڈنٹس سے کچھ نہ کچھ کروا رہے تھے

.... ارے احمر بھائی دیکھے چوزی آئی ہے.... وہ لڑکا لوفرانہ انداز میں بولا

.... اوہ.... آئے آئے کیا نام ہے آپ کا.... احمر اور زوار نے دعا کو دیکھ کر احمر نے پوچھا

.... دعا احمد.... دعا کو کچھ سمجھ ہی نہیں آ رہا تھا کہ ہو کیا رہا ہے یہاں

دعا.... ہممم.... سو مس دعا آپ کو پتہ ہے آپ کہاں پس گئی ہیں اب.... اب کی زوار نے کہا....

..... نہ... نہیں.... دعا اٹک کر بولی

گڈ خیر تم اب ہمارے ہاتھ لگ چکی ہو فریشیر ہو ایسے کیسے جانے دے ارے آرزو کیا کریں اس کے ساتھ اب تم بتاؤ کچھ.... احمر ہس کر بولا اور آرزو ان ہی طرح سب کی ناک میں دم کرنے والی آرزو کو مخاطب کیا

احمی..... میں تو کہتی ہوں اس کو ابھی جانے دو یہ جو اتنے کھڑے ہے آج ان کو بیچ کرتے
.... ہے اسے کل وہ آکر بینڈل کر لے گا..... آرزو اتر کر بولی
گڈ.... جاو آج تمہیں معاف کیا کل ملاقات ہوگی.... احمر احسان کرنے والے انداز میں بولا.... اور
.... ادھر دعا نے دوڑ لگائی اور اندر ان تینوں نے

مومن بیٹا کہاں جا رہے ہوں..... جوریہ بیگم صوفے پر بیٹھی مگزن دیکھ رہی تھی کہ مومن کو باہر
..... جاتے دیا تو بولی

ڈونڈ کال می بیٹا.... مومن کوفت سے مڑ کر غصہ سے بولا اسے یہ مداخلت زہر لگی تھی اپنے
.... کاموں میں مداخلت کرنا اور کرنے والے سے چڑ تھی اسے

..... وہ.... وہ میں بس پوچھ رہی تھی کہ کہاں جا رہے ہوں..... جوریہ بیگم گر بڑا کر بولی
.... میں کہئی بھی جاؤں آپ کو کوئی مسئلہ.... مومن نے سوالیہ انداز میں انہیں دیکھا

بیٹا تم رات بھی دیر سے آئے اور صبح سوئے تھے نیند پوری نہیں ہوئی ہوگی پھر تمہاری طبیعت
..... خراب ہو جائے گی تم رات جلدی آجایا کرو اور سو جایا کرو پلیر

..... ہو گیا.... مومن بیزاری سے بولا

.... مومن میں تو.... وہ ابھی بول ہی رہی تھی کہ مومن بول پڑا

میری زندگی میں دکھل نہ دے تو آپ کی زندگی کے لیئے اچھا ہوگا.... وہ تیز لہجہ میں بول کر جانے کے لیئے مڑ لیکن پھر پلٹا

benim hayatım benim kurallarım

(My life my rules)

مومن ترکش زبان میں چبا کر بولا اور ایک نظر جو رہ بیگم کو دیکھا کر نکل گیا.... مومن کو تین چار لیونچ آتی تھی ترکش اس لیئے جو رہ بیگم کے سامنے بولا کیوں کہ 3 سال وہ لوگ ترکی میں رہے تھے....

.... ہیلو فریشیر.... دعا کے برابر والی چیئر پر ایک خوبصورت لڑکی آکر بولی

.... ام.... جی.... دعا نے اس کو دیکھتے ہوئے جواب دیا

.... ہمسم.... میرا نام اریبہ ہے اور تمہارا.... اریبہ بے تکلفی سے بولی

.... دعا احمد.... دعا نے دھمے لہجہ میں جواب دیا

.... فرینڈز.... اریبہ نے اپنا ہاتھ آگے بڑھایا

.... فرینڈز.... دعا نے ہاتھ تھامتے ہوئے مسکرا کر کہا

.... واو.... تم اسمائل کرتے ہوئے کتنی کیوٹ لگتی ہو.... اریبہ مسکرا کر بولی

.... شکریہ.... دعا بھی مسکرائی.... اور پھر دونوں اپنی باتوں میں بڑی ہو چکے تھے

.... اسلام و علیکم.... آہاد آفس سے آکر آمنہ بیگم کو سلام کیا

.... و علیکم سلام آگیا میرا بیٹا.... آمنہ بیگم پیار سے بولی

.... ہممم.... آہاد نے ہیکار بھری اور گھر میں نظر دوڑائی

اچھا جاؤ فریش ہو کر آؤ جب تک تمہارے بابا کو بلاتی ہو اور ڈنر کے لیے.... آمنہ بیگم کچن کی

.... طرف جاتے ہوئے بولی

.... جی امی.... آہاد بول کر روم کی طرف بڑ گیا

.... ایسا لگ رہا ہے غلطی سے کسی اور کے گھر آگیا.... آہاد گھر میں خاموشی دیکھ کر بڑبڑایا

سب لوگ ڈائنگ ٹیبل پر موجود تھے لیکن آج بہت خاموشی تھی آہاد کو عجیب لگا دعا اور زامن

اتنے خاموش کیوں ہے دونوں کی جتنی بھی لڑائی ہو جائے لیکن اس طرح خاموش نہیں ہوتے

.... اللہ خیر کرے

.... کیا ہوا زامن دعا کھانا کھاؤں.... آہاد نے دونوں کو گم صم بیٹھا دیکھ کر بولا

.... کیسے بھائی کیسے.... زامن بھاری آواز میں بولا

ہاتھ سے.... آہاد نے اس کے سوال کا جواب دیا اور پھر ہنس دیا لیکن زامن اور دعا خاموش ہی

.... تھے

.... کیا ہوا زامن دعا کھانا کھاؤں یار.... آہاد نے پھر بولا

....میرے حلق سے نوالا نے اترے گا.... زامن سر جکھا کر بولا

....کیوں کیا ہوا.... آہاد اب پریشان ہوا

اسے مرے ابھی دو گھنٹے نہیں ہوئے اور ہم بیٹھ کر کھانا کھائے.... اب کی دعا روتے ہوئے
....بولی

....کون مر گیا کیا ہوا کوئی بتائے گا کیسے مرا تھا کون.... آہاد اب صبح میں پریشان ہوا
.... بھائی ایک ایک ہارٹ اٹک سے کیسے مر گیا ابھی تو اُسے جینا تھا.... زامن روتے ہوئے بولا
صبر کرو زامن کس کو اٹیک ہوا کوئی بتائے گا ابھی دعا میری جان کیوں رو رہی ہو.... آہاد اٹھ
....کر دعا اور زامن کے پاس آیا

وہ مر گیا بھائی ہائے اللہ جی وہ کیسے مر سکتا ہے ابھی تو ابھی تو اس نے خوش رہنا تھا شادی
کرنی تھی لیکن ہائے.... دعا ریتے ہوئے بولی.... احمد صاحب اور آمنہ بیگم آرام سے کھانا
....کھا رہے تھے زامن خاموش بیٹھا فو رہا تھا اور آہاد وہ تو بیچارا پریشان دعا کو چپ کروا رہا تھا
....میری جان ہوا کیا ہے کس کی شادی مجھے بتاؤ تو.... آہاد پیار سے بولا

بھائی اس نے اتنا کچھ کیا پیسہ کمایا رات دن ترقی کی لیکن خوشیوں کے وقت مر گیا.... زامن
....آنسو صاف کرتے ہوئے بولا

....اوہ.... افسوس ہوا نام کیا تھا.... آہاد افسوس سے بولا

....دا.... دانش.... زامن ہچکی لیتے ہوئے بولا

....اچھا میں نے جانتا لیکن دعا آپ کیوں رو رہی ہو....آہاد دعا سے بولا
....کیسے ہیں بھائی آپ ایک انسان مرگیا اور میں رو بھی نہ....دعا افسوس سے بولی
....اچھا زامن کون تھا وہ نماز جنازہ کب ہے میں بھی چلو گا....آہاد ہمدردی سے بولا
....بھائی وہ وہ دانش مہوش کا شوہر تھا اور رومی کا باپ....زامن بولا
اوہ....افسوس بیچارا بچا....ہیں کون وہ لوگ....آہاد بولا لیکن جواب نے تو آہاد کو آگ ہی
....لگادی

....میرے پاس تم ہو کا ہیرو دانش....زامن نام لیتے ہوئے بولا
اوٹ....یا میرے خدا....آہاد تو سن ہو گیا....ایک ڈرامہ کے لیئے تم لوگ رو رہے ہو ایسے جیسے
....تمارے سر مر گئے....آدھے گھنٹے سے میں پاگل ہو رہا ہو....آہاد پھٹ پڑا
....بھائی....دان....زامن کی بات کاٹ کے آہاد بولا
چپ کرو دونوں ایک کم تھی کہ تم بھی شروع ہو گئے وہ پہلے ناولز کے ہیرو پر روتی تھی اب
....ڈرامہ پر لیکن تم زامن تم بھی....آہاد تو اب تک شوک میں تھا
تمہارے اندر یہ زنانہ والی عادت کہا سے آرہے ہیں ناولز پڑھنا چلو ناولز سمجھ میں آگیا لیکن ڈرامے
دیکھ کر لڑکیوں کی طرح بیٹھ کر رو رہے ہو اففف میرے خدا کہا پس گیا میں رحم کر میرے
.....پر.....آہاد کی تو کچھ سمجھ ہی نہیں آ رہا تھا کہ ہوا کیا
....بس بھائی بس میرے ناولز کو کچھ مت بولے....دعا بھڑک اٹھی

چپ ایک دم چپ آنسو صاف کرو اور خاموشی سے کھانا کھاؤ چلو زامن تم بھی.... آہاد تیز لہجہ
.... میں بولا پھر دونوں کی آگے سے بولے کی ہمت نہیں ہوئی دونوں سو سو کرتے کھانے گئے
.... آہاد بیٹا کھانا کھاؤ تکھے ہوئے ہو.... آمنہ بیگم بولی

.... دل کر رہا ہے حیدرآباد چھوڑ کر آجاؤ دونوں کو.... آہاد دانت پیس کر بولا
احساس نہیں ہے بھائی میں دعا میں غم میں برابر کا شریک ہوں تمہارے.... زامن افسوس
.... سے بولا

زامن بھائی کھانا کھاؤ جب سے پانی کی ایک بوند بھی حلق سے نہیں اتری.... دعا زامن سے
.... بولی.... آہاد نے گھوری دیکھائی دونوں کو
آہاد ان دونوں کو چھوڑا جب سے آخری قسط دیکھی ہے گھر میں ایسا ہی چل رہا ہے دونوں گلے
.... لگ کر روتے جاتے ہیں اللہ ہمیں صبر دے.... آمنہ بیگم گرمی سانس لیکر بولی
ہممم.... دعا کیسا رہا پہلا دن یونی میں.... آہاد کھانا کھاتے ہوئے دعا سے بولا جو کھانا کھا رہی تھی
.... سب ہی ڈنر کر رہے تھے

.... اچھا تھا بھائی.... دعا نے جواب دیا

.... دعا کوئی ریگنگ وغیرہ تو نہیں ہوئی.... زامن نے دعا سے فکر مندی سے سوال کیا
نہ.... نہیں بھائی کچھ نہیں ہوا.... دعا کو ایکدم احمر لوگ یاد آئے لیکن وہ سمجھی کہ یہ بات یاد
.... کرنی والی نہیں تو بول دیا زامن کو

....ہممم.... کوئی مسئلہ ہو تو مجھے کال کر دینا.... زامن نے پیار سے بولا

....جی بھائی.... دعا نے جواب دیا

آہاد جوب کیسی چل رہی ہے.... احمد صاحب آہاد سے بولے اور آہاد کو ایک مہینے کا وہ بد قسمت دن یاد آگیا جو اس دن سے اس کے لیے مصیبت کھڑا کر رہا تھا آہاد کو ایک سال ہو گیا.... ہے اس کمپنی میں

....ایک مہینے پہلے

ہیلو ڈیڈ.... سدرہ نے چمکتی ہوئی آواز میں جنید شاہ سے کہا سدرہ جنید شاہ کے آفس کے روم میں ان کی چیئر پر بیٹھی تھی جنید شاہ منگ روم میں تھی اور اس کی آمد سے لاعلم تھے.... ارے مائے پرنس کب آئی تم.... وہ خوشی سے بولے

....انیس سال پہلے.... سدرہ شرارت سے بولی

....ہاہاہاہا.... بولو کیسے آنا ہوا میری پرنس کا.... جنید شاہ محبت سے بولے

بس ڈیڈ ادھر سے جارہی تھی سوچا آپ سے مل لو بس اب میں جارہی ہو.... سدرہ بول کر اٹھ.... کھڑی ہوئی

....ارے بیٹھو بیٹا.... جنید شاہ بولے

نہیں ڈیڈ میں جارہی ہوا لیے ہی آئی تھی رات ڈنر پر ملتے ہے.... سدرہ بول کر روم سے نکل گئی....

.... پاگل لڑکی.... جنید شاہ مسکرا کر بولے

آؤچ.... سدرہ کو تو دن میں تارے نظر آگئے اتنی زبردست ٹکر پر پھر سمجھل کر سدرہ نے غصہ
..... سے سامنے کھڑے انسان کو دیکھا لیکن دیکتے ہی غصہ جیسے ہوا ہوا

سوری سوری میم.... آہاد کو تو سمجھ ہی نہیں آیا کے کیا کرے وج جنید شاہ کے آفس روم میں
.... فائل دینے جا رہا تھا کہ سدرہ سے تصادم ہوا

اُس اوکے.... سدرہ سمجھل کر مسکرا کر بولی

جی.... آہاد تو حیران ہو گیا اس لڑکی کے بارے میں بہت سنا تھا کہ بہت اکڑ والی اور نکچڑی ہے
لیکن یہ تو بہت ہی کوئی سو فٹ سی لڑکی لگی.... اور بس یہ دن تھا اور آج کا دن ہے سدرہ ہر دو
تین دن بعد آفس آتی اور اس کا جینا حرام کرتی کسی نہ کسی طرح آہاد بیچارا تو فالتو میں پھنس گیا
وہ تو اسے لفٹ ہی نہیں کراتا تھا لیکن سدرہ ازل کی ڈھیٹ لیکن اور آہاد ازل کا اکڑو لیکن اکڑ
اور ڈھیٹ ان دونوں کا کسی اور کو سہنا پڑے گا جو جس کے لیے شاید وہ تیار بھی نہیں تیار تو
شاید سدرہ اور آہاد بھی نہیں لیکن ان سب میں زیادہ نقصان آہاد کا ہونا تھا کیوں کہ دعا کو
.... تکلیف ہو تو آہاد کو بھی تو ہوگی نہ اور اس آنے والی زندگی سے سدرہ آہاد دعا سب لا علم تھے
..... آہاد بیٹا کیا ہوا.... احمد صاحب آہاد کو گم صم دیکھ کر بولے

.... کچھ نہیں بابا.... ہاں جو ب اچھی چل رہی ہے.... آہاد با مشکل مسکرا کر بولا

مومن کہاں سے آرہے ہوں رات کے 4 بجے.... جنید صاحب پانی کی غرز سے لالچ میں تھے کہ.... مومن کو گیٹ سے اندر آتے دیکھا تو بولے

.... اففف.... ایک آپ اور ایک آپ کی بیوی کو مسئلہ رہتے ہے.... مومن بتمیزی سے بولا
مومن.... تمیز سے بات کرو.... جنید صاحب دھاڑ کر بولے لیکن یہ بات اگر پہلے بولی ہوتی تو آج.... یہ دن ہی دیکھنا نہ پڑتا

لسن ڈیڈ دوبارہ میرے راستہ میں مت آئے گا ویلے بھی آپ جانتے ہے میں بہت بتمیز انسان
ہو.... مومن نے بیزاری سے جواب دیا اور یہ جا اور وہ جا.... ادھر جنید صاحب صرف دیکھتے ہی.... رہے گئے

صبح سب کے لیے نئی زندگی لائی تھی آزانوں کی خوبصورت آواز ہر سو سنائے دے رہی تھی چڑیوں
.... اور کویل کی آوازیں ٹھنڈی ہوا ہلکی ہلکی روشنی اس خدا کی قدرت دکھا رہی تھی
دعا اٹھو نماز پڑھو جلدی وقت گزر رہا ہے.... آمنہ بیگم دعا کو اٹھاتے ہوئے بولی یہ دنیا کا مشکل
.... ترین کام تھا دعا کو نیند سے اٹھانا

.... ام... ہاں.... اٹھ رہی ہوں.... دعا نیند میں بولی
.... دعا تم شیطان کو کامیاب ہونے دے رہی ہو.... آمنہ بیگم نے دعا سے کہا

نہیں میں کسی بھی شیطان میں کامیاب نہیں ہونے دوگی بس اٹھ رہی ہو نہ.... دعا اسی انداز
..... میں بولی

.... دعا.... بس یہ آواز سننے کی دیر تھی اور دعا کی نیند فڑاٹے بھر کر ہوا ہوئی
.... آہاد... بھائی میں... اٹھ گئی دیکھیں.... دعا سامنے کھڑے آہاد کو دیکھ کر گر بڑائی
وہ تو دیکھ ہی رہا ہے اٹھو جاو نماز پڑھو پھر تیار ہو چلو شاباش.... آہاد نے دعا سے کہا اور اب
.... زامن کے روم کی طرف بڑ گیا پیچھے آمنہ بیگم مسکراہٹ دبائے دعا کو دیکھ رہی تھی
.... زامن اٹھو جلدی.... آہاد زامن کو اٹھ رہا تھا.... دعا اور زامن نیند کے دیوانے تھے
واؤ کتنی خوبصورت جگہ ہے اففف.... زامن نیند میں ہی بڑبڑا رہا تھا آہاد نے کان لگا کر سنا پھر
..... کان کے پاس گیا اور
زا منننن.... آہاد نے زامن کے کان میں زور سے پکارا اور یہ کار آمد صابت ہوا زامن ہڑبڑا کر
.... اٹھ پھر سامنے کھڑے مسکراتے آہاد کو دیکھا
.... میں تو پیرس میں تھا ادھر کیسے آیا.... زامن بڑبڑایا
تمہاری طبیعت خراب ہو گئی تھی تو میں تمہیں اپنے ہیلی کوپٹر سے واپس لے کر آگیا.... آہاد
.... مسکراہٹ دبا بولا
.... اچھا.... لیکن آپ نے ہیلی کوپٹر کب لیا.... زامن کھڑے ہوتے ہوئے بولا
..... تم پیرس کب گئے.... آہاد نے بھی اسی انداز میں جواب دیا

ہمم.... ہاں پتہ نہیں.... زامن کنفیوز ہوتے ہوئے ویشروم کی طرف بڑگیا پیچھے آہاد اس کی
..... حالت پر قمقہ لگانے پر مجبور ہوگیا

.... دعا تم نے ایک رات میں پورے نوٹس بنالیئے واؤ یار.... اریبہ حیران ہو کر بولی
.... جی رات نیند ہی نہیں آرہی تھی سوچا کہ نوٹس ہی کمپلیٹ کرلو.... دعا نے جواب دیا
گڈ تم چلو میں آئی.... اریبہ بول کر نکل گئی اور دعا کلاس کی طرف ہاتھ میں موجود نوٹس کو
.... دیکھتے ہوئے چل رہی تھی

ہمممم.... ہاں جیسے میں نے بولا ویسا ہی کرنا.... مومن کال پر کسی کو حدیث دیتا ہوا چل رہا تھا
.... اور مومن کے پیچھے احمر زوار آرزو.... مومن نے کال کٹ کی اور میسج ٹائپ کرنے لگا
.... آہ.... برا ہوا بہت برا تصادم برا تصادم دعا کو لگا جیسے آنکھوں کے آگے اندھرا چاگیا
.... واٹ دا ہیل.... مومن کا موبائل ہاتھ سے چھوٹ کے نیچے گرا اور غصے سے غرایا
سو.... سوری.... دعا کو تو کچھ سمجھ ہی نہیں آیا.... احمر نے جکھ کر موبائل اٹھایا مومن کو جکھنے
.... کی عادت نہیں تھی اس کی شان میں زلزلے آجاتے تھے اگر جھوک جاتے تو
.... واٹ سوری ہاں واٹ پورا موبائل توڑ دیا.... مومن دھاڑا
... مس دعا آپ کو دیکھ کر چلنا چاہیئے تھا.... احمر نے کہا

سوری وہ... دعا ابھی بول ہی رہی تھی کہ مومن نے دعا کے ہاتھ میں موجود نوٹس لیکر پھاڑنا.... شروع کر دیا دعا کو تو گویا صدمہ پوچھا رات بھر اتنی محنت سے بنائے تھے.... یہ کیا کیا آپ نے.... دعا صدمے سے اپنے نوٹس کے ٹکڑے دیکھ رہی تھی تم نے میرا موبائل توڑا میں نے نوٹس.... مومن کا غصہ گویا اس کی حالت دیکھ کر ہوا ہوا سکون.... مل گیا تھا دعا کا سکون برباد کر کے

.... میں میں ایڈمن سے شکایت کرو گی آپ کی.... دعا غصہ سے بولی.... ضرور اجازت ہے.... مومن پر سکون انداز میں بولا.... آپ کے بابا کی یونی نہیں ہے.... دعا غصہ بھی اتنے تمیز سے کر رہی تھی کہ.... میرے بابا کی ہی یونی ہے.... مومن نے مزے سے بولا.... ہتیز.... دعا نے کچھ کہنے سے بہتر جانا سمجھا اور آگے نکل گئی لیکن پھس تو چکی تھی اب aptal kiz

.... مومن دعا کی پشت کو دیکھ کر بولا... Silly girl میں ڈرو گی نہیں میں کوئی ناول کی نروس یا دبو سی لڑکی نہیں ہو میں دعا احمد ہو آہا احمد کی بہن ہمممم یہ تو ہوتا ہی ہے دعا یاد ہے اس ناول میں بھی ایسا ہی ہوا تھا لیکن تمہیں ڈرنا نہیں ہے.... مومن کے پاس سے رفو چکر ہونے کے بعد دعا واشروم میں کھڑی آئی کے سامنے خد

سے بول رہی تھی عہد تو خد سے بہت کر رہی تھی لیکن کسی کے سامنے آواز تو ہوا کی طرح
.... غائب ہو جاتی تھی

.... دعا کہاں تھی تم کب سے میں تمہیں ڈھونڈ رہی ہوں.... اریبہ دعا کو دیکھ کر غصہ سے بولی
.... یہاں ہی تھی میں نے کون سا ترکی چلے جانا تھا.... دعا بیزاریت سے بولی

اچھا چلو کلاس میں چلتے ہیں سر آنے والے ہو گے اور لاو نوٹس دیکھاؤ اپنے.... اریبہ عام سے
انداز میں بولی لیکن انجانے میں دعا کے زخموں پر ناک چھڑک دیا.... اریبہ کو مومن والے واقعہ
.... کا کچھ پتہ نہ تھا نہ دعا نے ضروری سمجھا

نوٹس.... وہ نوٹس.... وہ نوٹس پانی میں گر گئے تھے سارے.... دعا نے افسوس سے جھوٹ
.... بولا

ہیں کیا.... اففف دعا دیہان کہاں ہوتا ہے تمہارا اب کیا کرو گی.... اریبہ حیران و پریشان سی
.... بولی

.... کرنا کیا ہے دوبارہ بناو گی.... دعا افسوس سے بولی

.... ہممم.... چلو اب کلاس میں.... اریبہ کندھ کو تھپکتے ہوئے بولی جیسے غم ہلکہ کر رہی ہو



.... کون تھی یہ.... اس واقعہ کے بعد یہ لوگ کینٹین آگئے تھے تو مومن بولا

دعا... دعا احمد.... کل کی چوڑی تھی پنجرے میں قید کرنا تھا لیکن کل رش زیادہ تھا تو آزاد جانے
.... دیا.... احمر افسوس سے تفصیل بتانے لگا

..... ہمسم..... دعا.... مومن سوچتے ہوئے بولا

سب چھوڑ جانی یہ چائے پی.... چائے کا نشئی زوار چائے لیتے ہوئے ٹیبل پر آیا اور مومن کو
..... کپ دیتے ہوئے بولا

..... زوار ایک کام کر..... مومن کپ پکڑتے ہوئے آگے ہوتا ہوا بولا
..... حکم کر یار.... زوار بھی آگے آتا ہوا بولا آرزو اور احمر بھی الرٹ ہو کر آگے ہوئے

..... تو سنو.... مومن ان لوگوں کو بتانے لگا پھر پیچھے ہو کر سکون سے بیٹھا

..... واہ یار لیکن اس سے ہوگا کیا.... احمر بولا

ہوگا یہ کہ پھر وہ ادھر کینٹین آئے گی اور پھر کینٹین کا سامان اور.... مومن شیطانی

..... مسکراہٹ کے ساتھ بات ادھوری چھوڑی

..... کینٹین کے انڈھے اور دعا کا سر.... آرزو نے بات ادھوری پوری کی اور خوشی سے بولی

..... بالکل.... مومن چائے پیتے ہوئے بولا

..... زبردست یار.... احمر ہنس کر بولا

..... ہمسم.... مومن سگریٹ سلگاتے ہوئے بولا

..... تو بھی کچھ بول.... احمر زوار کے چپت لگاتے ہوئے بولا

ہو جائے گا یار.... اور تو اپنے ہاتھ قابو میں رکھ.... زوار پہلے مومن سے پھر گھور کر احمر سے

..... بولا

ویلے آج کل علیزہ کہاں ہے مومی ڈارلنگ.... احمر علیزہ کی ایکٹنگ کرتے ہوئے ہنس کر
.... مومن سے بولا

.... سارا موڈ خراب کر دیا میرا تو نے اس کا نام لے کر.... مومن بدمزہ ہو کر بولا
.... چل بتا نہ.... احمر بولا

.... گئی ہوگی امریکہ دبئی پیرس وغیرہ.... مومن بیزاریت سے بولا
جہی تو تھوڑا سکون ہے آخر اتنے دینوں سے میک اپ کی دکان جو نہیں آرہی.... زوار مومن سے
.... ہنس کر بولا

.... اے ہاں یار بہت چپکو لڑکی ہے.... مومن سگریٹ کا دھوا چھوڑتے ہوئے بولا
.... مومی ڈارلنگ ایسے نہ بولو.... احمر ہنس کر بولا

بس زیادہ علیزہ کے لفظ مت بول الجھن ہوتی ہے مجھے تو ایسی لڑکیوں سے ہر وقت چپکی رہتی
.... ہے.... مومن منہ بنا کر بولا

بلکل صبح کہا مومن علیزہ تو اپنے آپ کو پتہ نہیں کیا سمجھتی ہے کسی کو تو خاطر میں ہی نہیں
.... لاتی بس مومی ڈارلنگ کرتی رہتی ہے.... آرزو منہ بنا کر بولی

.... تم لڑکیوں کو دوسری لڑکیاں پسند کب آتی ہے.... احمر ہنس کر بولا
نہیں احمی ایسی بات نہیں علیزہ تو بس اپنے آپ کو بہت پونچھی ہوئی چیز سمجھتی ہے.... آرزو
.... احمر سے بولی

لیکن مومن یہ سچ ہے تیرے علاوہ وہ کسی کو کچھ سمجھتی نہیں ہم سے بھی اس لیے اچھے
.... سے رہتی ہے کیوں کہ ہم تیرے جگمگی یار ہے.... زوار بولا

چھوڑ نہ یار تم لوگوں کو پتہ ہے میں تم تینوں کے علاوہ کسی سے فرینک نہیں ہوتا اور علیزہ وہ
خدا چپکتی پھرتی ہے میں کچھ بولتا نہیں اسے صرف اس لیے کہ وہ ڈیڈ کے دوست کی بیٹی ہے

..... ورنہ دو منٹ میں اوقات میں لیاؤں گا اسے..... مومن مغرور لہجہ میں بولا
.... اچھا بس کر چین اسموکر.... مومن کو تیسری سگریٹ سلگاتے دیکھ کر احمر بولا



کیا دیکھ رہی ہو اتنی غور سے.... آہاد دعا کو یونی سے لیکر اسے گھر چھوڑنے جا رہا تھا راستہ میں
.... ابھی ٹریفک میں پھسے تھے آہاد نے دعا کو دیکھا جو کافی دیکر سے فوت پات پر دیکھ رہی تھی
بھائی وہ فقیر دیکھ رہا ہے.... دعا فوت پات پر اشارہ کرتے ہوئے بولی جہاں فقیر اور بچہ وغیرہ
.... اپنی چیزیں لیکر بیٹھے تھے

.... ہاں کیوں کیا ہوا انہیں.... آہاد بھی دیکھتے ہوئے دعا سے بولا

.... بھائی مجھے یہ فقیر نہیں لگ رہا.... دعا سنجگی سے بولی

.... پھر کیا لگ رہا ہے تمہیں.... آہاد نے غور سے دعا کو دیکھا

.... ابجند.... دعا اسی انداز میں بولی

اففف دعا کیا ہو گیا تمہیں کبھی تم کسی خواجہ سراہ میں جہان سکندر کو ڈھونڈی ہو کبھی یہ ابجند

.... ہوش میں آؤ دعا ہوش میں.... آہاد جھنجھلا کر بولا

.... بھائی لیکن دیکھے تو.... دعا بول ہی رہی تھی کہ آہاد بات کاٹ کر بولا

اگر اب ایک لفظ بھی بولا نہ تو تو میں ہاں میں نیٹ نکال دوگا ساری ڈوائس چچھا دوگا ٹی وی کا کیبل بھی کٹا دوگا تمہارے فون کی سم بھی لے لوگا تاکہ تم ناول پڑھی نہ سکو اور ساری بوکس ڈائجسٹ رسالے سب کو آگ لگا دوگا.... آہاد نے غراتے ہوئے اسے دھمکی دی لیکن دعا کو لگا.... یہ دھمکی نہیں بلکہ سزائے موت وہ بھی پانسی سے اور پانسی بھی دو بار دی ہو جیسے

.... شکر روڈ کھلا.... آہاد افسوس بھری نظر دعا پر ڈال کر روڈ کو دیکھ کر بولا اور گاڑی آگے بڑا دی



اففف ہر بار میرے سامنے بیزتی کروانے کیوں آجاتے ہو.... مومن سامنے آہاد کو دیکھ کر ہنس کر بولا جو ہر بار اس سے کسی نہ کسی بات پر بیزت ہوتا تھا بقول مومن کے لیکن سچ یہ تھا وہ خود بیزت ہوتا تھا لیکن کوئی کچھ بولتا نہیں تھا کیوں کہ ان کے بابا کی کمپنی ہے اس بار.... بھی دونوں ٹکرا گئے تھے تو مومن آہاد سے بولا

.... کیا کرو بس.... آہاد گہری سانس لیکر بولا

.... اپنی عزت کی فکر نہیں ہے تمہیں.... مومن گھور کر بولا

میری عزت اللہ کا شکر صبح سلامت ہے لیکن ہاں مومن صاحب اگر آپ دوسروں کی عزت سے نظر ہٹا کر اپنی عزت کو دیکھے گے تو دوبارہ یہ عزت کا لفظ میرے سامنے تو کم سے کم نہیں بولے گے.... آہاد طنز انداز میں سچ بولا.... اس کا عزت سے مراد سدرہ تھی جو مومن بھی سمجھ

گیا تھا ایک ہفتے سے وہ نوٹ کر رہا تھا سدرہ آہاد کے آگے پیچھے گھم رہی تھی اور اب آہاد کی بات
.... پر وہ غصے سے لب بچھ کر رہے گیا بولے کو کچھ بچا ہی نہیں تھا فلحال

اور ہاں میں یہاں نہ تمہارا اور نہ تمہارے باپ کا کھاتا ہوں اللہ کا شکر ہے عزت سے حلال کما
کے کھاتا ہوں مفت میں کھاؤں تو بولوں بھی اس لیے دوبارہ میرے سامنے بولے سے احتیاط
.... کرنا.... آہاد سنجگی سے بول کر نکل گیا پیچھے مومن کے اندر آگ بھڑک اٹھی



.... رات میں سب ڈانگ ڈیل پر بیٹھے کھانا کھا رہے تھے
.... آہاد بیٹا مجھے تو فکر ہو رہی ہے.... آمنہ بیگم آہاد سے بولی
ارے ماما فکر نہ کریں میں ہوں نہ آہاد سب سمجھال لے گا.... آہاد مسکرا کر بولا اور دعا چونکی اور
.... چیئر سے اٹھی

بھائی آپ ہاشم کاردار ہیں.... دعا حیرت سے بولی زامن ماما بابا اور آہاد سے چونک کر دعا کو
.... دیکھا

.... کیوں.... آہاد نے آئبرو اچکائی یہ پوچھنا فضول تھا کہ کون ہاشم کہاں کا ہاشم
آپ نے بالکل ایسے بولا آہاد سب سمجھال لے گا جیسے ہاشم کاردار بولتا تھا پھر آپ بولے گے
آہاد نے آہاد نے سب سمجھالا میں نے محبت کی تھی دعا سے زامن سے ماما بابا آپ سے سب
.... سب نے مجھے برباد کر دیا.... وہ بالکل سنجہ انداز میں بولی آخری بات پر ماما نے کہا

.... اللہ اللہ فضول مت کہو دعا

ارے ارے چپ کر کے کھانا کھاؤں زیادہ حنین یوسف مت بنو.... زامن تیزی سے بولا سب نے
.... چونک کر زامن کو دیکھا دعا چونک کر زامن کے قریب آئی
آپ کو کیسے پتہ حنین یوسف کا.... وہ مشکوک انداز میں بولی سب کی توجہ اس ہی کی طرف تھی
.... وہ کسایا

وہ کبھی کبھی میں بھی پڑھ لیتا ہو ایک دو ناول.... وہ سر کھجاتے ہوئے کنفیوز سا بولا آہاد نے
.... سر ہاتھوں میں گرا لیا ایک کم تھی جو دوسرا بھی تیار ہے
اور تم اگر تمہیں بھائی کو کسی سے ملانہ ہے تو فارس غازی سے ملائی.... زامن دعا کی طرف گھم
.... کر بولا

آہاد بھائی زامن بھائی آپ کو دو نمبر آدمی بول رہے ہیں.... دعا بھی تیزی سے بولی آہاد نے سر
.... اٹھا کر زامن کو گھورا
نہیں بھائی میں بس.... اور تم زیادہ زمر یوسف مت بنو چپ چاپ بیٹھو.... وہ آہاد کی گھوری
.... سے ڈرا

.... آپ زیادہ نوشیرواں نہ بنے.... دعا ٹرک کر بولی

.... تم بھی زیادہ شہرین نہ بنو.... جواب فوری حاضر تھا

چپ ایکدم چپ کھانا کھاؤں خاموشی سے.... آہاد ایکدم پھٹ پڑا پھر دونوں جی بھائی کہ کر
خاموشی ہو گئے (شریف بچے) ماما بابا پلیٹ میں سر جکھائے ہس رہے تھے نوشیرواں اور شہرین

اففف مطلب زامن اور دعا ایک دوسرے کو گھور رہے تھے بچا بیچارا ہاشم
کاردار.... انہوں.... آہاد احمد نے گہری سانس خارج کر کے دونوں کو دیکھا پھر خاموشی سے کھانا
کھانے لگا ہر دفعہ یہ ہی ہوتا تھا ناول میں کوئی بھی جلاد اور کھڑوس کردار والے کا نام آہاد کو نواز
.... دیا جاتا تھا.... اففف بیچارا



.... کہاں جا رہی ہو اس وقت..... مومن سدرہ کو باہر جاتے دیکھ کر بولا
وہ.... وہ.... بھائی.... سدرہ سمجھی مومن تو گھر ہوگا نہیں لیکن قسمت بری کہ مومن گھر پر بھی
.... اور دیکھ بھی لیا اسے اب تو پکا کلاس ہوگی
.... وہ وہ کیا لگا رکھا ہے جو پوچھا ہے اس کا جواب دو.... مومن تیز لہجہ میں بولا
.... کیا ہوا مومن.... ارے سدرہ.... جوریہ بیگم دونوں کو دیکھ کر بولی
.... جواب دو.... مومن نے جوریہ کو نظر انداز کیا
.... وہ دوستوں کے ساتھ پارٹی میں جا رہی تھی.... سدرہ سر جکھا کر آہستہ سے بولی
.... دو منٹ کے اندر کمرے میں جاؤ.... مومن اونچی آواز میں غرا کر بولا
.... بھائی پلیز جانے دے.... سدرہ بول ہی رہی تھی کہ مومن بات کاٹ کے بولا
ایک بار کی بات سمجھ نہیں آتی جاؤ کمرے میں.... مومن دھاڑا.... سدرہ روتے ہوئے اپنے
.... روم میں بھاگی اب مومن کا رخ جوریہ بیگم کی طرف تھا جو خاموش کھڑی تھی

میرے کام میں دخل انداز بند کر کے اپنے بیٹی پر نظر رکھے مجھے نہیں پتہ کہ وہ کہاں جاتی ہے
کہاں نہیں آج پہلے بار میں نے دیکھا اسے جاتے ہوئے اتنی رات کو مجھے تو کانو کان خبر نہیں
ہوتی اس لیے دوبارہ میں نے رات کے وقت اسے باہر جاتے دیکھا تو پھر جو میں کروگا اس کی
.... ذمہ دار آپ ہوگئی اس لیے نظر رکھے اپنی بیٹی پر.... مومن چبا چبا کر بولا

.... وہ صرف میری بیٹی نہیں تمہاری بہن بھی ہے مومن.... جوریہ بیگم افسوس سے بولی
بس اس ہی وجہ سے بول رہا ہو خیال رکھے کرے اگر کل کلا کو کوئی بات ہوئی تو میری کیا
عزت رہے جائے گی.... مومن بول کر اپر اپنے روم میں چلا گیا مومن کو بار بار آہاد کی بات
یاد آہی تھی جو اس کو پاگل کر رہی تھی وہ غصے میں سگریٹ سلگائے اس ہی بارے میں سوچنے
.... لگا

سدرہ بیٹا روتے نہیں نہ.... جوریہ بیگم سدرہ کے روم میں بیٹھی سدرہ کو چپ کروا رہی تھی جو
.... مومن کی وجہ سے رو رہی تھی

.... ماما بھائی ہمارے ساتھ ایسے کیوں ہیں.... سدرہ روتے ہوئے جوریہ بیگم سے بولی

.... بیٹا آپ کو معلوم تو ہے.... جوریہ بیگم گہری سانس لیکر بولی

.... لیکن ماما ان سب میں تو ڈیڈ کی غلطی تھی آپ نے تو کچھ نہیں کیا نہ.... سدرہ بولی

.... ہاں لیکن وہ مجھے بھی غلط سمجھتا ہے.... جوریہ بیگم بولی

.... بھائی میرے ساتھ بھی ایسے کرتے ہیں.... سدرہ منہ بنا کر بولی

دیکھو سدرہ وہ آپ کا بھائی ہے ابھی اس نے کچھ غلط نہیں کہا اتنی رات ہو رہی ہے اچھا نہیں.... لگتا رات کو جانا اور آپ تو کسی کو بتائے بغیر جا رہی تھی.... جو یہ بیگم سمجھتا ہے ہوئے بولی.... لیکن ماما بھائی اتنے روڈ کیوں ہیں.... سدرہ سر جکھا کر بولی

میری جان مومن نے بہت مشکل وقت گزارا ہے اور پھر تمہارے ڈیڈ کی غلطی کو وہ بھولتا نہیں اس دن سے اور آج تک وہ سب سے کٹا رہتا ہے لیکن تم سے بہت پیار کرتا ہے ہاں یہ.... الگ بات ہے اسے پیار دیکھنا نہیں آتا.... جو یہ بیگم پیار سے سمجھاتی ہوئے بولی.... ہمممم.... جی ماما.... سدرہ مسکرا کر بولی



دعا بیٹا تم کب جلدی اٹھنے کی عادت ڈالو گی آج بھی کتنی جلدی مچائے ہوئے ہے پھر بغیر.... ناشتہ چلی جاؤں گی.... آمنہ بیگم دعا سے بولی جو آئیے کہ سامنے کھڑی اسکارف بنا رہی تھی ارے میری کیوٹ سی امی فکر نہ کریں ایک دن یہ عظیم کام بھی ہو جائے گا.... دعا کھلکھلا کر.... بولی

ہمممم... اور یہ عظیم کام جس دن ہوگا اس دن سنہرے حرفوں کے پتے میں لکھا جائے گا.... اندر آتے آہاد نے سنجگی سے کہا

.... بھائی.... دعا لاڈ سے بولی لیکن اس لاڈ سے بولنے پر آہاد کے اندر خطرے کی گھنٹی بجی جی بھائی کی جان.... آہاد نے بھی پیار سے کہا آمنہ بیگم ان دونوں کو چھوڑ کر کچن میں چلی.... گئی تھی

....میرے پیارے بھائی....دعا آہاد کا ہاتھ پکڑ کر پیار سے بولی
....ٹیبیل پر رکھا ہے مکھن دعا....آہاد نے اس کے انداز پر چوٹ کی
....کیا بھائی میں کیا ایسے پیار سے نہیں بول سکتی آپ سے....دعا صدمے سے بولی
دعا میری جان بتاؤ کیا چاہیئے یا زامن کی کوئی شکایت یا ڈانٹ پڑوانی ہے اسے....آہاد سنجگی
....سے بولا

....وہ بھائی مجھے مجھے بکس چاہیئے ہے....دعا فوری مطلب پر آئی
....دیکھا مجھے پتہ تھا یہ پیار صرف مکھن لگایا جا رہا ہے....آہاد افسوس سے بولا
بھائی آپ ایسا کیوں بول رہے آپ جانتے ہیں نہ زامن بھائی سے زیادہ میں آپ سے پیار
....کرتی....دعا اموشنل ہو کر بولی
....جھوٹی ایک کام تو تم میرا کرتی نہیں....آہاد اسے تنگ کرنے کو بولا
....میں سب کر سکتی آپ کے لیئے حکم تو کریں بس....دعا پیار سے بولی
....اچھا کیا کر سکتی میرے لیئے....آہاد نے مسکراہٹ دبائے کہا
اپنی جان بھی دے سکتی....دعا نے سچائے سے کہا لیکن آہاد تو اس کی بات پر ہی کٹ کر
رہے گیا....لیکن شاید بہت جلد یہ حقیقت ہونے والا تھا جس سے دونوں بہن بھائی بے خبر
تھے.....

....دعا میری جان ایسے نہیں بولتے تم میں ہی تو میری جان ہے....آہاد دعا کو گلے لگا کر بولا

آج کون سا ہیرو یا ہیروئن مر گئی جو یہ صبح صبح رونا شروع ہو گئی.... زامن دونوں کو دیکھ کر
.... سنجگی سے بولا

زامن بھائی آپ نا بس کریں.... دعا سو سو کرتے ہوئے بولی.... دونوں بہن بھائی اموشنل ہو گئے
تھے....

.... نہیں دعا یہ خواہش میں پوری نہیں کر سکتا.... زامن چیئر پر بیٹھتا ہوا سنجگی سے بولا
.... کون سی خواہش.... دعا اور آہاد نے نہ سمجھی سے زامن کو دیکھا

.... بس کرنے کی.... زامن نے اسی انداز میں جواب دیا

اففف زامن تم لا علاج ہو مطلب صبح صبح اتنی ٹھنڈی کو میڈی کون کرتا ہے.... آہاد بریڈ پر
.... مکھن لگائے افسوس سے بولا

ڈاگریڈ زامن احمد کے علاوہ کون بول سکتا.... دعا جل کر بولی اور آہاد کے ہاتھ سے بریڈ کا پیس
..... لیا جو آہاد نے مکھن لگا کر دعا کو دیکھا تھا

صبح جارہیں ہے آہاد بھائی اس کو مکھن لگا کر دیئے جارہی ہیں جو آپ کو ہاشم کاردار جیسا بنا رہی
اور مجھ معصوم کو ایک خالی پیس بھی کبھی اٹھا کر نہ دیا.... زامن معصومیت سے نکلی آنسو
.... پونچھ کر بولا

ہاں کیوں کہ تمہیں ہم نے کچرے کے ڈبے سے اٹھایا تھا.... آہاد سنجگی سے بولا اور ویٹی دعا کا قفقہ گنجا اور دونوں بھائیوں نے بہت محبت سے اپنی لاڈلی بہن کو دیکھا جو ہنس ہنس کر لال.... ہو رہی تھی



ڈیڈ آپ نے وہ پورجیکٹ دیکھا.... مومن ناشتہ کرتے ہوئے جنید صاحب سے بولے.... مومن....
.... تھوڑے ارصے سے جنید صاحب کے ساتھ بزنس سمجھالا رہا تھا
ہاں ہم نے بتایا تھا میں نے آہاد کو بیچھ دیا تھا وہ دیکھ لے گا.... جنید صاحب آرام سے بولے
انہیں آہاد پر بہت بھروسہ تھا.... لیکن آہاد کا نام سن کر جہاں سدرہ خوش ہوئی تھی وہی
.... مومن مسٹھیاں بھیجی تھی

.... بابا آج میں بھی آپ کے آفس آؤں گی.... سدرہ مسکرا کر جنید صاحب سے بولی
کوئی ضرورت نہیں ہے آفس جانے کی پیپر اسٹارٹ ہو رہے ہیں نہ اس کی تیاریاں کروں اب تم
.... آفس نہیں جاؤ گی.... مومن فوری سنجگی سے بولا
.... لیکن بھائی.... سدرہ کے ارمانوں پر پانی مومن نے دو سیکنڈ میں ڈالا
.... بس سدرہ تمہیں پتہ ہے مجھے آگے سے بولنا پسند نہیں.... مومن نے گھور کر کہا
.... مومن کیا ہو گیا.... جنید صاحب نے مومن سے کہا

ڈیڈ آپ میرے معلمہ میں مت بولا کریں جب میں نے منع کر دیا تو کر دیا.... مومن ہتیمیزی سے
.... بول کر اٹھ کر تیار ہونے روم میں چلا گیا



ویسے مومن تمہیں علیزہ پسند کیوں نہیں میں تو بولتا ہوں وہ تمہیں اتنا پسند کرتی ہے تم شادی
.... کیوں نہیں کرتے اس سے..... احمر بولا

.... جسٹ شیٹ آپ احمر شادی وہ بھی علیزہ سے نیور.... مومن غصے سے بولا

.... تو کیا چاہتا ہے کیسی لڑکی ہونی چاہیئے.... احمر مسکرا کر بولا

معصوم سیدھی سادھی اچھی لڑکیاں جیسی ہوتی ہیں کم از کم علیزہ جیسی تو نہ ہو.... مومن موبائل
.... یوز کرتے ہوئے بولا

.... اور اگر علیزہ جیسی ہو تو.... احمر شرارت سے بولا

.... تو میں کبھی شادی ہی نہیں کروں گا.... مومن فوری بولا

بابا بابا اور اگر تیرے ٹائپ کی لڑکی مل گئی تو کیا نکاح کر لے گا دوسری ہی دن.... احمر ہنس کر
.... بولا

.... اگر ایسی لڑکی مل گئی نہ تو دوسرے دن کیا اسی وقت نکاح کر لوں گا.... مومن سچائی سے بولا

.... اللہ خیر بیچاری لڑکی پر ابھی سے افسوس ہو رہا مجھے.... احمر افسوس سے بولا

.... جانی تیرا کام ہو گیا.... زوار مومن اور احمر کے پاس آکر بولا

.... ارے واہ شہزادے.... مومن مسکرا کر بولا زوار کے پیچھے ہی آرزو بھی آگئی تھی



ارے میرے نوٹس کہاں گئے.... دعا بیگ میں دیکھ رہی تھی پھر ٹیبل پر جہاں تھوڑی دیر پہلے
رکھے تھے اب غائب تھے.... شاید اس کے نوٹس کے ساتھ مسئلہ تھا یونی آتے ہی کچھ نہ کچھ
.... ہو جاتا تھا

ہائے انویسٹ بیوٹی اپنی پرہیز.... ایک سینئر خبرو لڑکا دعا کو پریشان دیکھ کر بولا دعا نے سر اٹھا
.... کر اسے دیکھا

.... او تم شاید نیو ہو اس لیے نہیں جانتی خیر میرا نام سالار ہے اور تمہارا.... سالار مسکرا کر بولا
.... دعا دعا احمد.... دعا دھیمی آواز میں بولی

.... نائس نیم.... خیر کوئی پرہیز.... سالار نے اس کی پریشانی پوچھی

.... وہ.... وہ.... دعا بول ہی رہا تھی کہ کسی کی آواز پر سالار اور دعا نے مڑ کر دیکھا

.... سالار تمہیں پرنسپل آفس میں بلارہے ہیں کام ہے کچھ.... ایک لڑکا سالار سے بولا

سوری یار اچھا بچا بنانا بہت مصیبت ہے کبھی سر کبھی پرنسپل کیا کرو بس بہت ڈانڈ ہے

میرے مشورہ کے بغیر کچھ کوئی کرتا ہی نہیں پتہ نہیں کیا بنے گا ان سب کا.... سالار قدرتی

افسوس سے بولا پیچھے کھڑا لڑکا سعد جو سالار کا ہی دوست تھا مسکراہٹ دبا کھڑا تھا اس کے انداز

پر.... دعا کے بھی لبوں پر مسکراہٹ آئی

چلو دعا پھر ملتے ہے بچوں کو کچھ سکھا کر آتے ہیں پتہ نہیں اب کیا گرہڑ کر دی.... سالار نفی

.... میں سر ہلاتے ہوئے دعا سے بولا.... اور آگے بڑگیا

اففف میں کیا کر رہی تھی....ہاں میرے نوٹس....سنو تم نے مورے نوٹس دیکھے ہیں
....کہیں....دعا بڑھاتی ہوئے بولی پھر پریشان سامنے کھڑی لڑکی سے بولی
تمہارے نوٹس....ہاں ابھی مومن لوگوں کے پاس دیکھے تھے....وہ لڑکی بول کر آگے نکل
گئی....اور دعا مومن کے گروپ کے پاس جانے کے لیئے بڑ گئی جو ابھی کوری ڈور پر کھڑے
تھے.....

....میرے نوٹس دے پلیز....دعا مومن کے سامنے جا کر مومن سے بولی
....سوری کیا کہا....مومن دعا کو دیکھ کر بولا باقی تینوں بھی الٹ کھڑے تھے
....مجھے میرے نوٹس دے پلیز....دعا نے بات دھورائی
....تم مجھ پر چوری کا الزام لگاری ہو....مومن غرا کر بولا
....میں صرف یہ بول رہی ہوں میرے نوٹس دے دے....دعا نے آہستہ سے کہا
....سنو لڑکی تم مجھے چور بول رہی ہو تم جانتی نہیں ہو میں کون ہوں....وہ غرا کر بولا
کون ہو تم ہاں کون تم جہان سکندر ہو یا فارس غازی حمزہ خالد ہو یا سالار یا پھر افق ارسلان ہو یا
میجر آس عالم بتاؤ کون ہو تم.....(ابھی بس اتنے ہی ناولز کے ہیروں کے نام یاد آئے تھے تو
ٹرک سے بولی) کوری ڈور میں سب کی دبی دبی ہسی کی آوازیں گونجی آرزو سر جکھائے مسکراہٹ
....ضبط کر رہی تھی اور وہ اس کا تو دماغ ہی گھوم گیا تھا
....میں مومن ہوں....مومن تیز لہجہ میں بولا

.... قلبِ مومن ہو.... (اففف یہ رہے گیا تھا) دعا آنکھوں میں چمک لیئے بولی
نہ میں قلبِ مومن ہو نہ جہان نہ حمزہ نہ سالار میں مومن جنید شاہ ہو سنا تم نے مومن جنید
.... شاہ مومن شاہ سمجھی تم.... مومن پھٹ پڑا
جو بھی ہو پہلے بھی تم نے میرے سارے نوٹس پاڑھے تھے اور اب.... دعا کو شاید غصہ کرنا آتا
.... ہی نہیں تھا

.... دیکھو لڑکی میرے پاس نہیں ہیں.... مومن بولا
دعا تمہارے نوٹس.... اریبہ پھولی ہوئی سانس کے ساتھ دعا کے سامنے آکر نوٹس اسے دیکر
.... بولی

.... یہ یہ نوٹس کہاں سے لے تمہیں.... دعا حیران ہو کر بولی
.... کینٹین پر خالی ٹیبل پر رکھے تھے.... اریبہ بولی
اگر ناولز سے دماغ ہٹا کر ڈھونڈنے میں لگاتی تو ضرور مل جاتے.... مومن طنز مارتے ہوئے
.... بولا

..... سوری.... دعا شرمندگی سے بول کر آگے بڑ گئی
شٹ یار پلین فیل ہو گیا یہ ہمیں کوری ڈور میں ہی مل گئی میں نے کینٹین میں رکھے
.... تھے.... زوار افسوس سے بولا

.... ہائے کتنی معصوم ہے یہ.... آرزو پیار سے دعا کو بولی

ارے آرزو میڈم طبیعت تو ٹھیک ہے تم اور کسی اور لڑکی کی تعریف حیرت ہے.... احمر حیرت
.... سے بولا

..... نہیں احمی وہ واقعی معصوم ہے غصہ تو لگتا ہے آتما ہی نہیں..... آرزو امپریس ہو کر بولی
انہوں.... تمہیں اس لیٹا اچھی لگی کیوں کہ وہ ناولز کے بارے میں باتیں کر رہی تھی.... احمر
.... بولا

..... نہیں یار.... آرزو نفی میں سر ہلا کر بولی

.... بس کرو یہ دعا نامہ.... مومن چڑ کر بولا اور سگریٹ نکال کر سلگائی

.... ارے آرزو تمہارا بھائی واپس آگیا لندن سے.... زوار اچانک بولا

.... ہاں 3 مہینے کے لیے گئے تھے بس اب آگئے.... آرزو بولی

..... تجھے کیسے پتہ.... احمر زوار سے بولا

.... وہ پرنسپل آفس جاتے ہوئے دیکھا تھا.... زوار بولا

..... مطلب یہ خبیث پھر آگیا.... احمر دانت پیس کر بولا

..... احمی وہ بھائی ہے میرا.... آرزو غصے سے بولی

تھوڑے دن سکون تھا کہ یہ یہاں موجود نہیں اب پھر شکل دیکھنی پڑی گی.... اب کی مومن
چبا چبا کر بولا ان تینوں کو ہی زہر لگتا تھا ان کے کام جو بگاڑ دیتا تھا یونی میں ان لوگوں کا

مقابلہ صرف آرزو کا بھائی اور آرزو کے بھائی کا گروپ ہی کرتا تھا جمعی ان لوگوں کو وہ زہر لگتا
.... تھا.... آرزو دوستوں اور بھائی کے پیچھے ہمیشہ پستی تھی



.... اسلام و علیکم.... آہاد نے کال رسیف کر کے کہا

.... و علیکم سلام میں سدرہ.... سدرہ مسکرا کر بولی

.... جی جانتا ہوں.... آہاد کوفت سے بولا

آپ اتنے روڈ بات کیوں کرتے سب سے تو بہت سوٹ سے بات کرتے ہیں.... سدرہ شکایتن
..... بولی

دیکھیں سدرہ آپ جنید سر کی بیٹی ہیں اس لیے میں اب سے تمہارے سے بول رہا ہوں بغیر کام کے
دوبارہ مجھے کال مت کیئے گا خدا حافظ.... آہاد نے صاف لفظوں میں بات کر کے کال کاٹ

..... دی

آہاد میری بات تو سنیئے.... سدرہ بولی لیکن لائن کٹ چکی تھی افسوس سے موبائل دیکھ کر
دروازے پر نظر ڈالی تو اپر کا سانس اپر اور نیچے کا نیچے رہے گیا دروازے پر مومن غیض و
..... غضب کے ساتھ لال چہرا لیے کھڑا تھا

..... کیا بات کر رہی تھی آہاد سے.... مومن غرا کر بولا

.... بھائی وہ وہ.... سدرہ سے تو بولا ہی نہیں جا رہا تھا

..... کب سے چل رہا ہے یہ سب.... مومن اسی انداز میں بولا

.... بھائی بھائی میری بات سنیں.... سدرہ روتے ہوئے بولی

.... سدرہ مجھے جواب چاہیئے.... مومن غصے سے دھاڑا کر بولا

.... بھائی.... سدرہ بوٹے ہوئے رونے لگی

بیٹھو ادھر.... مومن اب سدرہ کی حالت دیکھ کر نرم انداز میں بولا اور سدرہ کے ساتھ صوفے پر

.... بیٹھا

ہاں اب بس اتنا بتاؤں کیا آہاد نے کبھی تمہیں کوئی ایسی بات بولی جس وجہ سے تم اس کے

.... آگے پیچھے گھممتی.... مومن بولا

بھائی وہ وہ.... سدرہ کو سمجھ نہیں آیا کیا بولے کیوں کہ آہاد ہمیشہ اس سے ایسی کوئی بات

.... نہیں کرتا تھا

.... سدرہ میری جان میں تمہارا بھائی ہوں مجھے بتاؤ ڈرو نہیں.... مومن پیار سے بولا

بھائی وہ وہ آہاد آہاد نے بولا تھا کہ کہ وہ مجھ سے شادی کرنا چاہتا ہے.... سدرہ نے اپنے بچاؤ

کے لیئے جھوٹ بولا لیکن سدرہ کا یہ جھوٹ کتنی زندگیاں برباد کرنے والا تھا اس کا اندازہ نہیں

.... تھا اسے

.... کیا.... سدرہ تم سچ بول رہی ہو.... مومن شوک میں تھا اسے آہاد سے ایسی امید نہیں تھی

.... جی.... جی بھائی.... سدرہ روتے ہوئے بولی

اچھا اچھا چپ کرو تمہارا بھائی ابھی زندہ ہے بس خاموش چلو سونے کی کرو کل پیپر ہے نہ
تمہارا.... مومن نرم انداز سے سدرہ کو سمجھا کر اپنے روم میں آیا اور اب چہرہ غصے سے سرخ ہو رہا
.... تھا

ہیلو مومن بول رہا ہو دو منٹ میں آہاد کا سارا ڈیٹا مجھے نیچھو دو منٹ مطلب دو منٹ.... مومن
نے اپنے خاص آدمی کو کال کر کے کہا اور کال کاٹ دی.... پھر روم میں ادھر سے ادھر چکر
کاٹنے لگا اتنی میں موبائل پر بیپ ہوئی اس کے آدمی کا میسج تھا.... مومن نے موبائل کھول کر
.... دیکھا آہاد کا پورا ڈیٹا تھا اور کچھ پکچر جو آہاد کی فیملی کی ہی تھی

آہاد احمد احمد خان اور آمنہ بیگم کا بڑا بیٹا زامن احمد آہاد کا چھوٹا بھائی اور.... اور دعا احمد آہاد
کی اکلوتی بہن.... وہ ڈیٹا پڑ کر اب پکچرز دیکھ رہا تھا سب آہاد احمد صاحب آمنہ بیگم زامن اور
اور دعا دعا کی پکچر پر مومن ٹھٹکا.... آہاد احمد دعا احمد کا بھائی او مائے گوڈ دعا احمد آہاد احمد کی
.... بہن واو.... مومن کے لیے یہ خبر حیران و خوشگوار تھی

.... آہاد صاحب اب میں بتاتا ہوں تمہیں.... مومن سگریٹ سلگاتے ہوئے مسکرا کر بولا
کیا عذاب آگئی ہے جو رات کے دو بجے میرے گھر کے باہر بارن پر بارن بجا رہو ہو.... احمر
.... جھنجھلایا ہوا مومن کی گاڑی میں آکر بیٹھا

.... نہیں لیکن کسی کی زندگی میں ضرور آئے والا ہے.... مومن سنجگی سے بولا

کیوں کیا کر دیا اس بیچارے انسان نے کون ہے وہ جس کی زندگی میں بقول آپ کے عزاب
.... آنے والا ہے.... احمر چڑ کر بولا

.... آہاد احمد.... جواب یک لفظ آیا

ابے مومن کیا ہو گیا کیوں بیچارے کے پیچھے پڑا ہے اتنا نائس بندہ ہے وہ.... احمر کو معلوم تھا
آہاد کی دو لوگوں سے نہیں بنتی پہلا آرزو کا بھائی دوسرا آہاد لیکن آج کے بارہ میں احمر کو کچھ
.... نہیں معلوم تھا

.... نائس بندہ تجھے پتہ ہے اس کمینے نائس بندہ نے کیا کیا ہے.... مومن غرا کر بولا
.... اب کیا کر دیا.... احمر بیزاری سے بولا

تو سن.... مومن نے احمر کو بتایا لیکن جو جو وہ بولتا گیا احمر بے یقینی سے آنکھیں پھاڑے سن رہا
.... تھا

.... نہیں مومن تجھے کوئی غلط فہمی ہوئی ہوگی.... احمر بے یقینی سے بولا

.... تیرا مطلب ہے میری بہن جھوٹ بول رہی ہے.... مومن غصے سے بولا

.... نہیں مطلب میرا مطلب یہ نہیں ہے.... احمر گڑبڑایا

اب میں اس خبیث آہاد کو بتاؤ گا کہ جب بات بہن پر آئے تو کیسا فیل ہوتا ہے بڑا عزت
.... عزت کرتا ہے.... مومن زہری مسکراہٹ کے ساتھ بولا

کیا مطلب تو کیا کرنے والا ہے مومن دیکھ کچھ غلط مت کرنا.... احمر مومن کی مسکراہٹ اور
.... لفظوں سے نفرت محسوس کر کے بولا

وہ میری بہن کے ساتھ ایسے کریں اور اس کی بہن آرام سے مجھے ناولز کے ہیرو کے نام گنوائی
.... رہے.... مومن سر جھٹک کر بولا

یہ تو کس کی بات کر رہا ہے.... احمر نہ سمجھتی سے بولا

اس کی جو بقول تمہاری آرزو کے جو بہت معصوم سی ہے جسے غصہ کرنا نہیں آتا.... مومن
.... سیٹ سے ٹیک لگا کر بولا

.... وہ وہ دعا لیکن اس میں وہ کہاں سے آگئی.... احمر کی کچھ سمجھ نہیں آ رہا تھا
.... دعا احمد احمد صاحب کی بیٹی اور آہاد احمد کی بہن.... مومن نے دانت پیس کر کہا

.... واٹ دعا آہاد کی بہن ہے.... احمر بے یقینی سے بولا
.... بد قسمیتی سے.... مومن بولا

.... تو اب تو کیا کرے گا.... احمر کو سمجھ نہ آیا کیا بولے

اب سن دیہان سے.... مومن بول کر احمر سے بولنے لگا جوں جوں وہ بولتا گیا احمر افسوس وہ
.... غصہ وہ حیرانگی سے سنتا گیا

.... نہیں مومن یہ غلط ہے.... احمر مومن کی بات سن کر بولا

.... کچھ غلط نہیں ہے.... مومن غصے سے بولا

.... لیکن مومن اس میں دعا کا کیا قصور..... احمر افسوس سے بولا

.... کہ وہ آہاد کی بہن ہے.... مومن آرام سے بولا

.... لیکن مومن.... احمر بول ہی رہا تھا کہ مومن باٹ کاٹ کر بولا

دیکھ احمر تو میرے ساتھ دے رہا ہے یا نہیں بس یہ بتا فالتو کی ہانک مت تو مجھے بہت عزاز

ہے اس لیے میں تیرے پاس آیا ورنہ زوار کے پاس بھی جاسکتا تھا لیکن تو جانتا ہے میں ہر

.... بات تجھ سے شیئر کرتا ہوں.... مومن احمر کو دیکھتے ہوئے بولا

میں تیرے ساتھ ہو ہر قدم پر لیکن تو ایک بار سوچھ لے یہ غلط ہے اس سب سے دعا کی زندگی

.... خراب ہوگی اور تو بھی خوش نہیں ہوگا.... احمر نے ایک آخری کوشش کی

تمہیں پتہ ہے آہاد احمد کو دعا احمد سے بہت محبت ہے اپنی جان سے بھی بڑ کر اور دعا احمد کو

.... آہاد احمد سے.... مومن مسکرا کر بولا

.... ہاں تو ہر بہن بھائی کو ہوتی ہے.... احمر کندھ آچکا کر بولا

مجھے بھی اپنی بہن سے بہت محبت ہے تو اس کی آنکھوں میں آنسو کیسے دیکھو وہ گھر میں روتی

رہے اور وہ آہاد سکون سے رہے اتنا بے غیرت نہیں ہو میں جب اس کی بہن کی مسکراہٹ

.... جائے گی نہ تب معلوم ہوگا کہ کتنا درد ہوتا ہے.... مومن نفرت سے بولا

.... ہمممم.... چل کر یار.... احمر بولا

.... چل ٹھیک کل ملتے سارا انتظام کر لینا.... مومن احمر سے بول کر گاڑی آگے بڑا دی

.... بس آج کی رات سو لو سکون کی نیند آہاد احمد اور مائی سوئیٹ دعا احمد.... مومن مسکرا کر بولا



میں نے جھوٹ بول کر اچھا نہیں کیا مجھے ایسا نہیں کرنا چاہیئے تھا لیکن اگر میں سچ بتاتی بھائی کو کہ آہاد تو نظر اٹھا کر نہیں دیکھتا تو میں ہی پیچھے پڑی ہو تو بھائی ایک منٹ لگائے بغیر میری جان لے لیتے اففف کیا کرو میں.... سدرہ کو کسی پل سکون نہیں آ رہا تھا لیکن جو کر چکی تھی اگر ابھی سچ بول دیتی تو سب سیٹ ہو جاتا لیکن سچ پر خوف حاوی آگیا تھا.... کیا کرو خیر بھائی کیا کریں گے اچھا ہے انہیں پتہ ہو زیادہ سے زیادہ وہ آہاد سے میری شادی کا بول دے گے یا زیادہ سے زیادہ میرا آفس جانا بند کر دے گے.... سدرہ یہ سوچتے ہوئے رلیکس ہو گئی تھی.... اور.... ایک سیج صرف سوری لکھ کر آہاد کو سینڈ کر دیا تھا جسے آہاد نے نظر انداز کر دیا



زامن مجھے آج جلدی جانا ہے اس لیے دعا کو تم یونی چھوڑ دینا ویلے بھی آج تمہاری کوئی کلاس.... نہیں فارغ گھومتے رہو گے چماروں والا منہ لیکر.... آہاد گھڑی پھنٹتے ہوئے سنجگی سے بولا بھائی.... زامن کا منہ صدمے سے کھل گیا اور ادھر دعا کا زبردست قہقہہ نکلا جو ابھی فریش ہو کر.... روم سے آئی تھی

آہاد بھائی کبھی کبھی آپ زامن بھائی کے سامنے سچ بول دیتے ہیں.... دعا ہسنے کے ساتھ ساتھ بولی دعا کو ہنسی زیادہ زامن کی شکل سے آرہی تھی جو اب دعا کو خانخوار نظروں سے دیکھ رہا

.... تھا

بس بیٹا کسی کی دل آزاری نہیں کرتا میں احساس ہے میرے اندر.... آہاد سنجگی سے چائے
.... پیتے ہوئے بولا پھر کپ رکھ کر بیگ اٹھانے لگا
.... بھائی آج آپ نہیں چھوڑنے جائے گے.... دعا بولی
نہیں آج زامن چھوڑ دے گا مجھے جلدی جانا ہے.... آہاد بول کر دعا کو پیار کرنے لگا اور گاڑی
.... کی چابی اٹھائی

زامن تمیز سے بانک چلانا اور کوئی شرارت نہیں کرنا میری بہن کے آنکھوں میں آنسو نہیں آنے
.... چاہیئے سمجھے.... آہاد سنجگی سے زامن سے بولا
.... جی بھائی آپ تو ایسے بول رہے ہیں جیسے میری دشمن ہو.... زامن منہ بنا کر بولا
تم اپنی شرارت سے باز نہیں آتے اس لیے وارن کیا اوکے اور تم دعا پیپر اچھا کرنا خدا
.... حافظ.... آہاد بول کر نکل گیا لیکن دل عجیب سا ہو رہا تھا جیسے آج کچھ ہونے والا ہے
تم کہاں بھاگی ادھر آو میسنی بھائی کے سامنے کیسے ہنس رہی تھی چڑیل.... زامن دعا کے پیچھے
.... بھاگا جو روم میں دوڑی تھی



.... ہیلو احمر.... مومن گاڑی میں بیٹھ کر بولا اور گاڑی آگے بڑا دی کال پر احمر سے بولا
ارے واہ آج تو جلدی اٹھ گیا ابھی تو آدھا گھنٹہ ہے پیپر میں اور گلاس بھی پیپر کے پریڈس
..... کے بعد ہے.... احمر حیران ہوا

ہاں بس آفس جا رہا تھوڑی دیر کے لیے تم یہ بتاؤ سارا سیٹ آپ ہو گیا نہ جو بولا تھا.... مومن
.... آفس کے روڈ پر گاڑی موڑتے ہوئے بولا

.... ہاں ہو گیا لیکن مومن ایک بار پھر سوچ لے.... احمر سنجگی سے بولا
سوچ لیا بس تو تیار رہنا جیسے ہی پیپر کا پریڈ ختم ہو اپنا کام کرنا ہے بائے.... مومن نے بول کر
.... کال کاٹ دی اور آفس کے سامنے گاڑی روکی

خریت ہے آج سورج کہا سے نکلا ہے مومن آفس اور وہ بھی صبح صبح.... آہاد مومن کو دیکھ کر
.... بڑبڑایا

.... یار آج تم سے ملنا کا دل بہت کر رہا تھا.... مومن آہاد کے سامنے آکر مسکرا کر بولا
.... حیرت ہے.... آہاد حیرانگی سے بولا مومن کی مسکراہٹ اسے عجیب لگی
.... ہاں بس آخری دفہ سکون تمہارے چہرے پر دیکھنے آیا ہوں.... مومن بڑبڑایا کہ خود ہی سن سکا
.... جی کوئی کام ہے آپ کو.... آہاد نے مومن سے بولا جو اکیلے بڑبڑا رہا تھا
ارے نہیں بیٹھو آرام کرو ابھی اس کی ضرورت ہے تمہیں آگے بہت تھک جاو گے.... مومن
.... بول کر نکل گیا

عجیب انسان ہے ارے نہیں انسان ہے کہا یہ یہ تو کوئی اور ہی چیز ہے.... آہاد بول کر خود ہی
.... ہنس پڑا



.... ارے ارے دیکھو تو کون آیا.... زوار سالار کو دیکھ کر بولا جو سعد کے ساتھ آ رہا تھا
.... شیر آیا شیر آیا.... سعد نے سالار کی طرف اشارہ کرتے ہوئے مسکرا کر ہانک لگائی
او کیوٹ بوائے مجھے پتہ ہے میں شیر ہو لیکن سب کے سامنے تعریف مت کیا کرو مجھے شرم
.... آتی ہے.... سالار زوار کو دیکھ کر شرمانے کی اداکاری کرتے ہوئے بولا
.... ہمنہ.... زوار اکیلا تھا اس لیے چپ ہو گیا
.... ویلے چیلے آج اکیلے.... سالار زوار کو اکیلا دیکھ کر بولا
.... تم سے مطلب.... زوار جانے کو پر تو لے لگا
.... لگاتا ہے میرے واپس آنے سے ڈر گئے.... سالار نے پھر چوٹ کی
.... بھائی.... پیچھے سے آرزو پکارتی ہوئی ان لوگوں کے پاس آئی
.... کیا مسئلہ ہے آرزو.... سالار چڑ کر بولا
کچھ نہیں وہ یہ لے جوں پیئے.... آرزو زوار کو دیکھ کر ادھر آئی تھی پتہ تھے ان لوگوں کی آپس
.... میں نہیں بنتی کچھ سمجھ نہ آیا تو جوں آگے کر دیا
.... اچھا آڈیا نہیں تھا آرو.... سالار طنزاً مسکراہٹ کے ساتھ بول کر سعد کے ساتھ آگے بڑ گیا
.... یہ تمہارا بھائی کسی دن ختم ہو جائے گا میرے ہاتھوں.... سالار کے جاتے ہی زوار چوڑا ہوا
.... ہلکہ آو زوار بھائی کے سامنے تو بھگی بلی بنے ہوتے ہو.... آرزو جوں پیتے ہوئے بولی
.... بس بس تمہارا بھائی ہے اس لیے رک جاتا ہوں.... زوار پھر بولا

او اچھا میں تو جیسے جانتی ہی نہیں تم لوگوں کو.... ویلے یہ دونوں کہاں ہے.... آرزو نے زوار پر
.... پھوٹ کی پھر مومن اور احمر کا پوچھا

.... مجھے کیا پتہ تم پوچھ لو نہ اپنے احمی سے.... زوار جل کر بولا

.... بھائی کو بلاو ابھی.... آرزو آنکھیں دیکھا کر بولی

.... آو کینٹین چلتے ہے.... زوار فوری سیدھ ہوا



ویلے تم نے مجھ سے نہیں پوچھا کہ کئی میں تو سالار سکندر نہیں.... سالار دعا کو دیکھ کر مسکرا

.... کر بولا.... کل کا واقعہ وہ خدُ سن چکا تھا

ہا ہا ہا ایسی بات نہیں وہ تو بس.... دعا ہنس کر بولی.... پتہ تھا اسے کل والی بات پر بول رہا
.... ہے

.... سو دعا کیسی ہو.... سالار نے خوش دلی سے پوچھا

.... اللہ کا شکر.... دعا نے آہستہ سے جواب دیا

.... پیپر کی تیاری کیسی ہے.... سالار نے بات کو طویل کیا

.... اچھی باقی اللہ مالک.... دعا شرات سے بولی

.... ہا ہا.... اچھا ہوگا انشا اللہ.... سالار مسکرا کر بولا

چلے میں چلتی ہو میرا پیپر اسٹارٹ ہونے والا ہے.... دعا جلدی سے بولی اریجہ اس سامنے سے

.... جلدی کلاس میں آنے کا اشارہ کر رہی تھی

اوکے کل مل گے شاید کل سے سیم کلاس ہو ہم لوگوں کی پرنسپل نے بتایا مجھے سینئر اور
.... جوئیئر کی کچھ ارصے ساتھ کلاسس ہوگی کچھ پورجکٹ پر ساتھ کام کروائے گے.... سالار بولا
.... واو اوکے پھر لے گے.... دعا مسکرا کر بولی اور نکل گی

.... اونیسنٹ بیوٹی.... سالار بڑبڑایا



.... اففف کتنا مشکل تھا آج کا پیپر اللہ بس کل کا پیپر آسان ہو.... دعا اریبہ سے بولی
.... دعا احمد.... دعا اریبہ سے بات کر رہی تھی کہ ایک لڑکی نے آکر نام لیا

.... جی.... دعا کھڑی ہو کر بولی

او آپ ہیں دعا آپ کو پرنسپل آفس میں بلا رہے ہے.... وہ لڑکی بول کر دعا کو ساتھ آنے کا
.... اشارہ کیا

.... آتی ہو.... دعا اریبہ سے بول کر اس لڑکی کے ساتھ نکل گی وہ پرنسپل آفس کے باہر کی
آپ جائے اندر.... لڑکی نے دعا کو بولا دعا اندر داخل ہوئی.... لیکن پرنسپل آفس میں پرنسپل چیئر
.... پر بیٹھے شخص کو دیکھ کر حیران ہوئی

.... پلیز سیٹ دعا احمد.... مومن چبا چبا کر بولا ساتھ احمد بھی کھڑا تھا

.... آپ.... دعا کو کچھ سمجھ نہیں آیا

احمر مولوی کو گیٹ پر پک کرنے کوں گیا ہے.... مومن دعا کو نظر انداز کر کے احمد سے بولا

پرنسپل.... جواب یک لفظ آئے.... دعا نہ سمجھی سے ان دونوں کو دیکھ رہے تھی جواب مومن اپنے موبائل سے دعا کو کچھ دیکھا رہا تھا دعا نے جوں ہی اسکرین دیکھی اسکرین پر موف کرتا شخص کو دیکھ کر دعا حیران ہوئی اس میں آہاد آفس میں بیٹھا کام کر رہا تھا جو ادھر یہ لائف دیکھ.... رہے تھے

.... یہ کون ہے دعا.... مومن نے سوال کیا

.... میرے بھائی ہے.... دعا نے جواب دیا

اور اگر سوچو یہ بھائی ہے سے بھائی تھے ہو جائے.... مومن سنجگی سے بولا دعا نفی میں سر ہلانے لگی دعا سے دور آفس میں بیٹھا شخص بے چین ہوا

.... کیا ہوا امی.... زامن آمنہ بیگم کو سر تھامے دیکھ کر بولا

.... پتہ نہیں بیٹا دل بہت گھبرا رہا ہے جیسے کچھ اچھا نہیں ہو رہا.... آمنہ بیگم پریشانی سے بولی ارے امی بی پی لو ہو گیا ہوگا چلے ادھر لیٹے میں جوس لاتا ہوں.... زامن بول کر کچن میں چلا گیا....

... اللہ میرے بچوں کو محفوظ رکھے.... آمنہ بیگم بولی



.... یہ کیا بول رہے ہیں آپ.... دعا مومن سے بولی

.... بھائی سے بہت پیار ہے.... مومن نے سوال کیا

.... ہاں.... فوری جواب آیا

.... کیا کر سکتی ہو اپنے بھائی کے لیے.... مومن نے پھر سوال کیا

.... جان بھی دے سکتی ہو.... دعا جواب فوری آیا

نہیں جان وان نہیں بس ابھی مولوی آئے گے تین بار قبول ہے قبول ہے قبول ہے بول

.... دینا.... مومن آرام سے بولا

.... نہیں.... دعا روتے ہوئے بولی

کیوں ابھی تو جان دینے کی بات کر رہی تھی تمہیں پتہ ہے جس آفس میں تمہارا بھائی بیٹھا ہے

نہ اس سامنے بیٹھا بندہ جو تمہیں بھی دیکھ رہا ہے جو بقول تمہارے بھائی کے وہ اس سے بزنس

کی بات کر رہا ہے لیکن اصل میں پتہ ہے کیا ہے اگر تم نے نکاح نہیں کیا نہ تو وہ جو تمہارے

بھائی کے سامنے بیٹھا بندہ ہے نہ میری ایک کال پر تمہارے بھائی کے سینے میں گولی مارے

.... گا.... مومن سفاکی سے بولا.... احمر موبائل میں اپنے آپ کو بزی کیا ہوا تھا

.... نہ.... نہیں.... ایسا مت کرو پلیز.... دعا روتے ہوئے بولی

ارے ارے رو کیوں رہی ہو.... اچھا اچھا تو بس تم نکاح کر لو بات ختم تمہارے بھائی کو وہ کچھ

.... نہیں کرے گا.... مومن بولا

.... ک.... کس سے کر... کرنا ہے نکاح.... دعا روتے ہوئے اٹک اٹک کر بولی

.... افکورس میرے ساتھ یار.... تو تیار ہو یا میں کال کرو.... مومن موبائل پر نمبر ملا تے ہوئے بولا

.... نہ.... نہیں.... میں... تیار ہو.... دعا ازیت سے بولی.... اس ہی پل ڈور نوک ہوا

آجائے.... دعا چادر صبح سے لو.... مومن نے پرنسپل کو اندر آنے کی اجازت دی پھر دعا سے
.... بولا

.... شاہ صاحب ایک بار سوچ لے.... پرنسپل سائٹ پر ہو کر مومن سے بولے
پرنسپل سر کچھ سال بچھ ہے سکون سے گزار لے کیوں جلدی جانا چاہتے ہیں... مومن افسوس
.... سے بولا

.... جی صاحب آئے نکاح شروع کریں.... پرنسپل گرہڑا کر بولے
جی شروع کریں.... اور پھر تمھوڑی ہی دیر میں دعا احمد سے دعا مومن بن گئی تھی.... مومن
.... اپنی جیت پر خوش تھا اور وہاں دعا نفرت سے مومن کو دیکھ رہی تھی آنسو سے منہ نم تھا
..... مبارک ہو بھائی.... احمر مومن کے گلے لگ کر بولا
خیر مبارک.... احمر نکاح کی بات تیرے یا میرے علاوہ کسی کی پتہ نہیں چلنی چاہیئے.... مومن
.... سنجگی سے بولا

.... ہاں ہاں فکر نہ کر.... اور دعا کو بیچھ اس کا بھائی آتا ہوگا.... احمر بولا
بہمممم.... سو دعا مومن یہ بات ہم تینوں کے علاوہ کسی کو معلوم نہیں ہونی چاہیئے ورنہ وہ دن
.... تمہارے بھائی کا آخری دن ہوگا.... مومن تیز لہجہ میں بولا
یہ رہا وارثروم حلیہ ٹھیک کرو اور جاو تمہارا دوسرا بھائی آتا ہوگا ایسے تمہیں دیکھے گا تو کھئی اسے
.... ہی اٹیک نہ ہو جائے.... مومن ہنس کر بولا.... دعا نفرت سے دیکھ کر وارثروم کی طرف بڑ گیا



دعا اتنی دیر میں آئی ہو اب تو جانے کا ٹائم ہو گیا کیا کہے رہے تھے پر نسیل..... دعا بیگ لینے
.... کلاس میں آئی کلاس میں بس اب ایک دو لوگ تھی اریبہ اس کے انتظار میں کی ہوئی تھی
کچھ نہیں وہ تو پیپر کے بارے میں پوچھ رہے تھے میں کینٹین چلی گئی تھی پھر.... دعا آہستہ
.... آواز میں جھوٹ بولی

.... کیا ہوا طبیعت ٹھیک ہے تمہاری.... اریبہ دعا کو دیکھ کر فکر مندی سے بولی
.... ہاں.... بس سر میں درد ہے.... دعا بامشکل مسکرا کر بولی
.... اچھا جاو تمہارا بھائی آگیا ہوگا..... اریبہ بولی

.... ہاں خدا حافظ.... دعا بول کر نکل گئی

ہائے دعا.... دعا نکلی تو سامنے ہی گاڑی سے ٹیک لگائے زامن کھڑا تھا دعا کو دیکھ کر مسکرایا
.... دعا زامن کے پاس ہی جا رہی تھی کہ پیچھے سے سالار نے آواز دی
دعا چلتے چلتے کی اور چکر آیا زامن اور سالار اپنی جگہ رکے ہوئے تھے کہ دعا آئے گی لیکن دعا چکر
.... کر اسی جگہ بے ہوش ہو گئی ادھر سے سالار اور ادھر سے زامن بھاگتے ہوئے آئے

یہ ایسے کیوں بھاگ رہا ہے.... مومن اور احمر گاڑی کے پاس جا رہے تھے کہ احمر سالار کو
.... بھاگتے دیکھ کر بولا مومن نے بھی موبائل سے نظر اٹھا کر دیکھا

.... او شیٹ یہ دعا ہے یہ زمین پر.... احمر نیچے دیکھتے ہوئے بولا

.... ہاں لیکن سالار دعا کو کیسے جانتا ہے.... مومن نے عجیب سوال کیا

.... مومن وہ بے ہوش ہے اور تمہیں فالتو کے سوال سوچ رہے ہیں.... احمر غرا کر بولا
چھوڑ یار کچھ نہیں بھائی ہے اس کا چل آ تجھے ٹریٹ دو آہاد کی ہار کا.... مومن سفاکی سے
.... بولا

.... مومن تم عجیب ہو.... احمر افسوس سے بولا

ہے پتہ ہے میں بتمیز ہو جنگلی ہو غصے والا ہو سب پتہ ہے چلو اب.... مومن جھنجھلا کر
بولا.... اور احمر کا ہاتھ پکڑ کر چلنے لگا لیکن ایک نظر دعا زامن اور اور سالار پر ڈالی جو دونوں پریشان
.... دعا کو ہوش میں لانے کی کوشش کر رہے تھے

(.... تم صرف میری ہو....) (مومن بڑبڑایا Sen sadece benimsin



دعا آنکھیں کھولوں دعا میری جان پلیز.... زامن کے تو ہاتھ پر پھول گئے تھے دعا کو دیکھ
.... کر

.... میرے خیال سے اسے ہو سپٹل لیکر جانا چاہیئے.... سالار سنجگی سے بولا

ہاں تم تم صبح کھے رہے ہو.... زامن اور سالار ایک دوسرے کو جانتے تھے یونی میں اکسر سالار
زامن کی بات ہوتی تھی سالار ایک اچھا لڑکا تھا سب اس کو جانتے تھے لیکن جب کوئی سالار کا
کام خراب کرے یا کسی کے ساتھ بتمیزی کرے تو سالار کو کوئی روک نہیں سکتا تھا اس لیے
.... سالار کو سب جانتے تھے

تو اسے اٹھاو میں گاڑی چلاتا ہو.... سالار زامن سے بول کر اس کی گاڑی کی چابی لی اور سعد کو
.... اپنی گاڑی کی چابی دی کہ وہ بھی ان لوگوں کے ساتھ چلے اس کی گاڑی لیکر



..... ہیلو ہاں گھر پونچھ گئے.... آہاد نے کال کر کے زامن سے کہا

.... بھائی وہ.... وہ میں ہو سپٹل میں ہو.... زامن بولا

.... کیوں خیریت اور دعا وہ یونی میں اکیلی ہے کیا.... آہاد گاڑی میں بیٹھتے ہوئے بولا

.... بھائی وہ وہ دعا ہی ہو سپٹل میں ہے.... زامن بولا

.... کیا کیوں.... کیا ہوا دعا کو زامن بولو.... آہاد دھاڑا

پتہ نہیں بھائی آپ آجائے اور امی بابا کو کچھ مت بتائے گا امی کا صبح سے بی پی لو ہے آپ

.... جلدی سے ادھر ہو سپٹل آجائے

ہاں میں میں آیا بس.... آہاد کو تو سانس نہیں آ رہا تھا ویسے ہی تو وہ صبح سے بے چین نہیں

.... جب اس کی بہن پریشان ہے وہ کیسے ٹھیک ہو سکتا ہے



مومن.... اس وقت یہ لوگ ریسٹورنٹ میں بیٹھے تھے مومن موبائل میں لگا ہوا تھا تو احمر نے

.... مومن کو مخاطب کیا

.... ہاں بولو.... مومن موبائل ٹیبل پر رکھتے ہوئے بولا

.... مجھے ایک بات سمجھ نہیں آئی.... احمر کنفوز سا بولا

.... کیا سمجھ نہیں آ رہا.... مومن احمر کو دیکھتے ہوئے بولا

کہ تمہیں آہاد سے بدلہ لینا تھا تو اس کے اور بھی طریقہ تھے جیسے آہاد کا ایکسرنٹ کروادیتے آہاد کے دوسرے بھائی کو لڑکوں سے پٹوادیتے یا چلو اگر بہن سے کو ہی تو تم دعا کو ڈرا سکتے تھے یا پیپر میں فیل کروادیتے

.... لیکن نکاح نکاح ہی کیوں.... احمر سنجگی سے بولا آخری میں کنفیوز سا بولا

.... یہ تو مجھے خود نہیں پتہ کہ نکاح کیوں کیا.... مومن کے جواب پر احمر حیران ہوا مطلب.... احمر باغور مومن کو دیکھ کر بولا

چھوڑ نہ چل کھانا کھا.... مومن نے اس کا دیمھان ہٹایا لیکن وہ خود بھی اب اس بات پر غور کر رہا تھا



کیا ہوا دعا کو.... آہاد بھاگے ہوئے زامن تک آیا زامن اور سالار ایمر جنسی کے باہر کھڑے تھے

پتہ نہیں بھائی میں اسے لینے گیا تھا وہ راستہ میں ہی بے ہوش ہو گئی تھی تو ادھر ہو سپٹل لیکر آگیا.... زامن بولا اتنے میں ڈاکٹر باہر آئے تینوں ڈاکٹر کی طرف لپکے

.... ڈاکٹر میری بہن کیسی ہے.... آہاد بے صبری سے بولا

.... رلیکس ینگ مین شی اس فائن.... ڈاکٹر بولے

.... ہوا کیا تھا.... آہاد گہری سانس لیکر بولا

نروس بریک ڈاون ہو گیا تھا.... آپ ان کا خیال رکھیں کوئی پریشان ہے انہیں آپ کو معلوم ہے.... ڈاکٹر کی بات پر آہاد سوچتے ہوئے بولا کیوں کہ صبح ہی تو رلیکس دیکھا تھا ہنس رہی تھی بات کر رہی تھی

نہیں ڈاکٹر ایسی کوئی بات نہیں.... لیکن ہو سکتا ہے آج کل پیپر چل رہے ہیں تو اس کی ٹینشن لی ہو.... آہاد سوچتے ہوئے بولا

..... خیر پریشانی کی کوئی بات نہیں خیال رکھیں.... ڈاکٹر بول کر نکل گئے

..... بہت شکریہ تمہارا سالار.... آہاد نے گلے لگا کر کہا

.... ارے شکریہ کی کوئی بات نہیں.... کل آئی گی دعا.... سالار بولا

اگر پیپر نہیں ہوتا تو میں ایک مہینے اسے بیڈ سے اٹھنے نہیں دیتا لیکن کل پیپر ہے تو مجبوری ہے.... آہاد سنجگی سے بولا.... زامن نے دعا کو گاڑی میں بٹھا دیا تھا اور اب سالار اور آہاد کے ساتھ کھڑا تھا

.... جی لیکن آپ فکر نہ کریں میں وہاں ہی ہوگا خیال رکھو گا.... سالار مسکرا کر بولا

..... بہت شکریہ.... تم کیسے جاو گے.... آہاد مسکرا کر بولا پھر پوچھا

وہ ادھر گاڑی میں میرا دوست بیٹھا میرا انتظار کر رہا ہے اس ہی کے ساتھ جاوگا آپ نکلے دعا کو آرام کی ضرورت ہے.... سالار بولا

.... ہاں ٹھیک خدا حافظ.... آہاد اور زامن ہاتھ ملا کر گاڑی آگے بڑا دی



گھر اگر آمنہ بیگم اور احمد صاحب تو پریشانی ہو گئے تھے دعا کی طبیعت دیکھ کر پھر خیر ان لوگوں کو
آہاد نے سمجھایا کہ دعا ٹھیک ہے تھوڑی دیر سب بیٹھ کر نکل گئے اب بس آہاد بیٹھا تھا دعا
.... کے پاس تو دعا سے بولا

.... دعا میری جان کوئی پریشانی.... آہاد نرم انداز میں بولا
نہیں.... نہیں... بھائی کو پریشانی نہیں.... دعا اٹک اٹک کر بولی کبھی آہاد سے جھوٹ نہیں بولا
.... تھا

.... پھر یہ سب.... آہاد نے سوال کیا
.... کچھ.... کچھ نہیں بھائی بس پیپر کی ٹینشن ہے.... دعا نظیں چرا کر بولی
.... بس یہ ہی بات ہے.... آہاد نے بے غور دیکھتے ہوئے بولا
.... جی بھائی بس یہ ہی.... دعا بولی
.... سچی.... آہاد مطمئن نہیں ہوا
.... جی بھائی.... دعا بولی

.... چلو ٹینشن نہ لو آرام کرو کل پیپر بھی ہے تمہارا جاوگی.... آہاد نے پوچھا
.... جی بھائی جانا ضروری ہے.... دعا بولی

چلو پھر آرام کرو اور ٹینشن نہیں لینا میری جان تمہارا بھائی ہے نہ.... آہاد پیار سے بول کر لائٹ
بند کر کے روم سے نکل گیا آہاد کسی طور مطمئن نہیں ہوا تھا لیکن آہاد کو یقین تھا دعا اسے
..... ضرور بتائے گی



مس سدرہ اتنے دن بعد ادھر آفس..... اچھا لگا آپ کو دیکھ کر.... آہاد مسکرا کر سدرہ سے
..... بولا.... سدرہ کو تو شوک لگا تھا

.... دعا بیٹا میری جان اٹھ جاؤ.... آمنہ بیگم دعا کو پیار سے جگاتے ہوئے بولی
امی آل جائے ناشتہ بنائے میں جگاتا ہوں دعا کو.... آہاد آمنہ بیگم سے بولا.... آمنہ بیگم کچن
.... میں چلی گئی اور آہاد دعا کو جگانے بڑھا

.... دعا گریا.... اٹھ جاؤ پیپر نہیں دینا کیا.... آہاد پیار سے بولا
.... اممم... بھائی اٹھ گئی.... دعا اٹھ کر بیٹھی طبیت ٹھیک نہیں ہوئی تھی ابھی
کیا زیادہ طبیت خراب ہے پیپر دے دوگی اگر نہیں جایا جاتا تو بتاؤ آرام کر لو پھر دے دینا
.... پیپر.... آہاد نرم انداز میں بولا

.... نہیں بھائی پیپر ضروری ہے.... دعا سر جکھا کر بولی
اوکے جاو تیار ہو جاو میں ویٹ کر رہا ہوں اور ہاں تمہارا بھائی ابھی زندہ ہے کسی بھی بات پر
.... پریشان مت ہونا اوکے پیپر انشا اللہ اچھا ہی ہوگا.... آہاد مضبوط لہجہ میں بولا

.... ج.... جی بھائی.... دعا بس اتنا ہی بولی

..... ہممم..... جاو تیار ہو کر آو.... آہاد بول کر اٹھ گیا



مومن یونی کے لیے نکل چکا تھا تو سدرہ آفس جانے کے لیے تیار ہوئی ہو کر آفس کے لیے
..... نکلی

مس سدرہ اتنے دن بعد ادھر آفس..... اچھا لگا آپ کو دیکھ کر.... آہاد مسکرا کر سدرہ سے
..... بولا.... سدرہ کو تو شوک لگا تھا

اممم.... کی... کیسے ہیں آپ.... سدرہ کو سمجھ ہی نہیں آیا کہ کیا کریں آہاد کو اس انداز میں ہی
..... دیکھ کر شوک لگا تھا

.... اللہ کا شکر آپ بتائے.... آہاد ہلکے پلکے لہجہ میں بولا

.... میں بھی ٹھیک.... سدرہ خوش ہوئی

.... ڈیڈ نہیں آفس میں.... سدرہ نے پوچھا

.... نہیں وہ سٹنگ روم میں ہیں.... آہاد نے جواب دیا

.... اچھا.... سدرہ بس اتنا ہی بولی

.... اور کیا چل رہا ہے آج کل.... آہاد نے سوال کیا اور سدرہ خوش دلی سے بات کرنے لگی



.... اے یہ پھر آگئی.... سالار سعد سے بولا

.... ہاں بد قسمیتی سے.... سعد نے منہ بنا کر جواب دیا

.... چل میں آتا ہوں.... سالار دعا کو دیکھ کر سعد سے بولا اور دعا کی طرف بڑھا

.... ہائے دعا.... سالار نے دعا کو پیچھے سے آواز دیکر روکا

.... اسلام و علیکم کیسی طبیعت ہے آپ کی.... سالار نے پوچھا

.... و علیکم سلام.... اب بہتر ہے.... دعا ہلکہ سا مسکرا کر بولی

چلو اچھا ہے ایسا کرو اپنا نمبر بتاؤ میں مس کال کرتا ہوں تم اپنے پاس بھی میرا نمبر سیوف کرلو

میں تمہارا کرتا ہوں کوئی کام ہو تو مجھے بتا دینا اگر ادھر نظر نہ آو تو تمہارے بھائی سے بولا تمہا کہ

.... تمہارا خیال رکھو گا.... سالار موبائل نکالے ہوئے بولا

.... جی لکھیں نمبر.... دعا نے سالار کو نمبر بتایا

.... ٹھیک ہے تم بھی سیوف کرلو اور پیپر اچھا دینا ٹینشن نہ لینا.... سالار مسکرا کر بولا

اور ہاں یاد آیا.... چاروں قل پڑ لینا اس یونی میں اتنے دن بعد پھر سے بدروح آگئی ہے.... سالار

.... ڈرانے والے انداز میں بولا

.... ک.... کیا مطلب.... دعا تو ڈرپوک

.... سچ بول رہا ہو تمہیں لگتا ہے مجھ جیسا معصوم چھوٹ بولے گا.... سالار مصعومیت سے بولا

.... نہیں میں نے ایسا کب کہا.... دعا فوری بولی کہئی برا ہی نہ لگ جائے سالار کو

اچھا خیر تم کلاس میں جاؤ اور کوئی بھی کام ہو تو بس ایک میسج کر دینا.... سالار بولا.... اور دعا

.... اوکے بول کر آگے نکل گئی



مومن احمر زوار خالی کلاس میں بیٹھے تھے یہ جگہ ان لوگوں کی تھی ان کا گروپ اکسر ادھر ہی ہوتا تھا مومن موبائل میں لگا ہوا تھا احمر اور زوار کسی بارے میں بات کر رہے تھے کہ کلاس میں ہائی ہیلز کی ٹک ٹک آواز گونجی احمر اور زوار نے دروازے پر دیکھا لیکن مومن موبائل میں..... ہی لگا ہوا تھا

ارے تم واپس آگئی میں تو بریانی کے انتظار میں تھا.... زوار ایکدم بولا.... احمر نے مسکراہٹ دبائی.... دروازے پر کھڑی علیزہ زوار کی بات پر نہ سمجھی سے بولی

.... کیا مطلب زوار.... علیزہ اندر آتے ہوئے بولی علیزہ کے پیچھے آرزو بھی تھی کچھ نہیں بس اب کیا کریں تم نے کینسل کردی ہائے میں نے چائے بریانی کا سین سوچا ہوا تھا.... زوار آہ بھر کر بولا.... سوچا تھا پلین کریش ہو جائے گا اور پھر بریانی.... یہ بات احمر کے.... کان میں بولا.... اور احمر بامشکل سنجہ ہوسکا.... اوہ مومی.... علیزہ کو مومن نظر آیا تو فوری بولی.... ہائے.... مومن بس اتنا ہی بولا

.... ہیلو مومی کیسے ہو.... علیزہ مسکرا کر بولی

.... جیسا پہلے تھا.... مومن سپاٹ لہجہ میں بولا

.... مطلب سینڈسم.... علیزہ بولی

.... ہمممم.... مومن بس اتنا ہی بولا

.... اور علیزہ کہا تھی اتنے ارصے..... احمر نے بات بدلی
.... میں لندن میں تھی بور ہوگئی تھی ادھر.... علیزہ نزاکت سے بولی
.... مومی.... علیزہ بول ہی رہی تھی کہ مومن جلدی بولا
.... میں آتا ہوں.... مومن بول کر نکل گیا
.... اس کو کیا ہوا.... علیزہ نے ان لوگوں سے پوچھا

کچھ نہیں پتہ تو ہے موڈی ہے وہ کوئی کام ہوگا.... احمر نے بات بنائی ورنہ سب کو پتہ تھا
.... مومن کو پہر الجھن ہوتی تھی



یہ کیا ہو رہا ہے.... دعا کوری ڈور میں رش دیکھ کر اریبہ سے بولی ابھی پیپر دیکر کلاس سے نکلی
.... تھی دونوں

ارے یہ چڑیل واپس آگئی.... اریبہ علیزہ کو دیکھ کر بولی دعا نے بھی علیزہ کو دیکھا تو دماغ میں
جھٹکا ہوا ادھر مومن بھی کھڑا تھا کونے میں احمر کے ساتھ باقی زوار آرزو اور علیزہ سب کو
.... پریشان کرنے میں گئے تھے مومن دعا اور احمر دعا اور اریبہ کی سن رہے تھے

.... یہ ہے بدروح.... دعا شراتی مسکراہٹ کے ساتھ اریبہ سے بولی.... احمر نے مسکراہٹ دبائی
.... ہاں تم جانتی ہو یہ واپس آگئی.... اریبہ بولی

صبح سنا تھا ابھی دیکھ بھی لیا.... دعا ہنس کر بولی علیزہ کا منہ پوڈر سے بھرا ہوا تھا بال کھلے ہوٹوں
.... پر لال لب اسٹک اس لیے سب اسے ایسے بلاتے تھے

.... تمہیں کس نے بتایا.... اریبہ بولی

سالار نے بولا اور پتہ ہے کیا بول رہا تھا.... دعا ہنس کر بولی ادھر مومن کے کان کھڑے ہوئے
.... سالار کے نام پر

.... کیا بول رہا تھا.... اریبہ اشتیاق سے بولی

بول رہا تھا چاروں قلُّ پڑ لو یونی میں بدروح واپس آگئی.... دعا مسکرا کر بولی ادھر احمر نے آہستہ
.... سے قہقہہ لگایا

.... ہاہا ہا اچھا بندہ ہے ویلے.... اریبہ بولی

پہلے صرف سنا تھا اب یقین ہوگا نائس بندہ ہے ویلے.... دعا بھی بولی ادھر مومن نے مٹھیاں
.... بھینچی

.... لو دیکھو کال آگئی.... دعا نے موبائل اریبہ کے سامنے کیا جس پر سالار کالنگ جگمگا رہا تھا
.... ہیلو.... دعا نے رسیف کر کے کہا

.... پیپر ہو گیا.... سالار نے پوچھا

.... ہاں.... دعا نے جواب دیا

.... اچھا پھر ادھر ہی رکو میں آتا ہوں پھر کینیٹین چلتے ہے.... سالار نے بول کر کال رکھ دی

.... ہائے یو.... علیزہ نے دعا کی طرف اشارہ کر کے کہا

.... ج.... جی.... دعا گڑبڑائی

....نیو ہو....علیزہ اپر سے نیچے تک دیکھ کر پوچھنے لگی

....جی....دعا نے کہا

....بہن جی ٹائپ ہو....علیزہ منہ بنا کر بولی دعا کے اسکارف کو دیکھ کر

....چلو اچھا سا گانا سناو....علیزہ بولی

....کس کو....دعا نہ سمجھی سے بولی

....ہم سن کو....علیزہ چاروں طرف اشارہ کر کے بولی اسٹوڈنٹس کا رش لگا ہوا تھا

....نہ....نہیں میں نہیں سنارہی....دعا فوری انکاری ہوئی

اویار گانا بولا ہے کون سا کشر آزاد کرنے کو بول دیا....اب کی زوار بولا....مومن چپ ایک

....چیئر پر بیٹھا تھا جیسے کوئی فرق ہی نہیں پڑ رہا اور احمر مومن کو گھور رہا تھا

....نہیں....دعا پھر بولی

....تم مجھے انکار کر رہی ہو....علیزہ غرا کر بولی

....میں نے نہیں سنانا گانا....دعا پھر بولی

یو....علیزہ غصے سے دعا کی طرف مارنے بڑھی لیکن دعا کے آگے ہی دیوار بن گئی....علیزہ ایکدم

رکی اور سر اٹھا کر دیکھ تو سالار کھڑا تھا اور مومن سالار کو دیکھ کر کھڑا ہوا دعا سالار کے پیچھے چپی

....ہوئی کھڑی تھی ایکدم دعا علیزہ کو اس طرح دیکھ کر ڈر گئی تھی

....اففف....سالار ت....تم....علیزہ گرٹرائی

.... کیا کر رہی تھی تم.... سالار غرا کر بولا

..... سالار یہ تمہارا معاملہ نہیں ہے زوار بولا

.... او چیلے چپ کھڑے رہو.... سالار غصے سے بولا

.... ہاں بتاؤ علیزہ.... سالار واپس علیزہ کی طرف مڑا

کچھ بھی نہیں میں نے بس گانے کو بولا تھا اتنی سی بات پر اس نے منع کر دیا سب کے

.... سامنے گانا گانے سے کہا ہو جاتا.... علیزہ منہ بنا کر بولی

کیونکہ وہ عزت دار گھر کی عزت دار لڑکی ہے لیکن خیر میں بھی عزت کی بات کس سے کر رہا

.... ہوں.... سالار افسوس سے بولا

سالار یہ تمہارا مسئلہ نہیں ہے اگر اسے کچھ مسئلہ ہے تو خود حل کرے.... مومن دعا کی طرف

..... اشارہ کرتے ہوئے بولا جو سالار کے پیچھے کھڑی تھی

تو تم بھی مت بولو یہ تمہارا بھی مسئلہ نہیں اگر اسے کچھ مسئلہ ہے تو خود بولے.... سالار علیزہ

.... کی طرف اشارہ کرتے ہوئے اسی انداز میں بولا دعا نے ایک نفرت بھری نظر مومن پر ڈالی

سالار تم فالتو میں لڑ رہے ہو اچھا ہوگا اگر چلو جاو ورنہ.... مومن غصے سے بولا اب مومن کو

..... سالار پہلے سے بھی زہر لگ رہا تھا

ورنہ کیا.... سالار مومن کے سامنے جا کر کھڑا ہوا اور آنکھوں میں آنکھیں ڈال کر بولا.... مومن بھی

.... ایکشن میں آیا

.... بھائی پلیز.... آرزو فوری دونوں کے بیچ میں آئی

آرو تپچھے ہٹو تجھے یقین نہیں تم لوگ معصوم لڑکی کے ساتھ بھی صرف اپنے ٹائم پاس کے لیے پریشان کرو گے آرو تم نے مجھے بہت شرمندہ کیا ہے.... سالار پہلے مومن سے پھر آرزو سے بولا....

.... او ہیلو میں نے کچھ نہیں کیا.... مومن فوری بولا

.... سب تم نے ہی کیا ہے سب تمہاری ہی شہ پر ہو رہا ہے.... سالار دانت پیس کر بولا
.... سالار ویلے تمہیں اتنا برا کیوں لگ رہا ہے یہ تو ہوتا رہتا ہے.... علیزہ بولی
تم لوگ کسی کے احساس نہیں دیکھتے کون بیمار ہے کون تمہاری شرارتیں برداشت کر سکتا ہے
.... کچھ نہیں.... سالار علیزہ سے بولا
سالار تم اس کی وجہ سے ایسے بول رہے ہو کیوں کون ہے یہ.... علیزہ کو اپنی تزیل برداشت
.... نہیں ہو رہی تھی

علیزہ اپنی سوچ اپنے پاس رکھو چلو دعا.... سالار چبا جر علیزہ سے بولا اور دعا کا ہاتھ پکڑ کر آگے
.... لے جانے لگا ادھر مومن کو تو آگ ہی لگ گئی تھی.... احمر نے سنجہ گھوری مومن پر ڈالی
تم واقعی ایک بے غیرت مرد ہو.... احمر بول کر آگے بڑ گیا.... مومن بھی چیخ کولات مار کر
غصے سے نکل گیا اندر ایک آگ سی لگی تھی.... زوار اور آرزو کو احمر اور مومن کا غصہ سمجھ
..... نہیں آیا

.... میں اس دعا کی اب زندگی عزاب کردوگی.... علیزہ تلملا کر بولی



آپ کو فالتو میں لڑنے کی ضرورت نہیں تھی.... اس وقت اریبہ دعا سالار سعد کینٹین میں بیٹھے تھے....

.... ہاں وہ لوگ کچھ بھی کرتے رہے.... سالار بولا

.... یہ علیزہ جب سے ہوتی ہے کچھ نہ کچھ ہوتا ہے.... سعد بولی

.... ہاں صبح کہا.... اریبہ بولی

پتہ نہیں یہ لوگ بری طرف ہی کیوں جاتے جا رہے ہے افسوس ہوتا ہے مجھے.... سالار مومن

.... لوگوں کو بولا

.... یہ مومن اور احمر تیرے دوست تھے نہ.... سعد بولا

.... ہاں.... سالار بس اتنا بولا

.... تو اب دشمن کیوں ہو.... سعد نے سوال کیا

مومن احمر اور میں بہت گہرے دوست تھے بچپن سے لیکن بڑھے ہوتے ہوتے مومن روڈ ہوتا گیا وہ کسی کو کچھ سمجھتا ہی نہیں غرور میں بس ڈوب گیا ہتیمی دوسرے کی زندگی عجز کرنا یہ اس وجہ سے میں دور ہوگا کیوں کہ میں روکتا تھا اور مومن اور احمر کو مجھ سے چڑ ہوگئی مومن چاہتا جو وہ بولے وہ کرے میں بھی ایک ڈھیٹ وہ کام کرتا ہی نہیں اس لیے دوستی ختم ہوئی

غلط بات میں برداشت نہیں کرتا..... سالار نے تفصیل بتائی.... دعا کو اب اور بھی نفرت
..... محسوس ہو رہی تھی مومن سے



وہ دو گھنٹوں سے سڑک پر گاڑی چلا رہا تھا لیکر غصے تھا کہ کم ہی نہیں ہو رہا تھا رات دس بجے
تھک ہار کر گھر میں داخل ہوا ابھی روم لان سے آگے جا ہی رہا تھا کن جنید صاحب نے روکا وہ
..... بیزاری سے ان لوگوں کے پاس گیا

..... جی بولے..... مومن بیزاری سے بولا

..... مومن تم نے اتنی بڑی رقم نکلوائی.... جنید صاحب بے یقینی سے بولے

..... کیوں کیا ہوا اگر میں نے لے لی.... مومن نے سوال کیا

..... مومن وہ چل ہزار نہیں تھے.... جنید صاحب بولے

ہاں جانتا ہوں کہ بہت زیادہ رقم تھی لیکن کبھی آپ نے اپنی بیوی یا بیٹی کو روکا جب یہ پالر اور
برنڈ کپڑے ایک بار یوز کرنے کے لیے لیتی ہیں یا ہر مہینے پالر کے چکر لگاتی ہیں.... مومن

..... ہتیمیزی سے بولا

مومن.... اگر اپنے لیے لیتے تو اس سے زیادہ رقم لینے پر بھی نہیں روکتا لیکن تم نے اتنے بڑی
..... رقم وہ بھی.... جنید صاحب حیران سے بولے

ڈیڈ آپ بھول رہے ہیں ففٹی پرسن شیئر میرے بھی ہے اپنے شیئر میں سے کچھ لے لیے تو
..... کیا ہوا.... مومن بولا

.... اگر تم اپنے لیے لیتے مجھے کوئی مسئلہ نہیں ہوتا.... جنید صاحب اپنی بات پر اڑ تھی
.... تو سمجھے اپنے لیے لیے ہیں.... مومن بھی اسی انداز میں بولا
تمہیں پتہ ہے کس کام کے لیے دیئے ہے فالتو کہ نہیں ہے پیسے.... جنید صاحب غرا کر
.... بولا

ہاں پتہ ہے کہ جن لوگوں کہ پاس چھت نہیں تھی جو ایک بار پھر بے گھر ہو رہے تھے بیچارے
یتیم مسکین اور بے سہارا لوگوں کو چار دیواری دے دی اس لیے آپ پریشان ہو رہے ہیں غریب
کی مدد کردی اس لیے آپ کو برا لگ رہا ہے لیکن اگر میں یہاں رقم گھمنے پھرنے میں لگاتا تو
آپ خوش ہوتے لیے یقین جانے مجھے بہت سکون ملا ہے مدد کر کے.... مومن نرم انداز میں
.... سکون سے بولا

اپنی ماں کے نام پر دیئی ہے رقم اور ہر مہینے دو گنا بھی اپنے شیئرز سے آپ فکر نہ کریں.... او
سوری میں یہ تو بھول ہی گیا پیسے میں ہی تو آپ کی جان ہے اگر آپ کو دولت کی ہوس نہ
ہوتی نہ تو آج میری ماں زندہ میرے ساتھ ہوتی لیکن آپ کو اس وقت بھی فضول لگا پیسے دینا
صرف آپ کی وجہ سے ڈیڈ آج میری ماں میرے ساتھ نہیں اس دنیا میں نہیں روز مجھے روز ان کی
تکلیف یاد آتی ہے وہ تربیتی تھی لیکن آپ بے حس.... مومن تکلیف سے بولا آنکھوں سے آنسو
نکل رہے تھے وہ مرد جو سب کے سامنے اکڑو کھڑوس بتمیز تھا جو جکھنا نہیں جانتا تھا وہ اپنے اندر
.... تکلیف لیے ہوئے تھے وہ رو رہا تھا

....م.... مومن.... جنید صاحب شرمندگی سے بولے
.... بس ڈیڈ بس.... مومن روم کی طرف بڑا لیکن پھر مڑا اور بولا

İşime müdahale etme

....(میرے کام میں دخل اندازی مت کیا کریں) مومن بول کر روم کی طرف بڑگیا
اما میں بہت اکیلا ہوں آپ بہت یاد آتی ہے میں تھک گیا ہوں اب بہت تھک گیا
....ہوں.... مومن بیڈ پر لیئے ہوئے بڑبڑایا اور نیند کی وادیوں میں اتر گیا
.... میری بچی اب کیسی طبیعت ہے.... آمنہ بیگم دعا کے ساتھ بیٹھی ہوئے پیار سے بولی
.... امی اب ٹھیک ہے.... دعا بس اتنا بولی
.... آج مجھے لگ رہا میں جیسے کسی اور کے گھر آگیا.... احمر صاحب مسکرا کر بولے
.... بالکل صبح کہا بابا مجھے بھی ایسا ہی لگ رہا.... آہاد نے بھی کہا
.... اچھا ہے نہ بھائی آپ کو میں پریشان کر دیتی ہوں نہ.... دعا با مشکل مسکرا کر بولی
.... ارے میری پرنس آپ کی وجہ سے ہی تو گھر میں رونق ہے.... آہاد دعا سے پیار سے بولا
.... مجھے تو واقعی لگتا ہے میں سوتیلا ہوں.... زامن منہ بنا کر بولا
تم روز کیوں سنا چاہتے ہوئے کہ تم سوتیلے ہو ہم نے تمہیں کچرے کے ڈبے سے اٹھایا
.... تمہا.... آہاد نے زامن سے کہا

بھائی کبھی میرے ساتھ بھی پیار سے بول لیا کریں زامن میرے پرنس.... زامن ابھی بول ہی
.... رہا تھا کہ

پرنس مطلب پرنس وہ بھی تم شکل دیکھی ہے یہاں کا چائے والا تم سے اچھا ہوگا.... آہاد کے
.... سنجگی سے کہنے پر اور زامن کی شکل دیکھ کر دعا آہستہ سے ہنسی

.... بھائی.... زامن منہ بنا کر بولا

.... اچھا بس کرو آہاد میں کچھ سوچ رہی تھی.... آمنہ بیگم سیریس ہو کر آہاد سے بولی

.... جی امی بولے.... آہاد نے آمنہ بیگم کی طرف توجہ ہوا

میں سوچ رہی تمہاری شادی کر دے اب.... آمنہ بیگم سنجگی سے بولی ویئی اس بات پر دعا کی

.... اداسی ہوا ہوئی اور زامن اور دعا خوشی سے بولے

ہاں امی بھائی کی شادی کر دے اللہ مجھے ایسا شوق ہے بھائی کی شادی کا.... دعا تو خوشی سے

.... بولی

.... ہممم.... امی میں بھی آپ سے بات کرنا چاہتا تھا.... آہاد سوچتے ہوئے بولا

.... ہاں بولو بیٹا.... آمنہ بیگم پیار سے بولی

یہ ہی کہ آپ کی بہو دیکھ لی ہے بس تھوڑا وقت چاہیئے ہے.... آہاد سر جکھا کر مضبوط لہجے میں

.... بولا ایک نظر دعا کو دیکھ کر جو خوشی سے سن رہی تھی

.... واہ بھائی واہ آپ تو چھپے رسم نکلے یار.... زامن یکدم بولا

زامن.... ہاں بیٹا کوئی جلدی نہیں تمہیں جب وقت صبح گے مجھے بتا دینا.... آمنہ بیگم نرم لہجے
.... میں مسکرا کر بولی

اففف پھر بھائی کا ٹل گیا لیکن امی بھائی سے پہلے اسے رخصت کریں تاکہ کچھ لاڈ میرے بھی
.... اٹھا لیئے جائے.... زامن آنکھوں میں شرارت لیئے بولا لیکن دعا کی مسکراہٹ سمٹ گئی
.... ابھی تو گریٹا پڑھی گی.... احمد صاحب شفقت سے بولے

بس کریں بابا یہ بس ناولز میں ہی پی ایچ ڈی کر سکتی ہے کسی بھی وقت کسی بھی ناول کا
.... کوئی بھی کردار پوچھ لے جواب فوری آئے گا.... زامن منہ بنا کر بولا

.... میں آتی ہوں.... دعا فوری اٹھ گئی آہاد نے باغور دعا کو دیکھا تھا اور سر جھٹک لیا



مومن کمرے میں آکر لیپ ٹاپ لیکر بیٹھ گیا تھا جب فارخ ہو کر گھڑی میں دیکھا تو دو بج رہے
تھے دفتہ موبائل پر کال آئی مومن نے کالنگ کا نام دیکھا جس پر

arkadaş

.... لکھا تھا (Buddy)

.... ہیلو.... مومن نے رسیف کر کے کہا

زندہ ہے... احمر کی جلی بھنی آواز آئی شام کے واقعہ کے بعد دونوں میں کوئی بات نہیں ہوئی
.... تمھی

.... اتنی جلدی تو برائی نہیں جاتی نہ دنیا سے.... مومن طنزنا انداز میں بولا

زیادہ بکواس نہ کر باہر آ میں آ رہا ہوں تیرے گھر کے باہر.... احمر نے بول کر کال کاٹ دی
مومن فریش ہونے واشروم میں چلا گیا تھا جب پانچ منٹ کے بعد باہر آیا تو موبائل پر لاتعداد
.... احمر کے میسج تھے

کیا جنگ شروع ہو گئی جو گولیاں سمجھ کر میسج پر میسج کر رہے ہو مجھے.... مومن بیزار سا احمر کی
.... گاڑی میں بیٹھ کر بولا

کیا ہے کیوں گھور رہے ہو کھانا نہیں کھایا جو مجھ میں بریانی پیزا نظر آ رہا.... مومن احمر کی گھوری
.... پر جھنجھلا کر بولا

ہاں تم میں مجھے جنگلی ہیرن نظر آ رہا جسے ایک دل کر رہا گن کا پورا میگزین تجھ پر ختم
.... کر دو.... احمر غرا کر بولا

.... غصے کس بات پر ہے.... مومن نے سکون سے پوچھا

.... مومن.... احمر اس کے سکون پر بھڑکا

یار ایک تو جب سے یہ بات ہوئی ہے تم ہر روز مجھے میرے ہی گھر بیت کرنے آ جاتا

..... ہو.... مومن مظلومیت سے بولا

تم نہایت ہی بے غیرت انسان ہو.... احمر غصے سے بولا اس کا اس قدر سکون احمر کو شوک کر
..... رہا تھا

میں بر غیرت بتمیز روڈ خود غرض ہاں یار یاد ہو گیا مجھے اب یہ سب.... مومن چڑ کر بولا.... لیکن اس کے بھرے لہجے پر احمر اداس ہوا احمر جانتا تھا وہ دنیا کو اپنا ایک سائٹ دیکھتا ہے وہ جو اندر سے کھوکھلا راتوں کو رونے والا مرد دنیا کے سامنے ایک الگ مضبوط مرد ہوتا تھا احمر اس کے ہر.... دکھ ہر سائٹ سے جانتا تھا وہ اس کا اصل بچپن کا دوست تھا



.... ہائے آہاد.... سدرہ آہاد کے آفس روم میں آکر بولی

.... ہیلو سدرہ کیسی ہو بیٹھو.... آہاد خوشدلی سے بولا

.... میں ٹھیک آپ کی بہن کی طبیعت ٹھیک ہو گئی آپ بتا رہے تھے.... سدرہ نے دعا کا پوچھا

.... جی اب بہت ہے... آہاد نے مختصر جواب دیا

.... ہم آپ نے میسج کیا تھا مجھے آپ کو کوئی بات کرنی تھی.... سدرہ لہجے میں حیرانگی سے بولا

جی وہ دراصل مجھے سمجھ نہیں آ رہا کیسے کہوں لیکن کہنا تو ہے.... آہاد مسکرا کر بالوں میں ہاتھ

.... پھرتے ہوئے کنفیوز سا بولا

.... جی آپ بولے میں سن رہی ہو پلیز.... سدرہ بے تابی سے بولی



شش.... جاؤ ادھر.... دعا کلاس کی طرف جارہی تھی کہ بل ڈوک کو دیکھ کر ڈر کر بولی جیسے وہ

.... اس کی سن رہا ہو وہ دعا کے بالکل راستہ میں کھڑا تھا

اللہ جی مدد کریں کسی شریف اور معصوم انسان کو ہی بچ دے مدد کے لیے.... دعا اپنے ڈرامے
.... انداز میں بڑبڑائی.... وہ ڈوگ دعا کو طرف ہی بڑ رہا تھا

آآآ.... دعا تو پلر سے چپک کر کھڑی ہو گئی وہ آج دوسرے گیٹ کی طرف سے آئی تھی ادھر
اکسر سناٹا ہی ہوتا تھا اس لیے کوئی نہیں تھا ادھر تھے بھی تو چوتین جو اپنے کام میں گے
.... ہوئے تھے یہ پالتو کتا دعا کو زہر لگ رہا تھا

ہائے ڈوڈ آرام سے.... ایکدم بل ڈوگ دعا کی طرف تیزی سے بڑا دعا نے تو آنکھوں ہی بند کر لی
تھی ڈر سے جب کچھ نہیں ہوا اور آواز سن کر اسے دیکھنا چاہا شریف معصوم انسان کو جسے مدد
کے لیے بلایا تھا لیکن سامنے گھٹنوں پر بیٹھے ڈوگ کو تھپکاتے ہوئے شخص کو دیکھ کر حیران
.... ہوئی معصوم شریف اور یہ ناممکن

کیا ہوا جن ون دیکھ لیا ک.... مومن اپنے ڈوگ سے ہی بولے جا رہا تھا کہ نظر اٹھا کر دعا کو دیکھا
.... تو لفظ منہ میں ہی رہے گئے
.... پری دیکھ لی.... مومن بڑبڑایا

.... او اچھا بکری دیکھ لی.... اب مومن اونچی آواز میں بولا

.... ہاں تمہارے لیے تو سب بھڑ بکری ہے نہ.... دعا بھڑک کر بولی

آپ.... مومن نے تم کہنے پر کہا دعا شرمندہ ہوئی مومن خوب جانتا تھا کہ کیسے ہینڈل کرنا
.... ہے

.... آآ اس اس کو پیچھے کریں نہ.... دعا نے التجہ کی جو دعا کی طرف آنا چاہا تھا
ارے ڈوڈیہ تمہارے دوست کی وائف ہیں ان کو ڈراو نہیں دوستی کرو.... مومن سنجگی سے بولا
.... لیکن آنکھوں میں شرارت تھی دعا منہ کھولے سن رہی تھی
تم منہ کھولے کیا کر رہی ہو دوستی کرو اس سے آگے جا کر آسانی ہوگی.... مومن اسی انداز میں
.... بولا

آگر آج بچ گئی تو آگے دیکھو گی نہ یہ تو میری طرف ہی دیکھ رہا ہے.... دعا بے بسی سے بولی
.... مومن نے بامشکل مسکراہٹ دبائی
مجھے لگتا اسے تمہارے پیچھے کوئی چڑیل یا بھوت نظر آ رہا جیسی یہ تمہاری طرف آ رہا ورنہ تو یہ بہت
کیوٹ ہے کسی کو تنگ نہیں کرتا.... مومن فل شرارت کے موڈ میں تھا دعا کی تو مانو جان ہی
.... نکل گئی اس بات پر

.... مجھے بچالے مجھے لگ رہا کوئی میرے پیچھے کھڑا ہے.... دعا بھاری آواز میں بولی
.... ہاں صبح کہا مجھے بھی دیکھ رہا ہے.... مومن حیرانگی سے بولا
.... کیسا دیکھتا ہے.... دعا نے آنکھیں بند کر کے کاپتے ہوئے پوچھا
بلیک شیرٹ بلو پینٹ بال جیل لگا کر سیٹ کیئے ہوئے ہے گلانی پر گھڑی پھنی ہے لیکن
.... شکل.... مومن بوٹے بوٹے رکا
.... ش.... شکل.... دعا بامشکل بولی

.... شکل بلکل حیدرآباد کی بریانی کی طرح ہے.... مومن منہ بنا کر بولا

خبیث انسان.... احمر جو دعا کے پیچھے ہی کھڑا تھا انجان اپنی شخصیت پر ایسے لقب سن کر غرایا
....دعا نے بھی پھٹ سے آنکھیں کھولی

.....ہاہاہاہا..... مومن تو دونوں کی شکلوں دیکھ کر ہی ہنس پڑا

آپ.... آپ بہت برے ہیں.... دعا بول کر آگے بڑی لیکن ڈوگ کی غراہٹ پر چیخ کر پیچھے
....ہوئی

....دیکھا مجھے دوبارہ کچھ مت کہنا اسے برا لگتا ہے.... مومن ڈوگ کو پیار کرتے ہوئے بولا
اففف.... احمر بھائی پلیز.... دعا اتنے پیار سے بھائی بولی کے احمر کے اندر بہن کی رگ جوش
.... مارنے لگئی ویسے بھی وہ اکلوتا تھا

.... مومن ہٹا اس کو.... احمر مومن سے رعب سے بولا
واؤ میلہ میں کھوئی ہوئی بہن مل گئی تجھے جو ایسے رعب دیکھا رہا چل بہن مانا ہے تو پھر میں
.... بھی بہنوئی ہوں تیرا تمیز سے بول.... مومن مزہ سے بولا آج موڈ ہی کچھ الگ تھا
مومن.... مومن پلیز سالے کی بات نہیں سنے گا.... احمر پہلے رعب سے پھر مومن کی گھوری
.... پر دانت پیس کر بولا

.... اچھا چل چھوڑا.... جاؤ اور ہاں.... دعا آگے بڑھی گئی تھی کہ رکی
.... سالار بھی بھائی ہونا چاہیے.... مومن سالار بھائی پر زور دیکر بولا دعا آگے بڑھی گئی

Çılğın adam

....(پاگل انسان).... مومن نے احمر کو دیکھ کر کہا

یار ایک تو تُو یہ تارکش زبان ہمارے سامنے مت بولا کر پتہ نہیں اس بات کا فائدہ اٹھا کر کون
.... کون سی گالیاں دیتے ہو گے اور ہم معصوم کچھ بول بھی نہیں سکتے.... احمر منہ بنا کر بولا
اگر گالیاں دینی ہوگی تو ایسے بھی دے سکتا ہوں سالے صاحب.... مومن نے غلط فہمی دور
کی....

.... فضول آدمی.... احمر نے گھور کر کہا



شکر آج وہ آفت کی پڑیا نہیں آئی کتنے سکون ہے.... آرزو علیزہ کو سوچ کر بولی اس وقت احمر
..... مومن زوار آرزو کینٹین پر بیٹھے تھے اور برابر کی ٹیبل پر دعا ایبہ کے ساتھ
.... صبح کہا بلکل.... احمر بولا

کیا چائے ہے یار اففف.... زوار چائے کا سپ لیتے ہوئے بولا.... مومن اپنے مومن میں لگا تھا
.... لیکن آنے والی آواز پر احمر اور مومن دونوں نے ان لوگوں کی ٹیبل کی طرف دیکھا
ہائے دعا کہا ہو یار کب سے کال کر رہا ہو اب تو گھر جانس کا ٹائم ہو گیا اتنی کالز اور میسجز
.... کیئے.... سالار دعا کی ٹیبل کے پاس آکر پریشانی سے بولا

او سوری میرا موبائل سائلٹ پر بیگ میں ہے مجھے پتہ نہیں چلا سالار.... سالار بھائی.... دعا نے
سالار بولا لیکن برابر میں مومن کو ایک نظر دیکھ کر صبح والی بات یاد آئی تو بولی ادھر سالار کو جھٹکا
.... لگا اور ادھر مومن اور احمر کا قہقہہ بلند ہوا سالار نے مٹھیاں بھیجی

.... بھائی.... سالار ضبط سے سوالیاں انداز میں بولا

.... جی.... وہ.... دعا بول ہی رہی تھی کہ احمر کی آواز گونجی

میرا یہ بھرم تھا میرے پاس تم ہو.... ہمممم.... آآآ.... ہمممم.... احمر اونچی آواز میں گانا گانے
لگا سالار کو پتہ تھا دونوں اس کو ہی سنا رہے ہیں سالار کی شکل دیکھ کر مومن نے احمر کے
.... ہاتھ پر ہاتھ مارا ہنستے ہوئے زوار اور آرزو سارے چکر سے لاعلم دیکھ رہے تھے

.... سالار کیا ہوا.... او سوری سالار ٹھیک تو ہو.... مومن نے سالار کو مخاطب کیا

.... جی بلکل.... سالار ضبط سے بولا

میں چلتی ہوں آہاد بھائی لینے آگئے.... دعا کے موبائل پر آہاد کا میسج تھا تو وہ پہلی فرست میں
.... اٹھی

.... کیا ہوا اٹیک تو نہیں آگیا.... احمر باز نہ آیا

.... اپنا منہ بند رکھی تو بہتر ہے.... سالار غرا کر بولا

چل بیٹا پہلی فرست میں نکل وہ ہا راستہ.... احمر نے چٹکی بجا کر کہا.... مومن کو سالار کی شکل
.... دیکھ کر ہنسی نہیں جا رہی تھی

آرزو اٹھو یہاں سے اور گاڑی میں جاو میں آرہا ہو.... سالار داڑھا.... آرزو فوری بیگ اٹھ کر نکلی
..... سالار مومن اور احمر کو گھور کر آگے بڑ گیا

یہ دنیا یہ محفل میرے کام کی نہیں میرے کام کی نہیں.... احمر کی آواز نے سالار کا آخر تک
.... پچھا کیا مومن سگریٹ سلگاتا ہوئے ہنس رہا تھا

.... سدرہ ول یو میری می.... آہاد نے بول کر سدرہ کو شوک میں ڈال دیا تھا
سدرہ.... ہیلو.... آہاد تھوڑی دیر تک خاموش اس کے جواب کا انتظار کرتا رہا لیکن اسے سکتے میں
.... دیکھا تو بولا

.... ہاں.... مطلب.... کیا.... مجھے سمجھ نہیں آرہا.... سدرہ خوشگوار حیرانگی سے بولی

.... میں آپ سے شادی کرنا چاہتا ہوں سدرہ.... آہاد نے بات دھورائی

.... جی وہ.... سدرہ کو تو سمجھ ہی نہیں آرہا تھا کیا کہئے

.... سدرہ مجھے جواب چاہیئے.... آہاد سیریس انداز میں بولا

.... جی مجھے کون مسئلہ نہیں.... سدرہ نظریں جکھائے بولی

ہمممممم.... میری ماما میری شادی جلدی کرانا چاہتی ہیں.... آپ اپنے بابا کو بتادے میں سنڈے کو

.... امی بابا کو لاوں گا آگے اجازت ہو تو.... آہاد نے صاف گوئی سے بات کی

.... جی.... جی میں ڈیڈ سے بات کر لو گی.... سدرہ کو تو مانو ابھی تک یقین نہیں آرہا تھا

.... اور مومن.... آہاد نے پوچھا

.... ان کو ڈیڈ دیکھ لے گے.... سدرہ مطمئن سی بولی
اوکے سو بی ریڈی ڈیئر.... آہاد نے مسکرا کر کہا لیکن مسکراہٹ کچھ عجیب تھی لیکن سدرہ غور
.... کرتی تو پتہ چلتا نہ وہ تو شوک کے عالم میں تھی



یہ کیا تھا ویسے.... زوار نے سالار کے جانے کے بعد مومن اور احمر سے پوچھا اب یہ تینوں ہی
.... ادھر بیٹھے تھے

کچھ نہیں بیٹا میرے دیس کا بیسکٹ کھا اور چائے پی.... احمر گالا بیسکٹ زوار کی طرف بڑھاتے
.... ہوئے بولا

رات آرزو سے سالار کا پوچھ لینا کہی کل کاندھ دینے کے لیے کال نہ آرہی ہو.... مومن اپنا
.... سگریٹ کا پیکٹ لائٹر اور گاڑی کی چابی بیٹل سے اٹھائے ہوئے احمر سے بولا
اتنی جلدی پرسکون زندگی تجھے ملے گی.... نہ بابا نہ.... احمر سالار کی طرف اشارہ کرتے ہوئے
.... مومن سے بولا

.... چل میں چلتا ہوں یار کل ملتے ہیں.... مومن بغیر ہو کر دونوں سے مل کر نکل گیا
....



.... ہیلو.... زامن گھر کی طرف گاڑی موڑ رہا تھا کہ انجان نمبر سے کال آئی
.... زامن....، مقابل نے نام لیا زامن چونک کا گاڑی سائڈ پر روکی
.... جی آپ کو.... زامن نے سوالیاں انداز میں پوچھا

....ہاں اتنی عزت تین لفظ بولے جی آپ کو....مقابل نے شرارتی انداز میں کہا

....اے یہ تو ہے....زامن چونک کر حیرانگی سے بولا

....جی جناب صبح پچھانا....مقابل نے مسکرا کر کہا

اے کہاں ہے تو ایک مہینے سے کہاں غائب تھا تین سال سے باہر ملک ہے اب ایک مہینے

....سے کال وغیرہ سے بھی غائب....زامن نے جھڑکا

اے باقی بات بعد میں کرلنا ابھی ایئرپورٹ آ جلدی میں انتظار کر رہا ہوں....مقابل نے زامن

....کے سر پر دھماکہ کیا

....کیا....اچھا رک بس 65 گھنٹے رک پھر آتا ہوں....زامن گاڑی اسٹارٹ کرتے ہوئے بولا

او ہیلو شرافت سے دس منٹ میں ادھر آ زیادہ دور نہیں ہے تیرا گھر....مقابل نے جھنجھلا کر

....کہا

....اچھا جانی آتا ہوں...خدا حافظ....زامن مسکرا کر گاڑی ایئرپورٹ پر لے گیا



ٹک ٹک....آہاد اپنے روم میں لیپ ٹوپ پر بیٹھا کام کر رہا تھا کہ دروازہ ٹوک ہوا آہاد سمجھا کہ

....زامن ہوگا دعا تو سوچکی تھی گھڑی پر نظر ڈالی تو پونے بارہ ہو رہا تھا

....آ رہا ہوں....آہاد نے دروازہ کھولا تو سامنے کھڑے شخص کو دیکھ کر حیران ہو گیا

....اسلام و علیم کیسے ہیں آپ....مقابل گفم جوشی سے گلے لگا

....ارے حنان تم....آہاد خوشگوار حیرت سے بولا

....کیسے ہوں پہلے سے زیادہ ہینڈسم ہو گئے ہو....آہاد مسکرا کر بولا

....اور ایک مہینے سے کہاں غائب تھے ہم...آہاد نے حنان کے کان پکڑے

ارے آہاد بھائی رحم کریں مجھ پر یار بس بڑی تمہا تھوڑا واپس آنے کے لیے کچھ کام نپٹانے

....تھے خیر ڈرامہ کوئن کہاں ہے....حنان نظریں ادھر ادھر دوڑاتے ہوئے بولا

....وہ سو رہی ہے....آہاد نے جواب دیا

لے یہ رہا تیرا سمان جو ابھی منگوا یا تھا تو نے....زامن ہاتھ میں شوپر پکڑے ان دونوں کے پاس

....آتے ہوئے بولا

اور پھر ڈرامہ کوئن کی نیند اڑاتے ہیں....حنان شوپرز زامن کے ہاتھ سے لیتے ہوئے بولا....آہاد

....شوپرز میں چیزیں دیکھ کر شرمندہ ہوا وہ بھول ہی گیا تھا پہلی بار

....وہ ناراض ہے تم سے بہت....زامن نے حنان سے کہا

....منالے گے یار فکر نہ کر....حنان ٹرے سیٹ کرتے ہوئے بولا

پتہ ہے تو بھی پورا کمینہ ہے....یہ بات زامن نے حنان کے کان میں کہی تھی ورنہ ابھی کان

....کے نیچے دو لگتے

وہ تینوں دعا کے روم میں دبے پاؤں داخل ہوئے زامن نے مار کر اٹھا کر دعا کے منہ پر مونچھے

.....بنانے لگا وہ کسمائی

دعا.....دعا....دعا..... زامن نے پہلے آہستہ سے آواز دی جب کوئی اصر نہ ہوا تو کان کے
..... پاس چیخا

ک.... کیا ہوا.... دعا ہڑبڑا کر اٹھی

پپی بیڈے ٹو یو.... تینوں ہم آواز بولے دعا پہلے سمجھی نہیں جب سمجھ آیا تو خوشی سے چیخ اٹھی
.... وہ تو بھول ہی گئی تھی اپنی بڈے

.... اففف..... دعا امی بابا سو رہے ہیں.... آہاد اس کے چیخنے پر بولا

.... پپی بڈے ڈرامہ کوئن.... حنان کیک لیکر دعا کے سامنے آیا

میں تم سے ناراض ہوں.... دعا نے منہ بنا کر کہا.... اس طرح سب کو اتنی کیوٹ لگی تھی کہ
.... سب کو پیار آیا

دیکھو میری ڈرامہ کوئن میں بہت بڑی تھا سوری میں کال میسجز نہیں کر سکا اب اتنے اچھے دن
.... کی وجہ سے مجھ غریب کو معاف کرو.... حنان معصومیت سے بولا

.... نو ہنی نو.... دعا نے نفی میں سر ہلایا

.... آہاد بھائی شفا رش کردے تھوڑی.... حنان مقدمہ آہاد کے پاس لایا

.... تم سچ میں بھائی کو وکیل بنا کر ہاشم کا ردار بنا رہے ہو.... زامن حنان سے بولا
.... کیا کون.... حنان نہ سمجھی سے بولا

کوئی نہیں یار چھوڑو اسے آو دعا کیک کاٹو اور حنان سے دوستی کرلو پھر سے اتنی دور سے تھکا ہوا
.... آیا ہے پھر تمکارے لیئے یہ سب سپرائز پلین کیا

تھیک یو.... اور.... شکر مانو کہ تم پر احسان کرتے ہوئے میں تمہیں معاف کرتی ہوں جاؤ آج
.... کے عزیزم دن کی وجہ سے.... دعا اتر کر بولی

بہت نوازش.... حنان نے شکر کا سانس لیا اس کی ناراضگی وہ برداشت نہیں کر سکتا تھا جیسی تو
.... خاص آج کے دن آیا تھا

ہنی آہاد بھائی زامن بھائی میرا گفٹ.... دعا کیک کاٹ کر تینوں سے بولی جس پر حنان مسکرایا
.... اور آہاد اور زامن سوچنے لگے کوئی گفٹ تو ان دونوں نے لیا ہی نہیں تھا

یہ رہا تمہارا گفٹ.... حنان نے مٹھلی ڈبی دعا کے ہاتھ میں رکھی.... دعا نے کھول کر دیکھی تو
.... حیران رہے گئی یہ گولڈ کی رنگ تھی جس کا ڈیزائن تاج بنا ہوا تھا

نہیں یہ بہت مہنگی ہے نہیں ہنی میں نہیں لے سکتی.... دعا بولی اور آہاد کو دیکھا جو مسکرا رہا
.... تھا

.... ارے دعا میں لایا ہوں یار پلیر اسے پہنو میرے سامنے چلو.... حنان نے اس کے انکار پر ڈپٹا
.... لے لو دعا.... آہاد نے مسکرا کر کہا

واہ رے واہ اس چڑیل کے لیئے گولڈ کی رنگ اور مجھے یقین ہے میرے لیئے ایک چو کلیٹ لاتے
.... ہوئے موت آئی ہوگی.... زامن جل کر بولا

زامن بھائی جلیس ہو رہے ہیں ہنی....دعارنگ پہن کر چڑانے والے انداز میں حنان سے
....بولی

....آحاد بھائی زامن بھائی میرا گفٹ....دعا نے اب ان لوگوں کو دیکھا
میں کل تمہیں شوپنگ پر لے جاؤ گا اور ڈنر بھی بلکہ ہم چاروں چلے گے....آحاد نے خوش دلی
....سے کہا

....اور میں تمہیں ایک ڈیری ملک دلا دوگا
....زامن بھائی....دعا نے دانت پیس کر کہا
....اچھا اچھا دو ڈیری ملک اتنا ٹھیک ہے....زامن باز نہ آیا
چلو زامن دعا باقی کل کرنا ڈرامے ابھی سو جاؤں حنان بھی تھکا ہوا ہے صبح بات کرنا اور تمہیں
....بھی یونی جانا ہے....آحاد نے سنجگی سے کہا
ہاں یر بہت تھک گیا ہوں یار اور دعا کل میں چلو گا تمہیں ساتھ یونی....حنان بول کر زامن
....کے ساتھ زامن کے روم کی طرف چلا گیا



....ڈیڈ مجھے آپ سے بات کرنی ہے....سدرہ رات میں جنید صاحب کے روم میں آکر بولی
....جی نیچے بولو....جنید صاحب موبائل رکھتے ہوئے بولے
....ڈیڈ وہ....وہ....سدرہ کو سمجھ نہیں آیا کیسے کہئے

....سدرہ بیٹا آرام سے بات کرو....جنید صاحب نرم انداز میں بولے

.... وہ ڈیڈ میں شادی کرنا چاہتی ہوں.... سدرہ نظریں جکھا کر بولی

.... ہمسم.... کس سے.... جنید صاحب اسی انداز میں بولے

.... آہا.... آہا.... اب کی سدرہ نے دھماکہ کیا تھا

.... آہا آہا احمد.... جنید صاحب شک سے بولے

.... جی ڈیڈ.... سدرہ زمین کو دیکھتے ہوئے بولی

.... ہمسم.... اچھا بچا ہے.... جنید صاحب سوچتے ہوئے بولے آہا شروع خے ہی پسند تھا انہیں

.... ڈیڈ وہ وہ سنڈے کو اپنے ماما بابا کو لانا چاہے ہیں.... سدرہ نے جھجکتے ہوئے کہا

.... او.... بلا لو.... وہ مسکرا کر بولے

.... تھینکس ڈیڈ لیکن ماما اور بھائی.... سدرہ خوشی سے بولی لیکن پھر پریشان ہوئی

ماما تو تمہاری جو بات بولو اسی میں خوش ہو جاتی ہیں اور بھائی کو بھائی کو میں سمجھا دوگا اگر آہا

.... کی جگہ کوئی اور ہوتا تو کبھی نہ مانتا لیکن یہ آہا ہے.... جنید صاحب سنجگی سے بولے

.... او تھینکس ڈیڈ لو یو.... سدرہ خوشی سے چمکی



.... جی ڈیڈ آپ نے بلایا.... مومن جنید صاحب کے روم میں آکر بولا جو یہ بیگم کو نظر انداز کیا

.... ہاں بیٹھو تم دونوں سے ضروری بات کرنی ہے.... جنید صاحب سنجہ لہجے میں بولے

.... جی بولے.... وہ صوفے پر بیٹھتے ہوئے بولا

سنڈے کو سدرہ کے رشتے کے لیئے لوگ آرہے ہیں اور میں رشتہ پکا کرو گا کوئی منع نہیں
.... کرے گا.... جنید صاحب سنگی سے بولے

.... جب آپ فیصلہ کرچکے ہیں تو پھر..... اور لڑکا کون ہے.... مومن بیزاریت سے بولا

.... آہاد احمد.... جنید صاحب نے تو مومن آگ ہی لگا دی تھی

.... واٹ نو نو ڈیڈ آہاد نہیں بلکل نہیں.... مومن بھڑک کر بولا

مومن یہ سدرہ کی زندگی ہے اور میں فیصلہ کرچکا ہو جو رین تمہیں کوئی مسئلہ.... وہ پہلے مومن اور
.... جوریہ بیگم سے بولے

نہیں جب سدرہ اور آپ کو اتراز نہیں تو مجھے بھی کوئی مسئلہ نہیں.... جوریہ بیگم مسکرا کر بولی
.... لیکن مومن کی وجہ سے پریشان تھی

.... ڈیڈ کوئی اور ہوتا میں کبھی نہ بولتا کچھ لیکن آہاد نہیں.... مومن نفی میں سر ہلاتا ہوا بولا

آہاد ہی.... آہاد بہت اچھا لڑکا ہے اور اب کوئی بات نہیں ہوگی اس بارے میں جاؤ روم میں
.... اپنے.... جنید صاحب نے گویا بات ہی ختم کر دی

.... فائن.... مومن میز کولات مارتے ہوئے روم سے نکلا



اسلام و علیکم بڑا بابا بڑی امی.... حنان ناشتے کی ٹیبل پر بیٹھے ہوئے احمد اور آمنہ بیگم سے

.... بولا

.... وعلیکم سلام حنان تم کب آئے.... دونوں خوشگوار لہجے میں بولے

....رات ہمارے گیارہ بجے پاکستان میں عزاب آیا تھا.... زامن جیس پیتے ہوئے سکون سے بولا
.... زامن..... احمد صاحب نے گھورا تو زامن بتیسی نکالے ہوئے خاموش ہو گیا
.... بیٹھو بیٹا ناشتہ کرو.... آمنہ بیگم پیار سے بولی

اور بیٹا سب سیٹ چل رہا ہے.... احمد صاحب پیار سے بولے حنان ان کے چھوڑے بھائی
کا بیٹا تھا تھوڑے ارصے پہلے ہی دونوں بھائی بھابھی کا ایکسرنٹ میں انتقال ہو گیا تھا حنان باہر
.... ملک میں ہی تھا وہاں ہی پڑھائی مکمل کر کے آیا تھا اب
.... جی اللہ کا شکر.... حنان بولا

بھائی جلدی چلے یار میری کلاس شروع ہونے والی ہے.... دعائیں روم سے آئی اور آہاد سے
.... بولی

.... آج سے میں تمہیں چھوڑو گا.... حنان نے چیئر سے اٹھتے ہوئے کہا.... وہ تیار تھا
.... ہاں دعا حنان آج سے تمہوں چھوڑے گا.... آہاد چائے پیتے ہوئے بولا
.... جو بھی چھوڑے مجھے دیر ہو رہی ہے جلدی چلو.... دعا افراتفری میں بولی
.... چلو ملکہ عالیہ.... حنان باہر کی طرف چلتا ہوا بولا

.... یہ آگئی تمہاری یونی.... حنان گاڑی پارکنگ میں روک کر بولا اور خود بھی نکلا
.... تم کہاں آرہے ہوں.... دعا اسے ساتھ آتا دیکھ کر بولی

.... تم جاؤ اپنی کلاس میں.... وہ اس کی بات کو نظر انداز کرتا ہوا بولا

.... تم کچھ زیادہ ہی حکم نہیں چلا رہے.... دعا گھورتے ہوئے بولی
ارے میری کیا مجال میں تم پر حکم چلاؤ تم جاؤ ایک سپرائز کے لیئے ریڈی رہنا.... حنان مسکرا کر
.... بولا

.... اوکے.... دعا آگے نکل گئی



یہ لوگ ہمارے کلاس میں کیا کر رہے ہیں.... دعا احمر مومن سالار زوار آرزو علیزہ اور تین چار
.... لوگوں کو دیکھ کر ایبہ سے بولی

.... مجھے کیا پتہ ابھی سر بتائے گے نہ صبر کرو.... ایبہ بولی

سو کلاس اس سمسٹر میں آع کے سینئر آپ کے ساتھ ایک پریچیکٹ بنائے گے آپ دونوں کو
مل کر کام کرنا ہوگا جب تک یہ لوگ آپ کے ساتھ آپ کی کلاس میں ہو گے.... پرنسپل نے
بتایا پھر ر کے حنان کلاس میں داخل ہوا دعا نے حیرت سے دیکھا اور سوچا یہ یہاں کیا کر رہا
ہے....

یہ ہیں حنان مصطفیٰ آپ کے نئے ٹیچر.... پرنسپل نے کلاس کو بتایا.... سب اس قدر ہینڈسم
ٹیچر کو دیکھ کر شوخ تھے لیکن دعا دعا تو شاک تھی اب سمجھ آیا تھا سپرائز روز ساتھ آنا اففف
حنان تم بچو میرے ہاتھ سے وہ خوانخوار نظروں سے حنان کو دیکھ رہی تھی جو مسکرا دبا لے کھڑا
.... تھا

.... سو مسٹر حنان مجھے اجازت دے.... پرنسپل حنان کو سمجھا کر چلے گئے

....او کے گائز آپ لوگ بیٹھے.... حنان مومن وغیرہ کو اشارہ کرتے ہوئے بولا

.... سو گائز اب سب مجھے اپنا اپنا نام بتائیں.... حنان نے اسٹوڈنٹس سے کہا

....آپ.... سب سے پوچھ کر باری دعا کی آئی

....دعا احمد....دعا چبا کر بولی اس انداز پر بڑی مشکل سے حنان نے ہنسی ڈبائی تھی

او کے.... سو کلاس اب بات گروپ کی آجاتی ہے تو میں گروپس کے نام انواس کر رہا ہوں چار

.... چار کا گروپ ہے

اریبہ زوار علیزہ داود.... حنان نے باقی کا نام لیکر اریبہ لوگوں کا گروپ بتایا اب باری دوسری تھی

....دعا اداس ہوئی اریبہ کے ساتھ نام نہ آنے پر

آرزو احمد دعا مومن.... حنان نے نام لیا اس پر مومن تو پرسکون تھا لیکن دعا کو گھراہٹ ہوئی

اففف اس جلاد کے ساتھ ہی نام آنا تھا.... کلاس ختم ہوئی تو مومن احمد کے ساتھ آگے بڑا اور

....دعا اکیلی سوچوں میں گوم چل رہی تھی

....کیسا لگا سپرائز.... حنان اکیلا دیکھ کر اسے بولا

.... بہت ہی گھٹیا.... دعا غصے سے بولی

....دعا.... حنان بولا

.... ہنی میں ناراض ہوں تم سے.... دعا نے غصے سے کہا

.... کیوں کل ہی تو ختم کی تھی ناراضگی یار.... حنان حیرت ہو کر بولا

.... تم نے مجھے بتایا تک نہیں.... دعا منہ بنا کر بولی

سوری میں سپرائز دینا چاہتا تھا نہ.... اچھا اب آج کے دن ناراض نہ ہو یاد ہے نہ ہمیں جانا ہے
شوہنگ اور ڈنر پر تمہاری سالگرہ پر آہاد بھائی کے ساتھ.... حنان نے اس کا دیمھن بٹایا.... مومن
.... خواخوڑ نظروں سے دعا اور حنان کو دیکھ رہا تھا اور احمر کبھی ادھر کبھی اھر



یہ سراب میرے ہاتھوں نہیں بچے گا.... اور وہ دعا وہ تو اب دیکھنا تم.... مومن چبا چبا کر احمر
.... سے بولا

وہ بول کیسے رہی تھی ہنی میں تم سے ناراض ہوں.... مومن ضبط سے بولا لیکن لہجے میں بے پناہ
..... جلن تھی

.... مجھے پتہ ہے کیا لگ رہا ہے مومن.... احمر باغور مومن کو دیکھ کر بولا

.... کیا لگا رہا ہے آپ کو بتانا پسینہ فرمائے گے.... وہی بیزار سا لہجہ

کہ کچھ ٹائم بعد تمہارے منہ سے ڈراگن کی طرح آگ نکلنے لگی گی اور اس آگ سے زوار چائے

.... بنانے کے گا اور میں سگریٹ جلنا لگو گا.... احمر نے سنجہ انداز میں میٹھا طنز مارا

.... شیٹ آپ احمر.... مومن غرایا

ابے تجھے مسئلہ کیا ہے پہلے سالار اب یہ تم نے مسئلہ خود پیدا کیئے ہیں جب تک بتاتے

نہیں سب کو کچھ نہیں ہو سکتا.... او میں بھول گیا تم تو بدلہ لینا تھا تو اب ختم کرو ورنہ تم جل

.... جل کر ختم ہو جاؤ گے اس لڑکی کو بھی سکون کی زندگی جینے دو.... احمر اب سنجگی سے بولا

پہلے میں چھوڑ بھی دیتا لیکن اب اب تو بالکل نہیں اور یہ ہنی کو ایسے شہد میں ڈالو گا کہ پناہ
.... مانگنے کے لیے بھی وقت نہیں لے گا.... مومن دانت پیس کر بولا

... لو جی پہلے سالار اب حنان.... اللہ خیر کرے.... احمر ہاتھ بلند کر کے بولا

چل اب پرجیکٹ کی تیاری کرنا اسٹارٹ کرنی ہے ویسے بھی قسمت سے دعا ہمارے ہی گروپ
.... میں ہے.... احمر مسکرا کر بولا

ہا ہا ہا میں نے ہی پرنسپل سے اس کا نام اپنے گروپ میں لکھوایا تھا جانی.... مومن ہنس کر
.... بولا

.... واٹ کمیئے.... احمر حیرت سے بولا مومن پہلے ہی اپنا کام کرنا جانتا تھا



یہ ایسے ہوگا تم غلط کر رہی ہو.... احمر دعا کو دیکھ کر بولا جو کام غلط کر رہی تھی اس وقت یہ لوگ
.... گارڈن میں بیٹھے تھے آرزو احمر دعا مومن

.... اب ٹھیک ہے.... دعا معصومیت سے بولی احمر مسکرایا

.... ہاں.... احمر مسکرا کر بولا اس کی معصومیت پر

آرزو اور دعا تم دونوں ادھر یہ بک لے کر آؤ ہم ادھر ہی ہیں پھر گھر چلتے ہیں.... احمر نے
.... دونوں کو کہا دونوں چلتی بنی

.... اے فون اٹھا اپنا.... مومن ٹون کی آواز پر احمر سے بولا

.... میرا نہیں تیرا ہے.... احمر نے اس کی منظر اشارہ کیا

....میرا موبائل میرے ہی ہاتھ میں ہے.... مومن نے طنز مارا
.... او یہ دعا کا۔ موبائل ہے.... احمر نیچے رکھا ہوا موبائل اٹھا کر بولا مومن نے فوری جھپٹا
.... جاہل انسان.... احمر نے چبا کر کہا

....ہاں میں جاہل خبیث

بتمیز بے غیرت کمینہ غصے والا یہ مجھے اب یاد ہو گیا ایک کام کر اپنا تکیہ کلام اس ہی کو
.... بنالے.... مومن بول ہی رہا تھا کہ بیچ میں احمر جل کر بولنا شروع ہو گیا
.... کس کی کال ہے.... احمر دوبارہ کال آتے دیکھ کر مومن سے بولا
..... ہنی.... مومن نے دانت پیس کر کہا اور کال رسیف کی بولا کچھ نہیں

ہیلو ملکہ عالیہ کہاں ہو پارکنگ میں انتظار کر رہا ہوں.... ہیلو ڈرامہ کوئن اچھا نہ سوری ابھی تک
ناراض ہو یار کل ہی ناراضگی ختم کی تھی آج پھر ناراض سوری نہ.... دعا.... پلیز چلنا نہیں ہے
کیا پھر آہاد بھائی لیکر نہیں جائے گے شوپنگ اور ڈنر پر ہائے بڈے گرل.... حنان بولے ہی
.... جارہا تھا ادھر ضبط اور غصے سے مومن کا چہرہ لال ہو رہا تھا کہ احمر بھی گھبرا گیا تھا
.... ادھر آرزو اور دعا قریب آکر کھڑے ہوئے

.... یہ لو بک.... آرزو احمر کی بک پکڑاتے ہوئے بولی

ادھر مومن نے دعا کا موبائل کچ کر دور پہکا دعا اور آرزو تو سکتے میں چلی گا می تھی احمر نے آنکھیں بند کی تھی اور پھر فوری کھولی مومن نے دعا کا ہاتھ پکڑا اور کچتے ہوئے لیکر کلاس کی طرف بڑا

.... چھوڑیں مجھے.... دعا چلائی

میری بات غور سے سنو اور دماغ میں فٹ کرو سالار اور یہ حنان سے دور رہو اب میں نے حنان سے بات کرتے ہوں دیکھا تو اچھا نہیں ہوگا.... مومن غرا کر بولا اور اس کی انگلی سے رنگ نکال کر اپنی جیب میں رکھی ڈامنڈ کی نازک سی رنگ پٹھائی اور وہ رنگ اس کے ہاتھ پر رکھ دی یہ.... دعا نے انگھوٹی اترانے کی کوشش کی لیکن وہ تو جیسے فٹ ہو گئی

(سالگرہ مبارک) اور ہاں iyi ki dogdun نہ.... نہ اس کو پہن پر رکھو بڈے گرل اپنے بھائی سے بولنا وہ مجھے سے بھی پکا پلیر ہے.... مومن جاتے جاتے مڑا اور بول کر دعا کو دیکھا جو پہلے سے سکتے میں تھی اسے سمجھ نہ آئی کہ آخر آہاد مسئلہ کیا ہے مومن کو

صاحب اللہ کے نام پر دے دو وہ دعائیں قبول کرے تیری.... مومن گاڑی میں بیٹھا روڈ کھولے کا انتظار کر رہا تھا کہ ایک چھوٹے بچا نے کہا

ہمممم.... میری تو دعا سنتی نہیں تھی دعا کرو.... مومن نے جیب سے پانچ ہزار کا نوٹ نچے کو دیا وہ بچا تو سن ہی ہو گیا تھا اتنا بڑا نوٹ دیکھ کر

.... صاحب یہ زیادہ ہے.... وہ بچا نوٹ کو دیکھ کر بولا

ارے بیٹا رکھ لو یا.... مومن نرم مسکراہٹ کے ساتھ بولا تو بچے نے بھی نوٹ لیکر دعائیں دیتا ہوا آگے بڑ گیا وہ ایسا ہی تھا وہ نیکیاں ایسے کرتا تھا کہ اس کو خود معلوم نہ ہو وہ دنیا کو دیکھاوا کرنے والوں میں سے نہیں تھا وہ نیک تھا وہ نرم دل تھا وہ مدد کرتا تھا یہ بات وہ یا اس کا رب..... جانتا تھا



انگل میں منگنی کو نہیں مانتا اس لیے اس جمعہ کو نکاح کرنی کی تیاری کریں اور نکاح ساڈگی سے ہوگا.... آہاد مضبوط لہجے میں بولا اور عجیب مسکراہٹ کے ساتھ مسکرا جے صرف مومن نے.... نوٹ کیا

کیا ہوا آج کل ہمارے گھر میں بڑی خاموشی ہے.... زامن دعا کو خاموش صوفے پر گم صم دیکھ.... کر بولا آہاد بھی دوسرے صوفے پر بیٹھ گیا حنان اپنے دوست کے پاس گیا ہوا تھا.... ہاں صبح کہا زامن بہت خاموشی ہے آج کل گھر میں.... آہاد نے بھی کہا کیوں بھائی اچھا ہے نہ آپ تو ویسے ہی پریشان ہو جاتے ہیں.... دعا با مشکل مسکرا سکی لیکن.... آنکھیں میں آنسو آنے لگے تھے

ویسے ہوا کیا کون سے ناول کا ہیرو مرا ہے یا ہیروئن.... خاموش کیوں ہوا تھی.... زامن بغیر دعا.... کو دیکھے بولے جا رہا تھا

بس کریں آپ لوگ بس کریں جب بولتو ہوں تو سب بولتے ہیں کہ خاموش رہا کرو اب خاموش ہوئی ہوں تو بھی مسئلہ ہے میں تمھک گئی ہوں بھی.... دعا روتے ہوئے جھجلا کر بولی آہاد اور.... زامن تو ایکدم اس کے ریکشن پر پریشان ہو گئے

.... دعا.... زامن صوفے سے اٹھتے ہوئے بولا لیکن وہ تو روتے ہوئے اپنے روم میں چلی گئی تھی.... دعا دعا میری بات تو سنو یا.... بھائی اسے کیا ہوا رو کیوں رہی تھی.... زامن آہاد سے بولا پتہ نہیں میں بھی یہی سوچ رہا ہوں.... پڑھائی وغیرہ کی ٹینشن ہوگی.... آہاد نے ضبط سے.... مٹھیاں بچھی اور نرمی سے زامن سے کہا جو پریشان دیکھ رہا تھا

جاؤ سو جاؤ اور یاد رکھنا کل ہمیں جانا ہے سدرہ کے گھر.... آہاد نے دیہان بٹانے کے لیے زامن سے کہا

جی بھائی یاد ہے.... وہ بول کر روم کی طرف چلا گیا آہاد نے دونوں روم کی طرف دیکھ کر گہری.... سانس لی اور اپنے کمرے کی طرف بڑ گیا



اسلام و علیکم.... آہاد اپنے والدین اور زامن دعا حنان کے ساتھ اس وقت جنید صاحب کے گھر.... موجود تھا

و علیکم سلام ینگ مین.... جنید صاحب گرم جوشی سے لے لیکن سیریلوں سے اترتے مومن کو.... دیکھ کر دعا کی حالت خراب ہو گئی تھی

.... اسلام و علیکم.... زامن نے مومن کی طرف ہاتھ بڑھایا

وعلیکم سلام.... سب سے مل کر وہ لوگ ڈرائنگ روم میں بیٹھ گئے تھے مومن تو خاموش ہی تھا مومن کے ساتھ ہی احمر بھی بیٹھا تھا.... چائے والے کے بعد آمنگ بیگم اور احمد صاحب زامن کے ساتھ رشتہ پکا کر کے باقی کی باتیں آہاد پر چھوڑ کر چلے گئے تھے انہیں کسی کام سے جانا تھا اس وقت آہاد حنان اور دعا تھے دعا سدرہ کے ساتھ گھل مل گئی تھی سدرہ دعا کو اپنے روم.... میں لے گئی تھی ادھر صرف آہاد جنید صاحب مومن حنان اور احمر تھے

.... سو پھر میں کہے رہا تھا منگنی رکھ لیتے ہیں سنڈے کو.... جنید صاحب بولے انکل میں منگنی کو نہیں مانتا اس لیے اس جمعہ کو نکاح کرنی کی تیاری کریں اور نکاح سادگی سے ہوگا.... آہاد مضبوط لہجے میں بولا اور عجیب مسکراہٹ کے ساتھ مسکرا جسے صرف مومن نے.... نوٹ کیا

اچھا تو پھر شادی کا خیال ہے آہاد ڈائریک شادی ہی کر دیتے ہیں.... جنید صاحب نے اپنے... خیال ضاحر کیا

.... نہیں انکل میں پہلے دعا کی شادی کرنا چاہتا ہوں.... آہاد مسکرا کر بولا او.... اچھا اچھا بڑی پیاری بچی ہے.... کوئی دیکھا لڑکا وغیرہ کے لیے.... جنید صاحب کے سوال.... پر مومن سیدھا ہو کر بیٹھا

امم.... انکل کل ہی ایک رشتہ آیا تھا.... آہاد کا یہ بولنا تھا مومن نے موبائل پر گرفت سخت کی....

.... لیکن ہم نے منع کر دیا.... آہاد بولا.... مومن نے گرفت ڈھیلی کی

.... کیوں فیملی اچھی نہیں تھی.... جنید صاحب بولے

نہیں انکل لوگ اچھے تھے لیکن دعا کی منگنی ہم نے بچپن میں ہی حنان سے کر دی
تھی.... آہاد نے حنان کی طرف اشارہ کر کے مسکرا کر کہا جو مسکرا رہا تھا.... احمر نے مومن کو
دیکھا جو خوانخوار نظروں سے حنان کو دیکھ رہا تھا کہ جیسے ابھی ہی شوٹ کر دے گا.... لیکن پھر وہ
.... مسکرایا

مطلب ابھی دعا کی بات کسی سے پکی نہیں ہوئی.... مومن ہلکے سا مسکرا کر آہاد سے بولا آہاد
.... اس کی طرف متوجہ ہوا

.... ابھی بولا تو نے حنان سے منگنی ہوئی تھی.... آہاد بولا
ہاں لیکن ابھی دو تین منٹ پہلے ہی آپ نے کہا آپ منگنی وغیرہ کو نہیں مانتے نکاح ضروری
.... ہوتا ہے.... مومن طنزاً مسکراہٹ کے ساتھ بولا
.... ہمممم.... صبح کہا.... آہاد کچھ سوچتے ہوئے بولا

تو حنان ایسا کرتے ہیں جمعہ کو میرا نکاح ہے اور اتوار کو تمہارا اور دعا کا نکاح رکھ لیتے
ہیں.... آہاد جتنے سکون سے مومن کے سر پر دھماکہ کیا تھا وہ بہت ضبط سے مٹھیاں بیچھے بیٹھا
.... تھا مٹھیاں اتنے سختی سے بند کی تھی کہ ہاتھ اور گردن کی نلے ابھر رہی تھی

جی بھائی مجھے کوئی مسئلہ نہیں.... حنان خوشگوار لہجے میں بولا لیکن مومن کو اتنا زہر لگا تھا کہ
.... بس

ارے واہ یہ تو بہت ہی اچھا بچہ ہے ماشاء اللہ اچھی جوڑی ہے.... جنید صاحب مسکرا کر حنان سے
.... بولے لیکن آگ میں تیل کا کام کیا تھا مومن پر

چلے انکل مجھے نکلنا ہے ضروری کام سے جانا ہے حنان تم دعا کو لے جاؤ گھر مجھے کام
.... ہے.... آہاد لگتا ہے آج سارے بدلہ مومن سے لے رہا تھا

.... جی بھائی لے آگئی دعا.... حنان دعا کو آتے ہوئے دیکھ کر بولی
مومن میں بھی چلتا ہوں بائے.... احمر بول کر نکل گیا مومن کو کچھ بولنے کا موقعہ دیئے
.... بغیر

.... عجیب انسان ہے.... مومن بڑبڑایا

.... چلو بیٹا پھر جمعہ کو ملاقات ہوگی.... جنید صاحب آہاد سے بولے اور دونوں سے مصافحہ کیا
.... اوکے بھابھی خدا حافظ.... دعا سدرہ سے گلے ملتے ہوئے بولی
خدا حافظ ڈول.... سدرہ اس کے گال کھچتے ہوئے بولی.... مومن دعا کو زبردست گھوری سے دیکھ
.... رہا تھا

.... ایک پرنس اور ایک ڈیول.... دعا مومن اور سدرہ کو دیکھ کر سوچتے ہوئے دیکھا
.... دعا چلو بھائی چلے بھی گئے.... حنان نے آواز دی

ایک منٹ ہنی آئی بس.... دعا بول کر نکلی مومن تو بس دل کر رہا تھا سب تہنسن تہنسن
.... کردے

او یہ کیا ہوا.... حنان اپنی گاڑی کے دو ٹائر پنکچر دیکھ کر صدمے سے بولا.... دعا بھی حیران
.... ہوئی

.... یہ کیا ہوا.... سدرہ بھی بولی مومن بس حیرانگی سے دیکھ رہا تھا

.... اب ہم کیسے جائے گے زامن اور آہاد بھائی بھی چلے گئے.... دعا سوچتے ہوئے بولی
کوئی بات نہیں مومن بھائی چھوڑ دے گے.... سدرہ ایکدم بولی.... اور دعا نے فوری نفی میں سر
.... ہلایا

ہاں کیوں نہیں ضرور ایک منٹ رکو میں گاڑی لاتا ہوں اور یہ گاڑی صبح کروا کر ڈرائیور رات تک
آپ کے گھر چھوڑ دے گا.... مومن نے موقعہ دیکھ کر فوری کہا.... اور اپنی گاڑی کی طرف بڑ
.... گیا

.... اتنے میں موبائل پر بیپ ہوئی موبائل کھولا تو احمر کا میسج تھا جس پر لکھا تھا
کیسا لگا تمہارے سالے کو سپرائز.... احمر کا اشارہ سمجھ کر وہ ہنسا مطلب احمر کا جلدی جانا اور
.... حنان کی گاڑی کا پیکیج افسوس

.... کمینہ ہے بہت.... مومن نے ہسنے والے ایوجی کے ساتھ شینڈ کیا تو رپلائے آیا
.... تیرا یار ہوں میں.... مومن میسج دیکھ کر مسکرایا

.... آجاؤں.... مومن نے ونڈو سے کہا تو حنان فرنڈ سیڈ پر اور دعا پیچھے بیٹھ گئی
آپ نے ہماری یونی میں جوائنٹ کیوں کیا مطلب آپ کہی اور بھی کر سکتے تھے... مومن ڈرائف
.... کرتے ہوئے حنان سے بولا

دعا کی وجہ سے ساتھ ساتھ رہے گے.... حنان مسکرا کر بولا مومن نے لب پیچھے اسپیڈ تیز
.... کی



اب یہ حنان تو بچنے والا نہیں مومن کا پرسکون رہنا مطلب حنان کا سکون برباد مومن غصے
کر لے وہ بہتف ہے لیکن خاموش رہے کر سکون میں رہنا خاموش طوفان جیسا.... احمر گاڑی
.... ڈرائف کرتے ہوئے سوچ رہا تھا



.... بڑی اچھے لوگ ہیں.... رات ڈنر پر سب خاموشی سے ڈنر کر رہے تھے کہ جوریہ بیگم بولی
.... ہاں صبح کہا آہاد تو ویلے بھی مجھے ہمیشہ سے پسند تھا.... جنید صاحب مسکرا کر بولے
اور ڈیڈ ان کی کیوٹ سی سسٹر بہت اچھی اور خوبصورت ہے.... سدہ مسکراتے لہجے میں بولی دعا
.... کے زکر پر مومن نے پلیٹ پر جکھا ہوا سر اٹھایا

ہاں اچھی بچی ہے تمہارے اتوار کو شاید نکاح ہے اس کا.... جنید صاحب بولے تو جوریہ بیگم
اداس ہوئی انہیں وہ معصوم سی لڑکی بہت اچھی لگی تھی مومن کے لیے لیکن بولی کچھ نہیں
..... مومن کے ڈر کی وجہ سے لیکن ان کی خواہش زندگی میں پہلی بار مومن پوری کر ہی چکا تھا

.... واٹ کس سے ڈیڈ.... سدرہ حیران کن لہجے میں بولی
.... وہ جو حنان ہے اس سے.... جنید صاحب نے بتایا
.... مردہ سے نکاح کب سے ہونے لگا.... مومن سوچ کر مسکرایا
.... کیا ہوا بھائی.... مومن کو مسکراتے دیکھ کر سدرہ بی
.... کچھ نہیں پرنس کھانا کھاؤں.... مومن پیار سے بولا

ہائے بھائی کتنی اچھی ہیں بھابھی.... اس وقت سب ڈرائنگ روم میں بیٹھے تھے.... تو چچا بولی
.... آہاد صرف مسکرایا

.... ہاں لیکن وہ ان کا بھائی بہت روڈ لگا تھا مجھے.... زامن منہ بنا کر بولا
.... ہمممم.... زامن کی بات پر دونوں بدمزہ ہوئے

دعا کل امی کے ساتھ جا کر شوپنگ کر لینا اپنی بھی اور سدرہ کی بھی پھر سدرہ کے گھر دے آنا
.... زامن کی کلاس ہے کل تو تم حنان کے ساتھ چلی جانا اوکے.... آہاد سنجگی سے بولا

.... میں.... اچھا ٹھیک ہے.... دعا مومن کا سوچ کر منہ بنا کر بولی
یار پہلے اس چڑیل کو رخصت کرتے.... زامن دعا کو جلانے کو بولا اس بات سے ہمیشہ وہ رونے
.... والی ہو جاتی تھی

.... اتنی ملدی کیا ہے آپ کو.... دعا گھبرا کر بولی حنان صرف مسکرا رہا تھا
.... تاکہ میرا نمبر بھی آئے.... زامن معصومیت سے بولا

فکر مت کرو تمہاری شادی ہم دو ہزار پچاس میں کر دے گے.... آہاد سنجگی سے بول کر نکل
.... گیا.... اور تیچھے حنان اور دعا کا قمقہ زبردست تھا



واؤ آہاد بھائی تو اچھے ہیں.... اس وقت آرزو احمر مومن سدرہ کے کمرے میں بیٹھے تھے آرزو اور
.... احمر کی بچپن سے ان لوگوں سے دوستی تھی

.... آرزو کی بات سن کر سدرہ مسکرائی

.... یہ دعا کا بھائی ہے.... آرزو ایک پکچر میں دعا کو آہاد کے ساتھ دیکھ کر بولی

.... ہاں یہ کیوٹ ڈول آہاد کی سسٹر ہے.... سدرہ بولی

.... مجھے یہ بہت پسند ہے.... آرزو مسکرا کر بولی

.... ہاں اس لیئے تم علیزہ کے ساتھ مل کر اسے تنگ کر رہی تھی.... احمر نے چوٹ کی

میں نے کچھ نہیں بولا تھا مجھے یہ میرے بھائی کے لیئے بہت اچھی لگتی ہے میرا دل کرتا ہے

.... بھابھی بنالو اسے.... آرزو اپنی ہی ہانک رہی تھی اگر مومن کی طرف دیکھ لیتی تو

.... آرزو واپس آجا وہ سنگل نہیں ہے.... احمر نے فوری کہا

ہیں.... کون نے وہ خوش نصیب.... آرزو افسوس سے بولی احمر کے کچھ بولنے سے پہلے ہی سدرہ

.... بولی

.... اس کا کزن حنان.... سدرہ بولی تو مومن تنیش میں اٹھا

وہ صرف مومن کی دعا ہے صرف مومن کی دعا.... مومن اتنی بری طرح دھاڑا کہ آرزو اور سدرہ
.... نے ایک دوسرے کا ہاتھ پکڑ لیا احمر بھی گھبرا گیا تھا
.... مومن رلیکس.... احمر نے کندھے پر ہاتھ رکھ کر کہا.... سدرہ اور آرزو تو شاک میں تھی
دوبارہ کسی اور کے ساتھ نام مت جوڑنا کوئی بھی وہ صرف مومن کی دعا ہے

Müminlerin Duası

(مومن کی دعا).... مومن نے وارن کرنے والے انداز میں کہا.... اور میز کولات مارتا ہوا روم
.... سے نکل گیا

.... احمر مومن کے پیچھے گیا

.... مومن ٹو کیا کرنے والا ہے اب.... احمر مومن سے بولا جو سگریٹ سلگا رہا تھا
احمر پلیز اس وقت میں بہت ٹینشن میں ہوں اور اس ٹینشن کی وجہ آہاد اور وہ خبیث ہنی
.... ہے.... مومن دھوا چھوڑتا ہوا دانت پیس کر بولا

.... رلیکس یار تم سب کو بتادو نہ.... احمر نے نرم لہجے میں کہا

بتادو گا جلدی کیا ہے لیکن یہ آہاد کیا چاہا ہے مجھے اس کی سمجھ نہیں آرہی اتنی جلدی نکاح

.... میری کچھ سمجھ نہیں آ رہا.... مومن سوچتے ہوئے بولا

.... کچھ تو گرہڑ ہے مومن.... احمر ہاتھ موڑو توڑوڑ کر بولا

.... سی آئی ڈی کم دیکھا کرو.... مومن ہاتھوں کی طرف اشارہ کر کے گھور کر بولا



اسلام و علیکم کیسی ہے بھابھی.... دعا حنان کے ساتھ مومن لوگوں کے گھر سدرہ کا ڈریس
.... دیئے آئی تھی اس وقت ڈرائنگ روم میں یہ لوگ بیٹھے تھے
.... و علیکم سلام کیسی ہوں ڈول.... سدرہ خوشگوار لہجے میں بولی
.... میں ٹھیک یہ زمی نے آپ کا ڈریس نبجھا ہے.... دعا سدرہ سے مل کر شوپرز سدرہ کو دیئے
بھابھی مجھے یقین ہے آپ کو پسند آئے گا میری پسند ہے ہی لا جواب.... دعا ادا سے بولی تو سدرہ
مسکرا دی عین اس ہی لمحہ مومن بھی آیا اور دعا کو دیکھ رہا تھا دعا کے اس طرح بولنے پر حنان
.... ہنستا ہوا بولا

سدرہ بھابھی آپ اس کو چھوڑے یہ پسند بھائی کی ہے یہ بس ہر چیز میں اپنا کریڈٹ لیتی
ہے.... حنان دعا کو چڑانے والے انداز میں بولا سچ تو یہ ہی تھا آہاد تھوٹی دیر کے لیئے شوپنگ
.... پر گیا تھا ساتھ ڈریس وغیرہ اپنی پسند کا دیکھنے
ہنی تم چپ رہو.... دعا منہ بنا کر بولی جب کے مومن خاموش کھڑا تھا اس کے دماغ میں کیا چل
رہا تھا کوئی نہیں جانتا تھا جب کہ سدرہ بس دعا کر رہی تھی کہ مومن کچھ کر نہ دے کل کے
دھماکہ سے وہ مومن اور آہاد کی طرف سے خوف زدہ تھی لیکن بیچاری کو یہ نہیں پتہ تھے کہ ان
.... کے بھائی نے مکاح ہی کر لیا ہے

.... اچھا بابا میں نہیں بولتا.... اور تم بھی مت بولو خاموش سے چلو.... حنان بولا

چلے ہم چلتے ہیں کل لے گے بس اپنی اوفیشل بھا بھی سے.... دعا گلے ملتے ہو آے بولی حنان
.... نے بھی مومن سے ہاتھ ملایا تو مومن بولا

.... آج کل خیال رکھیں اپنا.... مومن مسکرا کر بولا تو حنان نے مسکرانے پر اتفاق کیا



نکاح ہو گیا تھا اور مومن نے سدرہ کو پیار کی آہاد سے مروتن گلے لگا اور بس نظریں حنان اور دعا
.... پر تھی

بس کر دے جل جائے گا وہ.... احمر مومن سے جھنجھلا کر بولا جو حنان کو نظروں سے جلا رہا
.... تھا

وہ احمر کو نظر انداز کر کے دعا کو دیکھنے لگا جو لال قمیض کے ساتھ وائٹ چوڑی دار پجامہ سر پر
.... لال ہی اسکارف لیے میک آپ سے پاک حور لگ رہی تھی
.... نظر لگائے گا میری بھا بھی کو.... احمر نے پھر ہانک لگائی
.... تیرے کو کوئی کام نہیں.... مومن تپ کر بولا

.... نہیں نہ.... احمر معصومیت سے بولا

.... ڈھیٹ انسان.... مومن چبا کر بولا

.... اچھا جا اپنے سالے پلس بہنوئی سے تو لے.... احمر شرارتی لہجے میں بولا

.... شیٹ آپ احمر.... مومن بول کر آگے بڑ گیا

.... کسی کو میری ضرورت ہی نہیں.... احمر نے نہ بھنے جالے آنسو صاف کیئے



اب تم میری عزت ہو اس لیے خیال رکھنا.... آہاد اس وقت سدرہ کے روم میں کھڑا سرد لہجے
.... میں سدرہ سے بولا

.... جی مطلب.... سدرہ کو سمجھ نہ آیا

تمہیں پتہ ہے ایک لڑکی جب گھر سے نکلتی ہے نہ تو وہ صرف اپنی عزت لیکر نہیں نکلتی بلکہ
.... اپنے بھائی باپ اور خاندان کی عزت ساتھ لیکر نکلتی ہے.... آہاد سنجگی سے بولا
تم نے وہ تو سنا ہوگا کہ ایک عورت کے پیچھے چار مرد جہنم میں جائے گے پہلا باپ دوسرا بھائی
.... تیسرا شوہر اور چوتھا بیٹا... آہاد سخت لہجے میں بولا

.... جی.... سدرہ بس اتنا بولی

.... ویلے اس رات سوری کا میسج کیوں کیا تھا.... آہاد کے سوال پر سدرہ گڑبڑائی
.... ایلے ہی.... سدرہ اٹک کر بولی

.... اور ایلے ہی میری بہن کی زندگی برباد کر دی.... آہاد نے سدرہ کا ہاتھ زور سے موڑا
کیا بول رہے ہیں آپ.... سدرہ کراتے ہوئے بولی اسے کچھ سمجھ ہی نہیں آ رہا تھا کہ ہو کیا رہا
.... ہے

تمہارے ایک جھوٹ کی وجہ سے تمہارے اس خبیث کمینے بھائی نے میری بہن کی زندگی برباد
.... کر دی.... آہاد بری طرح غرایا

.... آپ کو کوئی غلط فہمی ہوئی ہوگی... سدرہ اس کا غصہ سے خوف زدہ ہو گئی تھی

تمہیں پتہ ہے آج تک میں نے کوئی پریشان کوئی غم اسُ تک آنے نہیں دیا اسے ہر گرمی سردی سے بچایا اسے رونے نہیں دیا لیکن تمہارے بھائی کی وجہ سے وہ ہاسپٹل تک چلی گئی وہ زہنی ازیت میں رہی وہ معصوم جس جو ایک بات بول دو وہ کر لیتی ہے تمہارے صرف اور صرف تمہارے بھائی کی وجہ سے وہ اتنے ارصے زہنی ازیت میں رہی اور یں سب صرف تمہارے ایک جھوٹ کی وجہ سے ہوا ہے جس کو تم غلط فہمی بول رہی ہو وہ غلط فہمی تم نے پیدا کی تمہارے ایک جھوٹ کی وجہ سے تمہارے بے غیرت بھائی نے میری بہن سے زبردستی نکاح کیا صرف تمہاتی وجہ سے.... آہاد نفرت سے دیکھتے ہوئے بری طرح غرایا.... اور سدرہ وہ تو آہاد کی بات پر.... بری طرح سکتے میں تھی

جب میں دعا کو دیکھتا تھا مجھے ازیت ہوتی تھی میری بہن میں میری جان ہے وہ بہت معصوم ہے لیکن تمہارے ایک چھوٹے سے جھوٹ سے وہ کتنی پریشان ہوئی آج تک میں نے تیز آواز میں اسُ سے بات نہیں کی.... میں تمہیں کبھی معاف نہیں کرو گا سدرہ کبھی نہیں.... آہاد.... تکلیف سے بولا اور آخری بات نفرت سے

لیکن.... آ.... آپ تو اتوار کو دعا کا نکاح حنان سے.... سدرہ کی سمجھ نہ آیا کیا بولے اسے یقین.... نہیں تھا اسُ کے ایک جھوٹ سے کیا کیا ہو سکتا ہے کیا کہا.... سدرہ کی بات پر آہاد کا زبردست قہقہہ گونجہ اس قہقہہ میں ایسا کیا تھا سدرہ سمجھ نہ سکی....

.... تم اس معاملے میں مت الجھو.... آہاد سنجگی سے بولا

.... لیکن نکاح پر نکاح کیسے ہو سکتا ہے.... سدرہ مسمنائی

خاموش رہو سدرہ مجھے سختی پر مجبور مت کرو میں تمہارے جھوٹ پر کبھی معاف نہیں کروں گا تمہیں

.... یہ یاد رکھنا.... آہاد دھاڑا

پلیز.... آہاد پلیز میں میں دعا سے معافی مانگ لوگی لیکن آپ مجھے معاف کر دے.... سدرہ روتے

.... ہوئے بولی

.... وہ تو تمہیں مانگنی ہی ہوگی لیکن سچ بھی اپنے جنگلی بھائی کے سامنے بولنا ہوگا.... آہاد بولا

.... ام... جی جی میں ابھی بھائی کو بتاتی ہوں.... سدرہ باہر کی طرح مڑتے ہوئے بولی

انہوں.... ابھی نہیں جب میں بولو تب جب تک کسی کو پتہ نہیں چلنا چاہیئے.... آہاد نے ہاتھ

.... پکڑ کر روکا

.... جی ٹھیک ہے آپ نے مجھے معاف کر دیا.... سدرہ آنسو صاف کرتی ہوئی بولی

نہ.... اتنی جلدی تو نہیں جب تم سب کلیر کر دو گی تب سوچو گا.... آہاد بول کر باہر جانے کے

.... لیئے مڑا لیکن سدرہ کے سوال پر طنزاً مسکراہٹ کے ساتھ مڑا

کیا میں آپ سے پوچھ سکتی ہوں یہ جھوٹ بولنے والی بات آپ کو کیسے پتہ یہ تو بھائی یا میں ہی

.... جانے تھے.... سدرہ سر جکھا کر بولی

.... وہ بھی جلد ہی پتہ چل جائے گا اتنی جلدی کیا ہے.... آہاد بول کر نکل گیا

باہر نکلا تو سامنے سے مومن آ رہا تھا آہاد اس کے اپرُ جلانے والی مسکراہٹ اچھال کر نکل گیا....

.... یہ بہت مشکل انسان ہے.... مومن آہاد کو جاتے دیکھ کر بڑبڑایا



.... ہائے میں تو تھک گیا آج.... زامن صوفے پر گرتے ہوئے بولا

.... کھا کھا کے.... حنان نے شرارتی سے کہا پیچھے سے دعا کا قہقہہ بلند ہوا

.... دو لوگ کم تھے پہلے جواب تم بھی شروع ہو گئے.... زامن حنان کو گھور کر بولا

.... نیک کام جتنا کرو اچھا ہے.... حنان زامن کے ساتھ بیٹھتے ہوئے بولا

.... تم بچو مجھ سے بیٹا.... زامن گھور کر بولا

.... کیوں تمہیں بھی چائنے والا وارس ہوا ہے.... حنان ہنس کر بولا

.... مجھے ہو نہ ہو تمہیں ضرور لگوا دو گا.... زامن اس کے حاضر جوابی پر کلس کر بولا

آہاد بھائی میں تو بہت تھک گئی اتنا کام کیا کے بس شوپنگ پھرامی کے ساتھ کام وغیرہ

.... اففف.... دعا آہاد کے ساتھ بیٹھ کر بولی

جھوٹی ہوں میں جھوٹی جھوٹی ہی رہو گی.... زامن موبائل میں لگا ہوا سنجگی سے گنگنایا حنان اور

.... آہاد نے مسکراہٹ دبائی

زامن بھائی آپ نے اربہ کو کال کیوں کی تھی میرا نمبر مس ہو گیا تھا کیا.... دعا معصومیت سے بولی لیکن اس کی بات پر زامن سیدہ ہو کر بیٹھا اس کے گانے پر جان بوج کر یہ بات آہاد.... کے سامنے کی تھی

کیا.... ہاں.... وہ تم کال رسیو نہیں کر رہی تھی.... زامن نے بات بنائی آہاد جو خاموشی سے.... زامن کو گھور رہا تھا وہ تو کسٹیا کر بولا

.... اوووووو..... اچھا.... دعا نے او کو لمبا کھینچا زامن نے گھوری سے نوازہ

چچا تمہیں نیند آرہی ہے تو جاو سو جاو پلیز میری پیاری بہن.... زامن دانت پیس کر مسکرا کر بولا.... تو سب نے مسکراہٹ دبائی



.... دعا اپنا اسامنٹ دیکھائے.... سر رضا نے دعا سے کہا جو بیگ میں آپ ڈونڈ رہی تھی

.... جلدی کرو دعا.... اربہ سر کے ماتھے پر بل دیکھ کر دعا کے کان میں بولی

دعا.... سر نے دوبارہ آواز دی پوری کلاس عاد کو ہی دیکھ رہی تھی آرزو احمر مومن سالار سعد بھی

.... کچھ سمجھ نہیں رہے تھے لیکن پوری کلاس میں جو پرسکون تھا وہ ایک زوار اور ایک علیزہ

.... سر میرے بیگ میں ہی تھا لیکن.... دعا بس ابھی رو دینے کو تھی

.... دعا آپ جلدی دیکھیں میں آج آپ کا اسامنٹ دیکھ کر ہی جاوگا باقی کا کل دیکھو گا

سر میں سچ بول رہی ہوں میں نے بیگ میں ہی رکھا تھا لیکن اب نہیں ہے.... دعا اب سچ میں

.... روتے ہوئے بولی پہلی کلاس کے سامنے بیزتی پر دوسری اسامنٹ کے گم ہو جانے پر

دعا آپ نے بنایا ہی نہیں ہوگا اب بھانیں بنا رہی ہیں یہ اسکول نہیں ہے کہ آپ جھوٹ بول
.... دے گی کہ کوپی گھر پر رہے گئی.... سر غصے سے بولے تو دعا کے رونے میں اور تیزی آئی
.... رونا بند کرو.... سر غصے سے چلائے تو مومن نے ضبط سے سر کو گھورا

.... ارے دعا یہ رہا تمہارا اسامنٹ.... سالار نے دعا کو اسمانٹ دیا

.... یہ یہ کہاں تھا.... لیکن یہ میرا نہ.... دعا بول ہی رہی تھی کہ سالار جلدی سے بولا

دعا تمہارا ہی ہے یہ.... سالار زور دے کر بولا تو دعا نے اسامنٹ سالار سے لے کر سر کو دیکھایا
.... لیکن سر سوری بول کر نکلا گئے دو لوگ دوبارہ بار گئے تھے

.... دعا بس یار ہوگا نہ.... ارے دعا کو چپ کراتے ہوئے بولی

تھینکس سالار تھینک یو.... دعا جذبات سے بول کر کلاس سے نکل گئی سالار مسکرا کر بالوں میں
ہاتھ پھرنے لگا آرزو احمر مومن کی تو سمجھ ہی نہیں آیا کہ کیا ہوا ہے جب سب چلے گئے کلاس

.... میں صرف یہ پانچ اور سالار تھا تو وہ ان لوگوں کے پاس آیا

.... کس نے کی تھی یہ جاہلانہ ہرکت.... سالار دانت پیس کر بولا

.... او ہیلو کیا بول رہے ہوں.... احمر سالار کو دیکھتے ہوئے بولا

.... یہ سب تم لوگوں نے ہی کیا ہے نہ.... سالار بولا

ہاں کیا ہے کیا کر لو گے کچھ ہوا تو نہیں نہ بڑے تم دعا گارڈ بن رہے ہوں اچھا بہلا پلین
ٹھیک ہو جاتا لیکن تم اینڈ ٹائم پر اپنا اسامنٹ اسے دے دیا.... زوار چڑ کر بولا علیزہ نے سر تھاما
.... بے وقوف سب بتادیا اور آرزو احمر اور مومن تو شک تھے زوار کے جواب پر
اچھا ٹھیک ہے سالار غلطی ہو گئی تم اب جاؤ.... مومن نے گویا بات ہی ختم کر دی سالار کچھ
بوٹے بوٹے رکا اور لانت بیچھ کر نکل گیا اب مومن خوانخوار نظروں سے زوار کو دیکھ رہا تھا اس
.... کے چہرہ غصے سے لال ہوا وہ تھا علیزہ تو اندر سے خوف زدہ تھی
کیا تم نے سچ بولا سب ابھی سالاد کے سامنے.... مومن نے نرم لہجے میں زوار سے کہا زوار تو
.... جزبات و خوشی سے بولا

ہاں بالکل میں نے ہی کیا تھا ویسے مزہ آیا نہ کیسے رو رہی تھی وہ اففف.... اور اور پوری کتنی
بیزیتی ہوئی اگر آج یہ سالار بیچ میں نہ آتا نہ تو دوبارہ وہ اس یونی میں آتی ہی نہیں پکا کام کیا تھا
جانی.... زوار تو بولے ہی جا رہا تھا بغیر مومن اور احمر کی طرف دیکھے بولتی تو تب بند ہوئی جب
مومن کا زور دار تمپڑ گال پر پڑا زوار تو سکتے میں چلا گیا تھا اور اس ریکشن پر علیزہ کو بھی ابھی
..... اپنا حال ایسا ہوتا نظر آ رہا تھا

اگر تم میرے دوست نہ ہوتے نہ تو آج میں صرف تمپڑ سے کام نہیں چلاتا بلکہ ایک گولی ہی
.... کافی تھی.... مومن زوار کا گربان پکڑ کر دھاڑا

کس نے کہا تھا یہ سب کرنے کو ورنہ تم اکیلے تو کر نہیں سکتے یہ کام.... مومن نے خاموش دیکھ کر جھنجھوڑا تو وہ ہوش میں آیا اور علیزہ کی طرف اشارہ کیا ان تینوں نے بیک وقت علیزہ تو.... دیکھا تو وہ گر بڑائی

جھوٹ کیوں بول رہے ہوں زوار خود کو بچانے کے لیے.... علیزہ زوار کو دیکھ کر بولی تو مومن.... نے زوار کو چھوڑ کر علیزہ کی طرف قدم بڑائے

مومن میں سچ بول رہی ہوں میں نے کچھ نہیں کیا.... علیزہ خوف سے بولی مومن نے آرزو کو اشارہ کیا تو وہ اشارہ سمجھ کر علیزہ کا بیگ لیکر ساری چیزیں موبائل میک آپ کٹ پاور بینک.... نوٹس سب کو کھڑکی سے باہر روڈ پر پھک دیا علیزہ تو صدمے میں چلی گئی تھی ہائے واپس آؤں غم بعد میں کر لینا تم لڑکی ہو اس لیے صرف یہ کیا ہے اگر تمہاری جگہ کوئی لڑکا ہوتا نہ تو ابھی دوسری سانس نہیں لے رہا ہوتا.... مومن غراتے ہوئے بولا اور جانے کے لیے.... مڑا لیکن پھر پلٹا

دوبارہ تم مجھے دعا کے آس پاس بھی دکھی نہ تو یہ آنکھیں دوسرا منظر دیکھنے کے لیے سلامت نہیں رہے گی.... مومن چبا کر بولا اور کلاس سے نکل گا اس کے پیچھے آرزو احمر بھی اور ایک.... نفرت کی نظر علیزہ پر ڈال کر زوار بھی مومن کے پیچھے بھاگا

مومن مومن مومن پلیز یار بات تو سنو پلیز.... زوار بھاگتا ہوا ٹیبل پر آیا جہاں یہ سب بیٹھے تھے....

....احمر اس سے بولو اپنے شکل گم کر لے.... مومن احمر سے بولا لیکن احمر خاموش رہا
مومن پلیزیار معاف کر دے تو جو بولے گا وہ کرو گا دوبارہ کبھی دعا کو تنگ نہیں کروگا میرے
....باپ کی توبہ.... زوار بولے جا رہا تھا

آفف ایک تو تو شروع ہوتا ہے تو رکے کا نام نہیں لیتا.... چلو معاف کر دوگا لیکن ایک شرط
....پر.... مومن جھجھلا کر بولا

تو بس حکم کر.... زوار معصومیت سے بولا تو تینوں مسکرا دیئے وہ ایسا ہی تھی جو بول دے دو
....کر لیتا تھا لیکن کبھی ان تنوں سے نہیں چھٹاتا تھا

ابھی سب کو ایک جگہ جمع کرو اور دعا کو بلاؤں اور سر رضا کو پھر جہاں اس کے اسامنٹ رکھا
ہے وہ سر رضا کے ہاتھ میں دو اور ان کو خب کے خامنے بتانا کہ یہ سب علیزہ نے کیا
....تھا.... مومن سکون سے بولا اس کی بات سن پہلی بار احمر پر سکون ہو کر مسکرایا
....ہاں.... ٹھیک ہے ابھی کرتا ہوں.... زوار فوری بھاگا

....اے چائے تو پت.... مومن بول ہی رہا تھا لیکن وہ بھاگ گیا
چل ہم بھی چلتے ہیں دیکھتے ہیں کیا ہوتا ہے.... احمر کھڑا ہو کر بولا گو وہ دونوں بھی کھڑے
ہو گئے.... اندر داخل ہوئے تو سب گھرا بنا کر کھڑے تھا اور دعا تو گھبرا آئی ہوئے کھڑی تھی یہ
....لوگ بھی ادھر کھڑے ہو گئے

سر یہ اسامنٹ دعا کا ہے یہ علیزہ نے اس کے بیگ سے نکالا تھا اس کو کلاس سے باہر
.... نکلوانے.... زوار بنا جھکے بولا

اوکے ینگ مین.... دعا سوری بیٹا مجھے ایسا نہیں کرنا چاہیئے تھا.... اور علیزہ کو پرنسپل روم میں
.... بیچھو.... سر رضا بول کر آگے نکل گئے اور زوار بھاگئے ہوئے مومن کے گلے لگا

.... ابلے کیا کر رہا ہے.... مومن ہنس کر بولا احمر نے بھی سائڈ سے ہک کیا
.... دعا تو خوش ہو کر اربہ کے ساتھ نکل گئی مومن اس کو مسکراتے ہوئے دیکھ کر پرسکون ہوا



ہائے بے بی کہاں ہوں تم.... مومن اور احمر ادھر اکیلے کھڑے تھے کہ حنان موبائل کان
.... سے لگائے کسی سے بات کر رہا تھا جس کی آواز یہ دونوں آرام سے سن سکتے تھے
کیا ہوا کوئی پریشانی.... حنان فکر مندی سے بولا یہ دونوں سمجھے کہ حنان دعا سے بات کر رہا ہے
لیکن دوسری طرف سے دعا اربہ کے ساتھ بات کر رہی تھی دونوں نے پہلے ایک دوسرے کو
.... دیکھا پھر ان دونوں کو جو الگ الگ تھے پھر حنان کس سے بات کر رہا تھا

کیا یار رات بھی اتنی کالز کی میسج کیئے اب میری کیا غلطی کہ وہاں اس ٹائم رات ہو رہی
ہے.... حنان منہ بنا کر بولا.... اس کے اس طرح بات کرنے پر مومن اور احمر کے دماغ میں
.... خطرہ کی گھنٹیاں بجی

.... یہ دعا اور اس کے گھر والوں کو دھوکا دے رہا ہے.... احمر غصے سے بولا
.... ہاں سالا خبیث انسان دکھنے میں کتنا شریف ہے.... مومن نفرت سے بولا



اس وقت سب ڈانگ روم میں بیٹھے تھے جنید صاحب جو یہ بیگم سدرہ مومن اور اور آہاد بھی جو.... کسی کام سس آیا تھا

.... جی بیٹا کیسے آنا ہوا سب خیریت ہے نہ.... چائے وغیرہ کے بعد جنید صاحب نرمی سے بولے جی انکل اللہ کا شکر یہ کارڈ دینے آیا تھا یہ لو مومن.... آہاد نے کارڈ مومن کو پکڑایا مومن نے نہ سمجھی سے کارڈ لیا.... لیکن کارڈ کو کھول کر دیکھا تو دماغ کی رگے ابھری اور غصے سے چہرہ لال ہو گیا کارڈ پر دعا اور حنان کا نکاح کا لکھا تھا مومن نے سب کے سامنے کارڈ کو چار ٹکڑے میں تقسیم کر دیا سب اس کی حرکت پر شرمندہ ہو کر کھڑے ہو گئے

.... یہ نکاح نہیں ہو سکتا آہاد.... مومن ضبط سے بولا

.... کیوں تمہیں دعا احمد سے کیا مسئلہ ہے.... آہاد کا لہجہ پرسکون تھا

کیونکہ دعا احمد اب دعا مومن شاہ ہے.... مومن نے آخر سب پر بم گرایا.... آہزف نے بڑ کر.... ایک زور دار مکہ مومن کے مارا اور غصے سے مومن کا گریبان پکڑ کر ایک تمپھڑ گال کر دیا



آہاد پلینز.... سدرہ ایکدم ہوش میں آکر بولی تو جنید صاحب کا بھی سکتا ٹوٹا تو جلدی

.... سے دونوں کو الگ کیا

.... مومن یہ کیا بکواس ہے.... جنید صاحب آہاد کو رلکیس کروا کر مومن سے بولے

یہ بکواس نہیں ڈیڈ یہ سچ ہے دعا سے میں نے نکاح کیا ہے بیوی ہے وہ میری.... مومن چلا کر
.... بولا

زبردستی نکاح وہ بھی مجھے جان سے مارنے کی دھمکی پر.... آہاد دوبارہ مومن کی طرف بڑا لیکن بچ
میں ہی جنید صاحب نے روک لیا اور مومن کے گال پر ایک تھپڑ رک کے دیا جو پہلے ہی آہاد کو
.... سچ پتہ چلنے پر سکتے میں تھا اب تھپڑ پر زخمی شیر کی طرح داڑا اٹھا

تو تم نے بھی پہلے میری بہن سے جھوٹ بولا اسے اپنے پیچھے لگایا شادی کے خواب دیکھائے اور
اس طرح مجھے بے عزت کرتے رہے میری عزت پر انگلی اٹھائی.... مومن غصے سے چلاتا ہوا بولا
سدرہ کو تو لگا کسی نے کان میں پگلہ ہوا سیسہ ڈال دیا ہو اس پر آہاد کی زخمی مسکراہٹ نے
.... مرنے کے قریب پھچا دیا تھا

پہلے انسان کو سچ معلوم کرنا چاہیئے سمجھے تم ایک نمبر کے جزباتی انسان ہو.... تمہاری وجہ سے
میری بہن کتنی تکلیف میں رہی ہے اس کا تمہیں اندازہ بھی نہیں ہم نے آج تک اسے ہر
.... پریشانی سے دور رکھا لیکن تمہاری وجہ سے وہ ہو اسپتال تک چلی گئی.... آہاد غراتے ہوئے بولا
ایک منٹ دعا کو یہ بات کیسے پتہ کہ سدرہ اور تمہاری وجہ سے ہوا یہ سب.... مومن سوچتے
ہوئے بولا کیوں کہ زبردستی نکاح کا تو چلو دعا بتا سکتی لیکن یہ آہاد والی بات صرف مومن سدرہ
.... احمر کو ہی پتہ تھا

.... میں نے کب کہا مجھے دعا نے بتایا.... آہاد طنزاً مسکراہٹ کے ساتھ بولا

.....پھر.... مومن نہ سمجھی سے بولا

اسی نے جس سے تم نفرت کرتے ہو اسی نے جس کو تم ہر اپنی زندگی میں ہوتے ہوئے بھی
نظر انداز کرتے آرہے ہوں اسی نے جس نے تمہیں کبھی کوئی تکلیف نہ آنے دی لیکن تم ہر
بار اس کو اپنے رویے سے تکلیف دیتے رہے اگر اگر اس دن وہ مجھے نہ روکتی نہ تو آج تم

..... میرے سامنے زندہ نہ کھڑے ہوتے.... آہاد بولا

..... کون.... مومن اب الجھا ساتھ سدرہ اور جنید صاحب بھی

یہ تمہاری ماں.... جوریہ آئی.... آہاد ان کی طرف اشارہ کرتا ہوئے بولا تو تینوں نے چونک کر ان کی
..... طرف دیکھا



..... نکاح والے دن کی رات

آہاد اپنے کمرے میں چکر کاٹ رہا تھا وہ پریشان تھا دعا کی وجہ سے اتنے میں روم کا دروازہ ٹوک
..... ہوا وہ سمجھا زامن یا کوئی اور ہے لیکن کیٹ کھول کر دیکھا تو دعا کھڑی تھی

ارے گریا کیا ہوا طبیعت تو ٹھیک ہے نہ.... آہاد دعا کو اپنے بید پر بیٹھا کر بولا اس کے نرم انداز
..... پر دعا رونا شروع ہو گئی آہاد تو پریشان ہوگا

..... بھائی آپ کو کچھ بتانا ہے.... دعا روتے ہوئے بولی

..... پہلے رونا بند کرو اور بتاؤ کیا ہوا.... آہاد اس کے آنسو صاف کرتے ہوئے بولا

..... بھائی آپ کو مجھ پر یقین ہے نہ.... دعا معصومیت سے بولی

....اپنے آپ سے بھی زیادہ....آہاد مضبوط لہجے میں بولا

بھائی بھائی وہ وہ مومن....دعا نے بولنا شروع کیا اور جیسے جیسے بولتی گئی آہاد غصے و ضبط سے
....مٹھیاں بند کیا سنتا رہا

بس بس میری جان ابھی تمہارا بھائی زندہ ہے میں تمہارے ساتھ ہو تمہیں ڈرنے کی ضرورت
نہیں اب میری بات سنو ابھی جاو اور آرام کرو کسی کو بتانا نہیں اوکے....آہاد اسے سمجھا کر
اس کے روم میں لٹا کر اپنے روم میں آیا اور موبائل گاڑی کی چابی لے کر گاڑی مومن کے
....گھر کے راستہ ڈال دی

مومن مومن باہر نکل میں تمہیں جان سے مار دوگا....آہاد ان کے لاونچ میں کھڑا چلاتے ہوئے
بولا جوریہ بیگم پریشان سی نکلی وہ آہاد کو جانتی تھی ایک دو بار آفس میں دیکھ چکی تھی جس چیز کا
....ڈر تھا وہ ہی ہوا

....آہاد بیٹا کیا ہوا....جوریہ بیگم آہاد کے قریب آکر بولی
آئی مومن مومن کو بلائے میں اسے جان سے مار دوگا ایک بار سامنے آئے....آہاد زخمی شیر کی
....طرح دھاڑا

....کیا کیا ہے مومن نے....جوریہ بیگم اٹک اٹک کر بولی
میری بہن سے زبردستی نکاح کیا ہے وہ بھی مجھ سے بدلہ کے لیے میری سمجھ نہیں آ رہا کس
....چیز کا بدلہ لیا ہے....آہاد پیشانی مسلتے ہوئے بولا

بیٹا گھر میں کوئی نہیں ہے اور مجھے پتہ ہے کیا بات ہوئی ہے کیوں مومن نے یہ کیا.... جریہ
.... بیگم شرمندگی سے بولی

تو بتائے نہ آئی.... آہاد نرم لہجے میں بولا وہ بڑوں کی عزت کرنا جانتا تھا غصہ اپنی جگہ لیکن اپنی
..... طریت نہیں بھول سکتا تھا

بیٹھا کل رات سدرہ کی تمہارے ساتھ بات ہوئی تھی وہ تم سے بات کر رہی تھی تو مومن نے
سن لیا سدرہ نے اپنے آپ کو بچانے کے لیے جھوٹ بول دیا کہ تم نے اس سے شادی کا کہا
تھا مومن تو ہے ہی غصے کا تیز اور جزباتی اس ہی چیز کا بدلہ تم سے لینے کے چکر میں بیچاری
بچی کے ساتھ ایسا کیا مجھے بھی پتہ نہ چلتا اگر میں روم کے باہر سے ان دونوں کی باتیں نہ سنتی
مومن کے بعد سدرہ نے اپنی دوست سے بات کی اور سب سچ بتایا تو مجھے پتہ چلا کہ سدرہ نے
واقعی جھوٹ بولا تھا.... جوریہ بیگم شرمندگی سے سر جکھائے بولی اور آہاد کو سدرہ کا سوری کا میسج
.... مومن کا صبح آفس آنا سب یاد آیا
.... میں مومن کو نہیں چھوڑوگا آئی.... آہاد بولا

آہاد بیٹا تم پلیز مومن کو کچھ مت کرنا وہ غصے کا تیز ہے میں مانتی ہوں اس نے غلط کیا ہے
.... لیکن پلیز آہاد میں ماں ہوں اس کی ایک ماں کی فریاد ہی سن لو.... جوریہ بیگم جزباتی ہو کر بولی
وہ تو آپ کو ماں نہیں مانتا.... آہاد حیران تھا مومن کتنی بے عزتی کرتا تھا ان کی لیکن وہ پھر
.... بھی سگی اولاد کی طرح چاہتی تھی

لیکن میرے لیئے تو میرا بیٹا ہے وہ مجھے اپنی ماں کی جگہ نہیں دے سکتا شاید سمجھتا ہے کہ میں نے خود اس کے ڈیڈ سے شادی کی ہے لیکن نہیں جب ہانیہ مومن کی ماں بیمار تھی انہیں کینسر تھا شاید وہ بچ جاتی اگر جنید صاحب باہر ملک علاج کے لیئے لے جاتے لیکن دوسرے ڈاکٹر نے بولا تھا ان پر پیسے خرچ کرنا فضول ہے وہ بچ نہیں سکتی جنید صاحب شروع میں پیسوں کے بہت لالچی تھے اس ہی وجہ سے انہیں نے ہانیہ کا علاج نہیں کروایا اور گھر میں صرف ایک نرس رکھ دی تھی مومن روز دیکھتا تھا اپنی ماں کو تکلیف میں مرتا دیکھتا تھا یہ ہی وجہ ہے کہ وہ اب ایسا ہو گیا تھوڑے دن بعد ہی ہانیہ کا انتقال ہو گیا تھا مومن بہت اکیلا ہو گیا تھا جنید شاہ نے مومن سے ملنا چھوڑ دیا تھا وہ ہر دوسرے دن سنگ وغیرہ کے لیئے ملک سے باہر ہوتے تھے میرے بھائی اور جنید شاہ دوست تھے بزنس کو بڑانے کے لیئے جنید شاہ نے مجھ سے شادی کی لیکن وہ سمجھتا تھا کہ میں زمرہ دار ہوں سب کی لیکن میں نے بچپن سے مومن کو اپنا سگا بیٹا مانا ہے آہاد مومن جیسا دیکھتا ہے وہ ویسا بالکل نہیں ہے وہ بالکل الگ ہے وہ بالکل ناریل کی طرح ہے باہر سے سخت اندر سے نرم دل

آہاد بیٹا اسے معاف کر دو پلیز یہ سب سدرہ کے جھوٹ کی وجہ سے ہوا ہے جوریہ بیگم روتے ہوئے بولی آہاد کو پہلے تو مومن سے ہمدردی ہوئی لیکن اپنی بہن کی آنکھوں میں آنسو یاد آتے ہی وہ ایک فیصلہ کر چکا تھا وہ بہت ضبط سے بولا

ٹھیک ہے آنٹی پھر میں سنڈے کو اپنے والدین کے ساتھ سدرہ کا رشتہ لے کر آؤگا....آہاد
.... نے بہت سوچ کر یہ بولا تھا

....ک.... کیا مطلب تم بھی مومن کی طرح بدلہ لے رہے ہو....جوریہ بیگم گھبرا کر بولی
ارے نہیں آنٹی سدرہ سے میں سب کے سامنے پورے ایمان سے نکاح کروگا آپ میری طرف
سے بے فکر ہو جائے لیکن آپ کو میرا ایک کام کرنا ہے میں چاہتا ہوں مومن جنید انکل سدرہ
آپ اور میرے سامنے سچ خود بتائے اور سدرہ بھی کیا آپ میری مدد کے گی دیکھیں میں نے
بہت ضبط و ہمت سے اپنے آپ کو کنٹرول کیا ہے ورنہ مومن اب تک زندہ نہیں ہوتا....آہاد
.... بولا

....ہاں بیٹا مجھے تم پر یقین ہے تم بتاؤ....جریہ بیگم اب پرسکون ہو کر بولی
آنٹی بس آپ کو یہ بات نہیں بتانی کسی کو بھی کہ مجھے یا آپ کو یہ بات پتہ ہے کہ مومن
.... نے زبردستی نکاح کیا ہے باقی سب مجھ پر چھوڑ دے....آہاد بول کر کھڑا ہوا
....ہاں کیوں نہیں میں کسی کو نہیں بتاؤ گی....جوریہ بیگم ہلکے سا مسکرائی
ویلے آپ کے بیٹے کو بہت شکر گزار ہونا چاہیئے کہ جسے آپ جیسی ماں ملی ہے....آہاد مسکرا
.... کر بولا اور نکل گیا



آہاد نے گھر آکر چکر کاٹ رہا تھا تھک ہار کر سگریٹ سلگائی ایک کے لگاتار چار پانچ پینے کے
.... بعد دماغ میں حنان کا خیال آیا

ہاں حنان میری مدد کر سکتا ہے اس معاملہ میں لیکن وہ جزباتی انسان نے دعا کے مطابق ایسی بات سن کر کچھ کر نہ دے لیکن میں سمجھاں لوگا.... آہاد نے سوچتے ہوئے حنان کا نمبر پر.... کال کی

.... اسلام و علیکم.... ہشاش بشاش آواز سنائی دی

.... و علیکم سلام حنان کیسے ہو.... آہاد خوشگوار لہجے میں بولا

اللہ کا شکر آہاد بھائی آپ بتائے سب سیٹ پاکستان میں تو ابھی رات ہو رہی ہوگی کوئی پریشانی تو.... نہیں سب خیریت ہے نہ.... حنان پریشان سا بولا

.... ہاں ہاں سب ٹھیک ہے حنان مجھے تم سے بات کرنی تھی ضروری.... آہاد سنجگی سے بولا

جی بھائی حکم کریں ویلے میں کل آ رہا ہوں پاکستان دو دن کے لیے بتایا اس لیے نہیں کیوں کہ بس سٹنگ کے لیے دو دن آ رہا ہوں اگر بتاتا تو زامن اور ڈرامہ کوئن ناراض ہو جاتی کہ ملنے.... نہیں آیا.... حنان مسکرا کر بولا

چلو یہ تو اچھا ہے تم آؤ میں کسی کو نہیں بتاؤ گا سٹنگ سے فارغ ہو کر مجھے میسج کر دینا مل کر.... بات کرتے ہیں.... آہاد نے مل کر بات کرنا ضروری سمجھا

.... اوکے بھائی اور سب ٹھیک.... حنان خوش دلی سے بولا

.... ہاں سب ٹھیک تم بتاؤ زارا کیسی ہے.... آہاد نے حنان کی وائف کا نام لیا

وہ بھی ٹھیک ہے آپ لوگوں کو یاد کرتی ہے.... حنان بولا.... ان دونوں کی شادی پاکستان میں.... ہی ہوئی تھی پھر، مہینے بعد ہی وہ لوگ لندن چلے گئے تھے

چلو پھر کل ملاقات ہوتی ہے.... آہاد نے ادھر ادھر کی باتیں کر جے فون رکھ دیا کچھ موڈ بھی.... ٹھیک ہو گیا تھا



.... لگے دن حنان اور آہاد آمنے سامنے بیٹھے تھے آہاد نے بات شروع کی دیکھوں حنان میں جو بات تمہیں بتا رہا ہوں اس کے بارے میں میرے یا تمہارے علاوہ کسی کو پتہ نہیں چلنا چاہیئے اور پلیز غصہ مت کرنا نہ کوئی جذباتی حرکت.... آہاد نے سنجگی سے کہا تو.... حنان بھی سیریس ہوا

ایسی کیا بات ہے بھائی جلدی بتائے.... حنان بولا تو آہاد نے نکاح کے علاوہ ساری باتیں حنان.... کو بتائی

او تو یہ مس سدرہ نے غلط کیا اور پھر اس کے بھائی نے کیا کیا.... حنان نے سوال کیا تو آہاد.... نے گہری سانس لیکر بتایا

اُس کے بھائی نے مجھے جان سے مارے کی دھمکی دے کر دعا سے زبردستی نکاح کیا.... ہے.... آہاد نے بتایا لیکن حنان کا تو پارہ ہی ہاآمی ہو گیا تھا

واٹ دعا سے مطلب اففف بھائی آپ نے اسے جان سے نہیں مارا میں اسے چھوڑو گا نہیں.... حنان تو گھول اٹھا آہاد کو اس کے ریکشن کی امید تھی دعا اور حنان کی بچپن سے

گہری دوستی تھی اور ابھی تک ویسی ہی قائم تھی حنان اسس اپنی بہن دوست کزن سب سمجھتا
.... تھا

حنان تم صبح ہو میں گیا تھا اس کے گھر لیکن وہ چھوڑو میری سنو اب تم بس میری مدد کرو مجھے
اس کے گھر والوں کے سامنے اس سے سچ بلوانا ہے.... آہاد نے پھر حنان کو کنٹرول کر کے
.... کہا جو ضبط سے مٹھیاں بند کیئے بیٹھا تھا

حنان تم تھوڑے ارصے پاکستان آو اور دعا کی یونی میں ایڈمیشن لو اس طرح مومن تمہیں اور دعا
کو ساتھ دیکھے گا تو غیرت تھوڑی جوش مارے گی پھر میں یں سب کرو گا..... آہاد پھر دعا کی
.... بچپن کی منگنی کا جھوٹ نکلی نکاح کا کارڈ وغیرہ سب بتایا

او کے بھائی میں زارا کو سمجھا کر آجاؤ گا آپ فکر نہ کریں اور دعا کا خیال رکھیں.... پھر تو آپ
..... سب کے سامنے ہی ہے سب



مومن سدرہ سکتے میں چلے گئے تھے صبح کہا آہاد مومن سے دو ہاتھ آگے تھا وہ بہت بڑا پلینر تھا
وہ بہت دور تک کی سوچتا تھا وہ جانتا تھا اس کی بہن اسے سب سچ بتادے گی اتنا اعتبار امید اور
.... بھروسہ دیا تھا کہ دعا نے کوئی بات اس سے نہ چھوپائی

(New Verizon of Hashim) بقول دعا کے آہاد کو نیو وریزن اوف ہاشم کاردار

🤪🤪 "کا ایوڈ ملنا چاہیئے تھا" آہاد ہے نہ آہاد سب سمجھال لے گا (Kardar)

سو مسٹر مومن جنید شاہ زندہ ہو یا کوچ کر گئے ابھی تو ایک اور میزال باقی ہے.... آہاد طنزیا انداز
.... میں بولا

سدرہ بتاؤ سب سچ اپنے سو کالڈ عزت دار بھائی کو.... آہاد نے گھور کر سدرہ کو کہا تو مومن نہ
.... سمجھی سے سدرہ کی طرف متوجہ ہوا

بھائی وہ وہ میں نے اس دن جھوٹ بولا تھا کہ آہاد نے مجھے سے شادی کا کہا تھا.... بھائی میں
ڈر گئی تھی آپ سے سوری بھائی مجھے نہیں پتہ تھا کہ آپ یہ سب کردے گے میرے ایک
جھوٹ کی وجہ سے یہ سب.... سدرہ روتے ہوئے بولی مومن پر آخری شرمندگی کا وار تھا پہلا
جوریہ بیگم کے ساتھ ہتیزی پر دوسرا آہاد کی پلینگ پر اور تیسرا دعا کو بے گناہ سزہ پر چھوٹا اور
.... آخری گہرا وار سدرہ کا جھوٹ

.... سوری بھائی سب میری غلطی کی وجہ سے ہوا پلینز بھائی.... سدرہ روتے ہوئے بولی
سدرہ جھوٹ چائے چھوٹا ہو یا بڑا ہوتا وہ جھوٹ ہی ہے ایک چھوٹے سے جھوٹ کی وجہ سے
کوئی کسی کو مار سکتا ہے تو کوئی قاتل بن سکتا ہے کوئی قبر میں جاسکتا ہے تو کوئی جیل ایک
جھوٹ پوری زندگی خراب کر سکتا ہے.... آہاد سنجگی سے بولا سدرہ شرمندگی سے سر جکھائے رو رہی
.... تھی

مومن بہن سے محبت صرف اس کی خواہشیں پوری کرنا نہیں بلکہ اسے وہ اعتبار دینا ہے وہ
یقین دینا ہے وہ بھروسہ دینا ہے کہ وہ آپ سے بنا ڈر و خوف ہر طرح کی بات شیئر کر سکے یہ

اصل پیار ہوتا ہے بہن کج رعب دیکھانا حکم چلانا یہ پیار نہیں بلکہ وہ یقین وہ مان دینا کہ وہ آپ.... کو اپنا دوست سمجھ کر ہر بات شیئر کریں.... آہاد نرم انداز میں بولا تو مومن اور شرمندہ ہوا آہاد بیٹا میں اس سب کی طرف سے تم سآ معافی مانگتا ہوں دعا بہت پیاری بچی ہے ہماری خواہش تو یہ ہی ہے کہ وہ ہی ہماری بہو بنے لیکن تم ہر فیصلے کا اختیار رکھتے ہوں اب تم جو.... چاہو گے وہ ہی ہوگا.... جنید صاحب شرمندگی سے بولے

انکل آپ کی کوئی غلطی نہیں.... آہاد ان کے جوڑے ہاتھ دیکھ کر بولا.... مومن شرمندگی سے.... کچھ بول ہی نہ سکا بولتا بھی تو کیا اس لیئے خاموشی سے نکل گیا لیکن آہاد کی آواز پر رکا امید ہے مومن اب سچ پتہ چل گیا ہے تو اب جتنی جلدی ہوسکے یہ رشتہ ختم کردو.... آہاد سخت لہجے میں بولا تو سدرہ اور جریرہ بیگم نے پریشانی سے دیکھا اس کی آخری بات پر مومن نے ضبط سے آنکھیں اور مٹھیاں بند کر کے کھولی اور بنا کچھ بولے.... نکل گیا



ارے مومن خیریت اس وقت.... احمر اپنے گھر مومن کو دیکھ کر حیرانگی سے بولا اور اسے اپنے.... روم میں لایا

.... ہاں اب بتا سب خیریت ہے نہ.... احمر بولا

احمر ہمیشہ میرے ساتھ ہی کیوں ایسا ہوتا ہے.... مومن ٹوٹے ہوئے لہجے میں بولا تو احمر پریشان.... ہوا

.... کیا ہوا مومن بتا تو یار.... احمر بولا

.... احمر نہ میں اچھا بیٹا بن سکا نہ اچھا بھائی.... مومن بولا

.... نہ اچھا شوہر نہ اچھا دوست.... احمر شرارتی سے بولا

.... احمر اس وقت نہیں.... مومن بولا

کچھ بکے گا ہوا کیا ہے.... احمر بولا تو مومن نے سب احمر کو بتایا سدرہ کا جھوٹ آہاد کا پلین

.... سب.... ٹھٹھوری دیر تو احمر سکتے میں رہا پھر مومن کو دیکھا اور پھر پھر جو

بابا بابا بابا.... او مائے گاڈ.... بابا بابا آہاد نے پہلے ہی ماموں بنادیا تمہیں اففف.... بابا بابا کیا

.... چیز نکلا میں تو فین ہو گیا یار آہاد کا بابا بابا.... احمر اتنا ہنسا کہ آنکھوں سے آنسو نکلنے لگے

مزہ آگیا یار تو اتنے ارصے سالے سے بے وقوف بنتے رہے.... احمر پھر ہنستے ہوئے بولا تو مومن

.... نے زبردست گھوری سے نوازہ

اچھا اچھا.... خیر اچھا ہوا پہلے ہی پتہ چل گیا ورنہ تم بیچارے حنان کی بیوی کو بیوہ کرنے کی

.... پوری تیاری کردی تھی.... ورنہ خود جل جل کر راک ہو جاتے.... احمر شرارتی سے بولا

ہاں یار یہ آہاد بہت ہی کوئی ڈیش چیز نکلا.... مومن دانت پیس کر بولا مطلب اتنے ارصے پاگل

.... بنتا رہا

.... تو اب کیا کرو گے.... احمر بولا

.... یار وہ بول رہا تھا کہ جتنی جلدی ہو سکے میں یہ رشتہ ختم کر دو.... مومن تکلیف سے بولا

.... مطلب طلاق.... احمر بولا تو مومن نے گھورا وہ یہ لفظ بولنا نہیں چاہا تھا

.... ہمسم.... لیکن میں اسے نہیں چھوڑ سکتا یار.... مومن بولا

.... پھر کیا کرے گا.... احمر بولا

جو بھی کرنا پڑے لیکن میں اسے نہیں چھوڑوگا وہ مومن کی دعا ہے.... مومن مضبوط لہجے میں

.... بولا

تم دعا سے معافی مانگو آہاد سے بات کرو اسے یہ یقین دلاؤ کہ تم اس کی بہن کو خوش رکھو گے

کوئی تکلیف نہیں آنے دو گے یقین مان اگر تُو نے یہ یقین دلا دیا نہ تو آہاد مان جائے گا ایک

.... بھائی کو اس کی بہن کی خوشی ہی عزیز ہوتی ہے.... احمر مومن کو نرمی سے سمجھا رہا تھا

ہمسم... تم صبح کھے رہے ہوں میں دعا سے بات کرو گا آہاد سے بھی.... مومن کچھ پرسکون ہو کر

.... بولا

تُو واقعی اچھا دوست ہے.... مومن احمر کے گلے لگ کر بولا دوست ایک ہو لیکن ایسا دوست ہونا

.... چاہیئے کہ بولنے سے پہلے دل کی بات سن لے آپ کو سمجھلے

.... میں احمر ہوں.... احمر مومن کے گلے لگنے پر بولا تو مومن گھور کر الگ ہوا

.... خبیث انسان.... مومن بولا

تُو ایک کام کر جنت کے پتے، پیر کامل، شہزاد، اور ناولز کی بکس دعا کو گفٹ کر دے یقین مان

.... سب خوشی میں سب بھول جائے گی.... احمر بولا

.... تو آرزو کو ایسے مناتے ہوں.... مومن گھور کر بولا

ارے یار سب کی پسند الگ ہوتی ہے میں نے یہ مشورہ اس لیئے دیا کیونکہ تیری والی مطلب دعا
.... بھابھی ناولز کی دیوانی ہے.... احمر بولا

.... ہممم... مومن بولا

.... ہممم.... تو تو آج میرے ساتھ سوئے گا.... احمر گھڑی میں وقت دیکھ کر بولا

.... اتنے برے دن نہیں آئے ابھی.... مومن چبا کر بولا

چل ٹھیک.... ویسے ایک بار پھر مبارک ہو ماموں بنے پر... اور گوگل پر ناولز کے بارے میں
.... سرچ ضرور کرنا زندگی آسان گزرے گی.... احمر شرارت سے بولا تو مومن جاتے جاتے مڑا
تورک زلیل انسان.... مومن مکہ بنا کر آیا تو احمر نے ہنستے ہوئے نفی میں گردن ہلائی تو مومن بھی
.... مسکرا کر نکل گیا



.... حنان تم میری شادی گزار کر جاؤ گے.... ناشتہ کرتے ہوئے آہاد حنان سے بولا

.... ارے بھائی یار زارا وہاں اکیلی ہے سو.... حنان بولا

زارا کی فکر نہ کرو میں نے اس کے پاکستان کے ٹکٹ بک کر دیئے ہیں زارا سے بھی بات کر لی
.... دو تین دن میں وہ یہاں ہوگی.... آہاد نے سکون سے حنان پر ہم پھوڑا

واٹ کیا یار بھائی آپ بھی آپ کو تو کسی انجیسی میں ہونا چاہیئے اتنی خاموشی سے کام کرتے
.... ہیں اور اتنی دور تک کی سوچ لیتے ہیں.... حنان بیچاگی سے بولا

کیا ہوگیا بھئی سکون سے بیٹھو.... کہئی دوسری شادی وغیرہ تو نہیں کرلی جو زارا کے آنے سے
بے سکون ہو گئے اور جہاں تک بات میرے اتجنسی میں جانے کی ہے تو انشاء اللہ میرے بیٹا
.... جائے گا.... آہاد مسکرا کر بولا

کیا ہوگیا بھائی ایک میں زندگی عزاب ہے آپ دوسری کی بات کر رہے.... حنان افسوس سے
.... بولا

یہ رکوڈنگ اب میں زارا بھا بھی کو سنیڈ کرو گا.... زامن عزاب والی بات موبائل میں رکوڈ کر کے
.... حنان سے بولا

کیا ہوگیا یار آپ دونوں کوئی بھری جوانی میں مجھے مارنا چاہتے ہیں کیا میں نے کون سا گناہ کر دیا
جو دونوں بھائی مل کر مجھ بیچارے کے پیچھے پڑ گئے.... حنان گھبرا کر بولا تو آہاد اور زامن نے قہقہہ
.... لگایا

.... بھائی.... دعا خوشی سے بھاگتی ہوئی آئی

.... آرام سے دعا.... آہاد اس کے بھاگنے لپے بولا

.... بھائی ایک گد نیوز سنے.... دعا خوشی سے بولی

.... ہاں بتاؤ... آہاد بولا تو زامن اور حنان بھی متوجہ ہوئے

بھائی میری دوست ہے نہ اریبہ آج اس کا رشتہ آرہا ہے....دعا نے بتایا تو سب خوش ہوئے
لیکن زامن زامن تو شاک میں چلا گیا تھا مطلب اتنی جلدی زامن کو لگا اس کا دل بند ہو جائے
گا....

....دعا میں باہر گاڑی میں ویٹ کر رہا ہوں....حنان بولا کر نکل گیا



....دعا....دعا ابھی کلاس سے نکلی تھی کہ مومن نے آواز دے کر روکا

....کیا ہم بیٹھ کر بات کر سکتے ہیں....مومن دعا کو دیکھتے ہوئے بولا

پلیز کینٹین میں ہی....مومن نے التجہ کی تو دعا کچھ بولے بنا ساتھ چلنے لگی یہ لوگ کینٹین

....میں بیٹھے تھے اس وقت کینٹین میں رش نہ ہونے کے برابر تھا

دعا میں تم سے معافی مانگنا چاہتا ہوں پلیز دعا میں جانتا ہوں میں نے بہت غلط کیا تمہیں بہت

ہٹ کیا سوری مجھے پتہ ہے میں معافی کے قابل نہیں میں کسی قابل نہیں نہ محبت کہ نہ

نفرت کے تمہیں پتہ ہے میں اپنی ماما سے بہت محبت کرتا تھا لیکن وہ مجھے چھوڑ کر چلی گئی

میں سدرہ سے بہت پیار کرتے ہوں لیکن اس نے بھی مجھ سے چھوٹ بولا دعا پلیز مجھے معاف

کردو....مومن ہاتھ جوڑ کر بولا پہلے تو دعا کو اس کی باتوں سے کوئی فرق نہیں پڑ رہا تھا لیکن اب

....مومن کی باتوں سے لگ رہا تھا وہ بہت اکیلا ہے

....آپ نماز نہیں پڑھتے....اس نے نرم انداز میں پوچھا

....پڑھتا ہوں....یک لفظ جواب آیا

میں نے تو کبھی نہیں دیکھا..... دوبارہ سوال کیا گیا

میں دیکھاوا نہیں کرتا مجھے اپنے اور اللہ کے بیچ تنہائی میں جانا پسند ہے جہاں میں اپنا دل کا حال
.... اسے سنا سکورو سکو جکھ جاؤ..... وہ کھوائے ہوئے لہجہ میں بولا

.... تو پھر..... وہ حیران ہو کر بولی آخر مسئلہ کیا ہے

.... لیکن مجھے لگتا ہے میں اسے پسند نہیں جیسی میری دعا قبول نہیں ہوتی.... وہ نم لہجہ میں بولا

.... توبہ توبہ ایسے نہیں بولے کیا نہیں دیا اللہ نے آپ کو.... وہ فوری بولی

جب ماما بیمار تھی شدید تکلیف میں تھی میں نے کتنی دعائیں کی تھی لیکن.... وہ وہ لمحہ یاد
..... کرتے ہوئے تکلیف سے بولا

.... کیا مانگا تھا دعا میں.... اس نے پھر سوال کیا

کہ میری ماما کی تکلیف دور ہو جائے ان کو سکون مل جائے.... اور کچھ ارصے بعد ان کا انتقال
.... ہو گیا.... وہ نم آواز میں بولا

.... تو اللہ نے سن تو لی آپ کی.... وہ فوری بولی

.... مطلب.... وہ الجھ

مطلب کہ آپ نے آنٹی کے لیے ان کی تکلیف دور ہونے ان کو سکون ملنے کی دعا کی تھی تو
.... اللہ نے جلد ہی ان کی تکلیف دور کر دی اور سکون دے دیا.... وہ ہلکے سا مسکرا کر بولی

.... میں سمجھ نہیں.... وہ ابھی ابھی الجھ وہ تھا

مطلب کہ آپ نے دیکھا ہوگا وہ کتنی تکلیف میں ہے تو اللہ نے آپ کی دعاؤں کی وجہ سے ان کی موت آسان کر دی کہ انہیں تکلیف نہ ہو اور سکون دے دیا..... وہ نرم انداز میں بولی ہاں یہ تو میں نے سوچا ہی نہیں وہ بہت تکلیف میں تھی اس دنیا میں..... وہ سوچتے ہوئے بولا..... جیسے بے سکونی غائب ہو گئی ہو

اللہ اپنے بندہ کو کبھی خالی ہاتھ نہیں چھوڑتا وہ سب کی سنتا ہے لیکن صبح وقت پر وہ صبر آزماتہ ہے اتنا کہ جتنا اس کا بندہ برداشت کر سکتا ہے کیونکہ وہ جانتا ہے اس کا بندہ بہت کمزور ہے..... وہ نرم انداز میں بولی

..... ہممم..... صبح کہا..... وہ اب ہلکہ سا مسکرایا

جب ایک ماں اپنے بچے کے لیے زہ سی تکلیف پر تڑپ جاتی ہے تو وہ تو ستر ماؤں سے زیادہ..... محبت کرنے والا ہے وہ کبھی اکیلا نہیں چھوڑتا..... دعا مسکرا کر بولی تم اتنی سمجدار باتیں بھی کر سکتی ہوں مجھے یقین نہیں آ رہا تم تو ناولز میں زیادہ ہوتی ہوں میرے..... خیال سے..... مومن مسکرا کر بولا

تو ناولز صرف مزہ کے لیے نہیں ہوتا اگر اسے سمجھ کر پڑھا جائے لکھنے والی کی فیلنگز سمجھی جائے ان باتوں کو جو سبق دیتی ہے وہ سمجھی جائے تو ایک ناول سے آپ کی زندگی بھی بدل سکتی ہے ناولز میں ہر طرح کا ایک سبق ضرور ہوتا ہے..... دعا فوری بولی بات آخر ناول کی..... تھی 😊

....دعا مجھے معاف کردو پلیز.... مومن پھر بولا.... دعا خاموش رہی

میں تمہارا اگل سے ایک اسٹوٹی روم بناؤ گا اس میں ہزار طرح کے ناولز میں رکھو گا ہر ایک ایک ناول پلیز دعا.... مومن نے لالچ دی دوسری ٹیبل پر کیپ پہنا بیٹھا احمر آہستہ سے ہنسا.... دعا.... اور مومن دونوں کو ہی نہیں پتہ تھا احمر ادھر ہی ہے

....دعا پلیز.... مومن نے التجہ کی

میں معاف کردو لیکن بھائی ان سے آپ خود معافی مانگنی ہوگی اور بھائی جو بھی فیصلہ کریں گے وہ ہی ہوگا چاہے طلاق ہی کیوں نہ ہو.... دعا بول کر نکل گئی لیکن آخری بات پر مومن کی تو.... جان ہی نکل گئی تھی جب ضبط نہ ہو سکا تو مومن نے بیٹل پر رکھی بوتل اٹھ کر پھکی.... مومن مومن کنٹرول.... احمر فوری مومن جے پاس آیا

.... وہ وہ کیسے یہ بات بول سکتی ہے.... احمر کو مومن ہوش میں نہیں لگ رہا تھا مومن تم آہاد سے معافی مانگو آہاد سے بات کرو اسے یقین دلاؤ کہ تم دعا کو خوش رکھو گے اسے کوئی تکلیف نہیں آنے دو گے یقین مان بھائی کو صرف اعنی بہن کی خوشی عزیز ہوتی ہے وہ.... مان جائے گا.... احمر سمجھاتے ہوئے بولا تو مومن بھی کچھ سملا

.... ہمممم.... میں آہاد سے معافی مانگ لوگا... مومن بولا

شکر.... ارے زوار یار تھینکس چائے کے لیئے اس کی اس وقت بہت ضرورت تھی.... احمر زوار.... کو تین کپ چائے لاتے دیکھ کر بولا

.... کوئی بات نہیں جانی.... زوار سر خم یرتے ہوئے بولا
.... ایک شعر سناتا ہوں.... مومن زوار احمر بیٹھے چائے پی رہے تھے کہ احمر بولا
.... ارشاد ارشاد.... زوار بولا

.... کبوتر کے دو پر.... وہ سب بہت گہرائی سے سن رہے تھے
.... واہ واہ بول.... احمر نے ایک تمپڑ زوار کے لگا کر کہا
.... واہ واہ.... زوار گڑبڑا کر بولا

.... کبوتر کے دو پر.... احمر دوبارہ بولا سب نے گھورا
.... واہ واہ بول.... احمر نے پھر زوار کے تمپڑ مارا تو بیچارا معصومیت دوبارہ بولا
.... واہ واہ واہ کیا بات ہے.... وہ جل کر بولا
ایک ادھر ایک ادھر.... احمر نے بول کر داد لینے کے لیے سر خم کیا لیکن جب سر اٹھایا تو
.... سب کو گھورتا پایا

.... کیا تھا یہ.... سب سے پہلے مومن تپ کر بولا
.... شعر.... بہت ہی معصومیت سے جواب دیا
او اچھا مجھے پتہ ہی نہیں تھا.... پہلے بھی بولا تھا ٹک ٹوک کم دیکھا کر مومن دانت پیس کر کہا اور
.... زوار کو اشارہ کر کے دونوں احمر پر جھپٹ پڑے

.... حملہ حملہ کر دیا مجھ پر یا اللہ مدد کر میری.... احمر کی گڑبڑا کر فریاد کرنے لگا



کیا ہوا زامن بھائی ایسے کیوں بیٹھے ہیں.... شام میں دعا گھر آگر زامن سے بولی جو اداس بیٹھا
.... تھا

.... کچھ نہیں ایسے ہی.... زامن پھیکا سا ہنسا

اچھا وہ امی بابا بلارہے ہیں آپ کو.... ویسے کوئی شرارت کی ہے جو بھائی بھی بیٹھے ہیں
.... وہاں.... دعا آنکھیں گھوماتے ہوئے معصومیت سے بولی

.... نہیں میں کچھ نہیں کر سکتا.... زامن بول کر دعا کے ساتھ اندر بڑ گیا

.... جی امی بابا آپ نے بولایا.... زامن آمنہ بیگم کے ساتھ بیٹھتے ہوئے بولا

بیٹا ہم نے تمہارے لیئے ایک فیصلہ کیا ہے امید ہے تم ہمارا بھرم رکھو گے.... احمد صاحب

.... سنجگی سے بولے حنان اور آہاد ان کے برابر ہی بیٹھے تھے

.... جی بابا آپ جی فیصلہ کریں مجھے منظور ہے.... زامن مسکرا کر بولا

ہم نے آم تمہارا رشتہ پکا کر دیا ہے.... آمنہ بیگم نے سنجگی سے بول کر زامن کے اپر چھت گرا

.... دی تھی

.... کیا مطلب.... امی میرا رشتہ.... زامن کی کچھ سمجھ نہیں آیا

.... ہاں تمہارا رشتہ پکا کر دیا کوئی مسئلہ.... اب کی آہاد بولا تھا

.... نہیں کیا میں پوچھ سکتا ہوں کون ہے وہ.... زامن آہستہ سے بولا

تمہارا جانا ضروری نہیں خیر آہاد کی مہندی میں تمہارا نکاح کر دے گے اب جاؤ..... احمد صاحب
سنجگی سے بولا..... زامن جی بابا کھ کر روم سے نکل گیا.... اور پیچھے سب کا زندگی سے بھرپور قہقہہ
.... گونجا



بھائی.... مومن دو دن بعد دن کے وقت گھر میں تھا ورنہ وہ اس دن سے صبح جلدی جاتا اور
.... رات دیر سے آتا تھا تو اس وقت مومن کو دیکھ کر سدرہ اس کے روم میں آئی
.... بھائی سوری.... سدرہ مومن کے سامنے آتے ہوئے بولی
.... تم کیوں سوری بول رہی ہو.... مومن سنجگی سے بولا
.... بھائی میں نے جھوٹ بولا آپ سے.... سدرہ روتے ہوئے بولی
ہاں جھوٹ بولا اس کے لیے اللہ کے سامنے رو گناہ کیا ہے.... لیکن مجھے سے نہ بولو بلکہ سوری
تو مجھے کرنا چاہیئے میں نے تمہیں وہ بھروسہ وہ پیار وہ مان نہیں دیا وہ یقین نہیں دیا کہ تم مجھے
.... بنا ڈرو خوف بتا سکو مجھ سے سب شیئر کرو.... مومن شرمندگی سے بولا
نہیں بھائی نہیں آپ مجھے سے بہت پیار کرتے ہیں مجھے پتہ ہے آپ کو برا لگا میں اچھا بہن
نہیں ہوں بلکل آپ بہت اچھے بھائی ہے آپ پلیز مجھے معاف کر دے میں میں دعا سے بھی
.... معافی مانگ لوگی.... سدرہ روتے ہوئے بولی

ارے بس کرو پگلی کیوں آہاد کو ڈرانے کی تیزی کر رہی ہوں اس طرح رو کر آنکھیں
.... سجالوگی.... مومن مسکرا کر بول تو سدرہ اس کے گلے لگی

.... سوری بھائی سوری آپ بہت اچھا ہے دعا بھی بہت اچھی ہے.... سدرہ معصومیت سے بولی
اووو.... مکھن ہمممم.... چلو آؤ لچ باہر کرتے ہیں.... مومن اپنا موبائل اور چابی اٹھ کر سدرہ سے
بولا اصل میں جو یہ بیگم سے سامنا کرنے کی ہمت نہیں تھی جی وہ گھر بھی دیر سے آ رہا
.... تھا



.... آہاد کی میں دعا سے مل سکتی ہوں.... سدرہ اٹک اٹک کر بولی
کیوں اسُ معصوم سے کون سا جھوٹ بولنا ہے ایک بات یاد رکھنا سدرہ میری بہن کے ساتھ کچھ
غلط کیا تو میں تمہیں زندہ نہیں چھوڑوگا.... ویلے بھی جلد ہی تمہارے بھائی اور دعا کا مسئلہ حل
کرتا ہوں وکیل سے بات کی ہے.... آہاد سخت لہجے میں بولا تو سدرہ کو خوف محسوس ہوا وہ اپنے
بھائی کو پریشان دیکھ چکی تھی اور اب سدرہ کو ہی سب ٹھیک کرنا تھا لیکن پہلے دعا سے ملنا تھا
.... اسے سمجھانا تھا

اس وقت آہاد سدرہ کے ساتھ شادی کی شوپنگ پر آیا تھا تھوڑی شوپنگ کر کے یہ لوگ فوڈ کور
.... میں بیٹھے تھے کہ سدرہ نے دعا سے ملنے کا کہا

آہاد میں بس ایسے ہی ملنا چاہتی ہوں اور اسُ بات کے لیئے میں معافی بھی مرتگ چکی ہوں آپ
.... سے کیا اب آپ ہر بات پر مجھے یہ بات جتائے گے.... سدرہ اداس سی بولی

ہمممم.... سوری میں کچھ زیادہ ہی روڈ ہو گیا لیکن سدرہ مجھے اپنی بہن اور اس کی خوشیاں بہت عزیز ہیں اور میری بہن تمہارے بھائی کے ساتھ خوش نہیں رہے سکتی اس لیے یہ بات بھول.... جاؤ کہ دعا کی شادی سدرہ سے ہوگی.... آہاد سنجگی سے بولا

ہمممم.... جی.... سدرہ نے کچھ نہ بولنا ہی بہتر سمجھا اب وہ ڈائریک دعا سے بات کرنا چاہتی تھی.... ابھی یہ لوگ بیٹھے ہی تھے کہ مال میں ایرجنسی علام بجا اور ایکدم عفراتفری سی پھل.... گئی



مومن ایک گڈ نیوز سن.... احمر جوش سے بولا اس وقت یہ لوگ کینٹین میں بیٹھے تھے کہ احمر.... آگر بولا

.... بکو.... مومن بولا

کل مام اور ڈیڈی آرزو کے گھر شادی کی ڈیٹ فائنل کرنے جارہے ہیں.... احمر خوشگوار لہجے میں بولا

.... واہ مبارک.... مومن بھی خوش ہو کر بولا آرزو اور احمر کا رشتہ کالج لائف سے تھا وہ دیکھ تمہارا سال.... زوار دور کھڑا سالار کو دیکھ کر احمر سے بولا تو احمر اور مومن نے بھی دیکھا مومن نے سالار کو دعا کے ساتھ دیکھ کر ہونٹ بھیچ لیئے دعا سالار کی کسی بات پر ہنس رہی تھی....

.... ہیلو مومی.... عین اسی وقت علیزہ بھی آرزو کے ساتھ ان کی ٹیبل پت نازل ہوئے

ہائے... مومن نے بنا دیکھے ہی جواب دیا اس کا سارا دیہان تو دعا اور سالار کی طرف تمہا علیزہ
.... نے اس کے تعاقب میں دیکھا تو جل کر بولی

.... واو کتنا پیارا کپل ہے نہ.... علیزہ معصوم شکل بنا کر بولی تو مومن کو آگ ہی لگ گئی

.... سالار ادھر آو دونوں.... احمر نے سالار کو آواز دے کر دعا کو بھی بلایا

.... کیسے ہوں.... سالار دعا کا خیال کر کے احمر سے بولا

.... ہمہم ٹھیک اور دعا بھا بھی سب ٹھیک.... احمر جان کر بھا بھی بولا

.... واٹ بھا بھی.... سالار نے حیرت سے بولا بھا بھی بولے پر زوار اور علیزہ بھی متوجہ ہوئے

ہاں شی اس مائے وائف.... مومن مسکرا کر سکون سے بولا لیکن ان لوگوں کہ زلزلوں کے زد

.... میں لے آیا

واٹ ہوش میں ہو کیا بول رہے ہوں.... سالار ہوش میں آتے ہی غرایا اور دعا کو دیکھا جو خاموش

.... سف جکھائے کھڑی تھی

او سالار ایک بار بات سمجھ نہیں آتی یقین نہیں آتا تو دعا سے پوچھ لو کیوں دعا.... مومن نے

.... مسکرا کر دعا سے کہا تو

.... یہ مومن کیا بول رہا دعا.... سالار نرم انداز میں بولا لیکن وہ نرم بالکل نہیں تھا

.... جی صبح بول رہے ہیں.... دعا آہستہ سے بولی تو سالار کا دماغ ہی گھوم گیا

یہ نہیں ہوتا دعا بولوں یہ جھوٹ بول رہا ہے.... سالار دعا کا بازوں پکڑ کر غرایا دعا گھبرا ہی گئی
تھی سالار کے اس طرح کرنے پر مومن جو خاموش تھے جٹکے سے سالار کا ہاتھ ہٹا کر سالار کا
.... گربان پکڑا

دوبارہ ین غلطی مت کرنا تمہیں پتہ ہے دوبارہ بات بتانے کا عادی نہیں ہوں.... مومن غرایا
.... احمر اور زوار نے مومن کو سالار سے دور کیا

امید ہے تمہیں بھی سمجھ آگئی ہوں گی اس لیئے اگلی بار اعنی فضول کی اداکاری میرے سامنے
.... مت کرنا.... مومن علیزہ کو بول کر دعا کا ہاتھ پکڑ کے نکل گیا

آپ نے یہ اچھا نہیں کیا.... مومن دعا کو زبردستی گاڑی میں کر گاڑی روڈ پر چلا رہا تھا کہ دعا
.... بولی

.... تمہیں زیادہ برا لگ رہا ہے خاموشی سے بیٹھی رہو.... مومن تپ کر بولا
آپ شاید بھول رہے ہیں بھائی اپنی شادی کے بعد وکیل کے پاس جا رہے ہیں.... دعا نے یاد
.... کروایا

آہاں.... تمہیں لگتا ہے میں یہ سب ہونے دوگا.... انہوں.... کبھی نہیں تم مومن کی دعا تھی ہو
.... اور رہوگی ہمیشہ.... مومن لفظوں پر زور دے کر بولا.... دعا خاموش رہی تو دوبارہ مومن بولا
دیکھو مجھے پتہ ہے میں برا بتمیز روڈ غصے والا ہوں لیکن میں اچھا انسان بھی ہوں.... مومن
.... معصومیت سے بولا

اگر آپ یہ بات نہ بولے تو آپ کا دن نہیں گزرتا ہوگا آپ کو ایسا لگتا ہوگا
جیسے مریض نے دوا نہیں لی جیسے نشئی نے نشہ نہیں کیا جیسے ناول
میں ہیرو زندگی اور موت کی جنگ لڑ رہا ہو اور قسط ختم ہو جائے
جیسے ڈرامے میں آخری قسط نہ دیکھی ہو جیسے صبح کی چائے نہ پی

ہو.... وہ معصومیت سے

بولی میں انداز طنز یا....

لابو.... کر جھنجلا پر تخریر لمبی طرح اس کی اس وہ.... بات سی کون

کہ ہاں میں بتمیز میں برا میں بے غیرت میں روڈ میں جنگلی

ایسے کے اس بولی فر فر وہ جاہل میں بددماغ میں لاوا غصے.... میں

لابو پھر مسکرایا وہ پر.... بولنے

جنگلی بددماغ اور جاہل تم نے خود ایو کیا ہے.... وہ مسکرا کر بولا

... دیا ہنس وہ چڑایا منہ نے اس.... تو



.... اففف میں تھک گیا.... حنان زامن کے برابر بیٹھ کر بولا

اے تجھے کیا ہوا کل سے خاموش خاموش ہے.... حنان زامن کو کل سے خاموش دیکھ کر بولا

.... وجہ پتہ تھی لیکن تنگ نہ کریں ایسا ہوسکتا ہے

.... کچھ نہیں ایسے ہی.... زامن بولا

.... اچھا چل کل ہم دونوں شوپنگ پر چلے گئے آخر تمہارا بھی تو نکاح ہے.... حنان مسکرا کر بولا
.... تم چلے جانا میری دعا یا بھائی شاپنگ کر لے گے.... زامن بول کر نکل گیا
.... یہ تو صبح مجنوبنا ہوا ہے.... حنان بول کر ہنس پڑا
یہ آہاد بھائی صبح سے گئے ہوئے ہیں راف ہونے کو آئی ابھی تک نہیں آئے.... حنان گھڑی
.... دیکھ کر بولا



جی ہاں آپ کو دیکھایا جا رہا ہے یہ شہر کا مشہور مال میں دھماکے کہ مناظر ہے اب تک بیس
لوگوں کی ہلاکت کی تزدیک ہو چکی ہے جب کہ سو کہ قریب زخمیوں کو ہو سپٹل میں داخل کر دیا
گیا ہے.... ٹی وی پر یہ نیو چل رہی تھی اور آمنہ بیگم نے دل پر ہاتھ رکھ لیا تھا سب ہی افسوس
.... سے نیوز دیکھ رہا تھے

زامن آہاد آہاد کہاں ہے فون کرو اسے جلدی.... آمنہ بیگم بے چینی سے بولی تو سب بے چین
ہوئے وہ بھی تو مال گیا تھا سدرہ کے ساتھ اب یاد آیا سے کو.... ابھی زامن نمبر ڈائل کر رہا تھا
.... کہ نامعلوم نمبر سے کال آئی زامن نے کال رسیو کری
.... اسلام و علیکم... کون بات کر رہا ہے.... زامن بولا

جی یہ مال میں لاش کے پاس موبائل ملا ہے آپ اس ہو سپٹل آجائے.... یہ خبر تھی کہ کوئی
.... دھماکہ زامن سن بیٹھا رہا کال کٹ چکی تھی

کیا ہوا زامن حنان بولا آمنہ بیگم اور دعا زامن کو دیکھ رہا تھے کچھ غلط ہونے کا احساس ہوا
.... تھا

.... حنان بھائی لاش ہو سپٹل.... زامن سن دماغ کے ساتھ روتے ہوئے بولا
نہیں میرے بھائی ایسا نہیں ہو سکتا نہیں آہاد بھائی نہیں انہیں کچھ نہیں ہوا.... دعا چلا کر
.... بولی تو حنان نے سمجھالا

.... آمنہ بیگم کو زامن سمجھال رہا تھا روتے ہوئے

.... دعا دعا کچھ نہیں صبر کرو ہم ہو سپٹل جائے.... حنان کو سمجھ نہ آیا کیا کرے
ہنی میرا بھائی اگر بھائی کو کچھ ہوا تو میں بھی مر جاؤ گی.... دعا روتے ہوئے بولی.... اور حنان
..... کے بازوؤں میں بے ہوش ہو گئی ابھی تھوڑی دیر پہلے سب ٹھیک تھا اور اب
.... یہ یہ کیا ہو رہا ہے آہاد.... سدرہ مال میں شور شرابہ دیکھ کر بولی

جلدی چلو کوئی مسئلہ ہوا ہے.... آہاد سدرہ کا ہاتھ پکڑ کر کھینچتا ہوا بولا اور آگے چلنے لگا لوگ ایک
دوسرے سے ٹکرا رہے تھے عجیب شور شرابہ تھا کسی طرح بھاگ کر یہ لوگ ابھی گاڑی روڈ پر
نکالی ہی تھی کہ پیچھے مال میں بلاسٹ ہوا.... سدرہ تو سن تھی اگر یہ لوگ نہ نکلتے تو تو کیا ہوتا یہ
.... لوگ موت کے منہ سے نکل کر آئے تھے موت بالکل پاس تھی

.... ہائے سدرہ رلیکس ہم ٹھیک ہیں.... آہاد تھوڑی دور اگر گاڑی سائڈ پر روک کر نرمی سے بولا
.... آہاد وہ وہ بلاسٹ.... سدرہ سکتے میں بولی

.... کچھ نہیں ہوا سدرہ ہم ٹھیک ہیں اور جو نہیں بچے اللہ ان لوگوں کی مغفرت کریں
آہاد اگر ہم نہیں نکلتے تو میں.... پتہ نہیں کیا ہوتا.... سدرہ روتے ہوئے بولی وہ کانپ رہی تھی
.... سوچ سوچ کر

سدرہ میں ہوں نہ جب تک میں زندہ ہوں تمہیں کچھ نہیں ہوگا.... آہاد آج پہلی بار نرمی سے
.... مسکرا کر بولا تھا

.... ہمممم.... آپ آپ گھر کال کریں سب پریشان ہو گئے.... سدرہ ہلکہ سا مسکرا کر بولی
او ہاں.... شٹ میرا موبا.... او مجھے لگتا ہے مال میں گر گیا ہے.... آہاد جیب میں موبائل نہ
.... دیکھ کر بولا

.... او.... میرا موبائل لے لیں.... سدرہ اپنے بیگ میں سے موبائل نکال کر بولی
.... نہیں بس تمہیں گھر ڈروپ کر کے گھر جاؤ گا.... آہاد گاڑی اسٹارٹ کر کے بولا



.... دعا دعا آنکھیں کھولو.... حنان تو گھبرا گیا کیا کر سمجھ سے سب باہر تھا

حنان تم امی کو سمجھالو میں دعا کہ روم میں لٹا کر آتا ہوں پھر ہاسپٹل چلتے ہیں.... زامن بولا کر
دعا کو اٹھ کر روم میں لٹا کر آیا ہوش دعا کو نہیں آیا تھا.... ابھی یہ دونوں آمنہ بیگم کو سمجھال
.... ہی رہے تھے کہ قدموں کو چاپ سن کر تینوں نے دروازہ پر دیکھا تو سب سکتے میں چلے گئے
.... کیا ہوا پہلی بار دیکھا ہے.... آہاد سب کو اپنے طرف تکتا دیکھ کر سنجگی سے بولا

بھوت.... بھائی بھوت بھوت بھائی بھوت بن گئے کتنا بولتا تھا مجھ جیسے معصوم بچے پر ظلم
مت کیا کریں اگر سن لیتے تو آج اچھی روح تو ہوتے لیکن ہمیں یہ ظالم بھوت بن
.... گئے.... زامن ہوش میں اگر معصومیت سے چلا کر بولا

.... کیا پاگل ہو گل ہو جاہل انسان اتنی تیز چلاتا ہے کوئی.... آہاد کانوں پف ہاتھ رک کر غرایا
.... آہاد میری جان میرا بیٹا.... آمنہ بیگم بھاگ کر آہاد کے گلے لگی
.... امی کیا ہوا آپ آپ.... آہاد آمنہ بیگم کو روتا دیکھ کر پریشان ہوا
اففف بھائی آپ نے آج ڈرا دیا تھا آہاد بھائی وہ آپ کے نمبر سے کال.... حنان نے ساری
.... بات بتائی تو آہاد گہری سانس لیکر بولا

او.... ہاں یار وہ ہم لوگ علام پر جلدی سے نکل گئے تھے موبائل میرا مال میں ہی گر گیا
تھا.... آہاد نے بتایا تو سب نے شکر کا سانس لیا آہاد کو دیکھ کر مطمئن تو ہو گئے تھے لیکن
.... سدہ کا نہیں پتہ تھا اب جب آہاد نے بتایا سب تو سب نے شکر کیا
اور تم دنیا بھر کے مظلوم انسان میں تو جلا دہوں تم جیسے معصوم انسان پر ظلم کرتا ہوں.... آہاد
.... زامن کی گرچن دبوچ کر بولا

.... ارے ارے نہیں آپ تو فرشتہ ہیں میں تو مجاہد کر رہا تھا.... زامن گڑبڑا کر لاڈ سے بولا
.... اور ہمارے گھر کی رونق کہاں ہے.... آہاد نے دعا کا پوچھا تو سب کو دعا کا خیال آیا

او کوڈ دعا..... بھائی دعا تو آپ کا سن کر غم سے بے ہوش ہو گئی تھی.... زامن سر پر ہاتھ مار
.... کر بولا

واٹ اور تم ادھر کھڑے اپنی ہانک رہے ہوں.... آہاد داھاڑ کر بولا اور بھاگ کر دعا کے روم میں
آیا پانی کی ایک دو چھینٹے مار کر دیکھ تو دعا کو ہوش آیا اپنے سامنے آہاد کو دیکھ کر گلے لگ کر
.... رونے لگی

بس بس یار گریا کچھ نہیں ہوا مجھے کیا یار پھر بیمار ہونے کا ارادہ ہے.... ایسی کوئی کہانی نہیں
.... چلے گی میری شادی پر تم بیمار نہیں بھئی.... آہاد مسکرا کر بولا
.... بھائی زامن بھائی وہ کال.... دعا آہستہ سے بولی

.... یار کچھ نہیں ہوا سب ٹھیک ہے دیکھو مجھے ہممم.... آہاد مسکرا کر بولا
آہاد تمہارے بابا کب آرہے ہیں.... آمنہ بیگم نے احمر صاحب کا پوچھا جو ایک ہفتہ سے کام کی
.... وجہ سے اسلام آباد گئے ہوئے تھے

.... امی کل رات تک آجائے گے اور زارا بھی... آہاد نے جواب دیا
یہ بیٹا اتنی سی ہی آزادی تھی تیری.... حنان زارا کا سن کر بڑبڑایا لیکن زامن کے تیز کانوں نے
.... سن لگا

.... زارا بھا بھی کو بتاؤں گا.... زامن آہستہ سے حنان سے بولا

تیرا بھی وقت قریب ہے جانی پھر میں پوچھوں گا تم سے.... حنان مزہ سے بولا تو زامن چپ
.... ہو گیا غم ایک دم پھر تازہ ہو گیا تھا
ہائے.... میرا دل میرا دشمن.... حنان گنگنا تا ہوا نکل گیا زامن نے نہ سمجھی سے اس کی پشت
.... دیکھی



.... آہاد صاحب آپ سے ملنے کوئی آیا ہے.... آہاد اپنے آفس میں بیٹھا تھا کہ پیون آگر بولا
.... اچھا بھیج دے.... آہاد نے بولا پتہ نہیں کون ہوگا
.... اسلام و علیکم.... تھوڑی دیر میں ہی آفس میں کسی نے داخل ہو کر سلام کیا
.... و علیکم سلام بیٹھو.... آہاد اس کو دیکھ کر سنجگی سے بولا
.... شکریہ کیسے ہیں.... وہ خوشگوار لہجے میں بولا
.... اللہ کا شکر.... کیا لوگے چائے کوئی جوس.... آہاد بولا
.... چائے.... وہ چمک کر بولا تو آہاد نے مسکراہٹ دبائی
.... ہممم.... تو خیریت کیسے آنا ہوا احمر.... آہاد سنجگی سے بولا
وہ.... وہ دراصل میں ایک بات کرنے آیا ہوں آپ سے.... احمر اب سیدھا بیٹھ کر بولا اتنے میں
.... چائے رکھ کر وہ چکے تھے
احمر چائے کا سپ لیکر بولا تو آہاد بے اختیار ہنس the tea was fantastic.... ہممم
.... دیا

خیر تم کوئی بات کرنے آئے تھے.... آہاد مسکرا کر بولا یہ لڑکا اسے پہلے سے ہی مزہ کا لگتا تھا.... ملتا ہی ایسے تھا کہ کوئی روڈ نہیں ہو سکتا تھا

دیکھیں آہاد.... جو ہوا وہ غلط ہوا میں کسی کی سائڈ نہیں لوگا نہ میں مومن کو صبح بول رہا ہوں لیکن آہاد مومن نے جو کیا وہ سب ایک جھوٹ کی وجہ سے ہوا آپ جانتے ہیں اور اب وہ بہت شرمندہ بھی ہے مومن نے دعا سے معافی مانگی تھی لیکن دعا نے بولا اگر آپ اسے معاف کر دے گے اور جو آپ کا فیصلہ ہوگا وہ وہی قبول کرے گی.... احمر ایک لحمہ کو رکا پھر بولنا.... شروع ہوا آہاد خاموشی سے سن رہا تھا

مومن آپ سے معافی بھی مانگ لے گا اسے تو پتہ بھی نہیں میں یہاں ہوں میں تو بس دوستی کا چھوٹا سا فرض ادا کرنے آیا تھا خیر آہاد مومن جیسا دیکھتا ہے ویسا ہے نہیں مانتا ہوں غلط کیا اس نے لیکن اب وہ سچے دل سے اس رشتہ کو قبول کرنا چاہتا ہے وہ ٹرپ رہا ہے اس میں ساری غلطی اس کی تو نہیں نہ یہ سب ایک جھوٹ کی وجہ سے ہے اور یقین مانے دعا بھی یہ رشتہ ختم نہیں کرنا چاہتی ورنہ وہ مومن سے بات نہیں کرتا بلکہ بولتی کہ یہ رشتہ میں نہیں رکھنا چاہتی لیکن اس نے بولا کہ بھائی جو چاہئے گے پلیر آہاد میری رکیوسٹ ہے آپ سے یہ رشتہ ختم.... نہ کریں مومن کا بھی خوش رہنے کا حق ہے.... احمر سنجگی سے بول کر اٹھا ایک بار سوچیئے گا ضرور اور آپ تو ویلے بھی بہت سمجدار ہیں.... وہ بول کر جانے کے لیئے مڑا.... لیکن پھر آہاد کی طرف مڑا اور بولا

اور ہاں مومن اور دعا کی شادی کا کارڈ صرف میرا مت دیئے گا بلکہ اب مسز احمر کو بھی یاد رکھیئے گا.... وہ مسکرا کر بولا اور نکل گیا اس نے اپنی دوستی کا فرض ادا کر دیا تھا آہاد اس کے.... اس یقین پر مسکرائے بغیر نہ رہے سکا



.... تم نے مجھے بلایا

آہاد مومن کے پاس ٹیبل پر بیٹھ کر بولا مومن نے کال کر کے بلایا تھا وہ اس کی بہت التجہ پر.... آیا تھا پتہ تھا کیا بات کرے گا

ہممم.... میں سیدھی سیدھی بات پر آتا ہوں میں بہت شرمندہ ہوں مجھے معاف کر دو.... مومن.... سنجگی سے بول کر رلکیں ہو کر بیٹھ گیا

.... یہ کیا تھا.... آہاد حیران ہوا وہ کوئی بات کر رہا تھا یا معافی مانگ رہا تھا

.... سوری بولا ہے.... پرسکون جواب

.... ریلی.... آہاد حیرانگی سے بولا

.... یس.... وہی انداز

ایسے معافی مانگتے ہیں پہلے مجھے ہی کال کر کے مجھے ہی بلایا پھر معافی ایسے مانگ رہے ہوں

.... جیسے کوئی بات کر رہے ہوں.... آہاد شک ہی تو رہے گیا تھا

تو تم کیا چاہے تھے کہ میں سی ویو پر جاکر مٹی سے ہارٹ بنا کر اس میں گلاب کی پتیوں سے
سوری لکھو یا پارٹی ارنج کر کے سب کے سامنے گھٹنوں پر بیٹھ کر سوری کہوں.... مومن ہنس کر
.... بولا انداز طنز تھا

.... یہ نہیں بدل سکتا.... آہاد بڑبڑایا

خیر میں نے کارڈ بنوا دیئے ہیں تمہارے ولیمے میں دعا کی برات اور سب کے سامنے تمہاری
.... مہندی میں زامن کے ساتھ میرا نکاح بھی ہوگا.... وہ ساری پلینگ کر کے آیا تھا

.... تم مجھ سے پوچھ رہے ہو یا بتا رہے ہوں.... آہاد طنز کر کے بولا

.... جو سمجھو.... پرسکون جواب

ٹھیک ہے میں نے امی بابا یا زامن کو یہ نکاح والی بات نہیں بتائی تھی اس لیے کل انکل
.... آنٹی کے ساتھ رشتہ لیکر آجانا.... آہاد نے گویا ہتیار ڈال دیئے

او کے سالے صاحب.... مومن ایلے بولا جیسے جواب پتہ تھے پھر دونوں خاموش رہے اور پھر اٹھ
.... کر مسکرا کر گلے گے

.... سوری یار.... مومن بالوں میں ہاتھ پھرتے ہوئے مسکرا کر بولا

کوئی بات نہیں جو ہوگا سو ہو گیا اب شادی کی تیاری کرو پرسوں مہندی ہے اور تمہارا نکاح
.... بھی.... آہاد ہنس کر بولا اور پھر دونوں نے خوشگوار محول میں ڈنر کیا



دعا.... آہاد دعا کے روم میں آکر بولا جو اپنے ناول کے ساتھ مگن تھی آہاد کو دیکھ کر مسکرا کر
.... بیٹھی

جی بھائی.... وہ بولی تو آہاد نے غور سے دیکھا کتنی معصوم تھی اخ کی بہن صرف شکل سے ہی
..... نہیں بلکہ ہر انداز سے معصومیت نظر آتی تھی

دعا میں جو فیصلہ کروگا وہ تم مانو گی نہ.... آہاد نرم انداز میں بولا لیکن دعا کو لگا اس کا دل رک
جائے گا مطلب آہاد طلاق کی بات کرنے آیا ہے لیکن وہ اپنے بھائی کو انکار نہیں کر سکتی
تھی ساری زندگی کتنا خیال رکھا ہے آدھی رات کو بھی ایک آواز پر دوڑ کر وہ چیز حاضر کر دینے
.... والے بھائی کو وہ کیسے انکار کر سکتی تھی

.... جی بھائی... دعا آہستہ سے بولی

تو ٹھیک ہے اپنی شادی کی تیاری کرو زامن کے نکاح کے ساتھ تمہارا نکاح بھی ہے اور میرے
ولیمے میں تمہاری برات اور ہاں امی بابا یا زامن کسی کو زبردستی نکاح کی بات نہیں پتہ تو کسی کو
.... بتانا بھی نہیں.... آہاد مسکرا کر بولا

تھینک یو بھائی.... دعا خوشی سے بولی ایسا لگا جیسے دوبارہ زندگی مل گئی آہاد نے مسکرا کر دعا کو پیار
.... کیا ایسے اور کیا چاہیئے تمہا اس کی بہن گریٹا خوش رہئے بس



امی بابا جاگ رہے ہیں آپ لوگ آہاد زامن اور حنان کو ساتھ لیکر احمد صاحب کے روم میں
.... آیا

....ہاں بیٹھا بولو.... احمر صاحب بولے تو سب صوفے پر بیٹھ گئے

امی وہ وہ جو مومن ہے نہ سدرہ کا بھائی تو جنید صاحب نے دعا کے لیے مومن کا رشتہ مانگا
....ہے.... آہاد جھجکتے ہوئے بولا

....ارے واہ ماشا اللہ بڑا پیارا بچہ ہے.... احمد اور آمنہ بیگم دونوں مسکرا کر بولے
امی وہ لوگ کل آرہے ہیں رشتہ لیکر میں نے دعا سے پوچھا ہے اسے کوئی مسئلہ نہیں.... آہاد
....سنجگی سے بولا

....ارے ضرور آئے ہمیں کوئی مسئلہ نہیں.... آمنہ بیگم بولی

امی وہ لوگ چاہتے ہیں میری مہندی میں زامن کے ساتھ مومن کا نکاح بھی دعا سے ہو جائے
...اور میرے ویسے میں دعا کی رخصتی.... آہاد بولا

....آہاد یہ جلدی نہیں ہے مطلب تیاری کیسے ہوگی میفنی ایک ہی بیٹی ہے.... آمنہ بیگم بولی
امی تیاری کی فکر نہ کریں اچھا ہے ایک جائے گی تو دوسری آجائے گی بلکہ میں بولتا ہوں اریبہ
کے گھر والوں سے بھی نکاح کے ساتھ ہی رخصتی کر دے مہندی کے بعد ایک دن ہے اس
میں اریبہ کی رخصتی کا بول دے ویسے بھی وہ لوگ تو ڈائریک شادی کا ہی بول رہے تھے.... آہاد
سنجگی سے بولا لیکن آہاد کے بولے پر حنان نے ہاتھ سر پر مارا سارا سپرائز ہاشم کاردار نے خراب
....کر دیا اور زامن زامن تو شک میں تھا مطلب کیا دعائیں ایسے بھی قبول ہوتی ہیں

کیا میں اندر آسکتا ہوں.... مومن آہستہ سے جنید صاحب کے روم میں نوک کر کے بولا تو جوریہ
.... بیگم چونک کر بولی

.... ہاں آو مومن.... وہ سمجھل کر بیٹھی پہلی بار مومن آیا تھا جنید صاحب تھے نہیں
ہممم.... مجھے سمجھ نہیں آ رہا کے کیا بولو ہمت نہیں ہو رہی آپ سے معافی بھی مانگنے کی بہت
شرمندہ ہوں مجھے معاف کر دے.... مومن ہاتھ جوڑ کر سر جکھائے جریہ بیگم سے بولا تو وہ ترپ
.... کراٹھی

.... مومن مومن کیا کر رہے ہو.... جوریہ بیگم بولی
پلیز مجھے معاف کر دے ناراض مت ہوں بہت غلط کیا آپ کے ساتھ.... مومن شرمندگی سے
.... بولا
مومن ایک ماں اپنے بچے سے کبھی ناراض نہیں ہوتی اور تم تو میرے لاڈلے بیٹے ہو.... جوریہ
.... بیگم پیار سے بولی

.... آپ مجھ سے ناراض نہیں ہے نہ.... مومن معصومیت سے بولا
.... ایک شرط پر میں مان جاؤگی.... جوریہ بیگم بولی

.... جی بولے میں ہر کام کر سکتا ہوں.... مومن بولا
.... مجھے ماما بولنا.... جریہ بیگم نم آواز میں بولی

.... ماما سوری.... مومن فوری بولا تو جریہ بیگم خوشی سے مومن کا پیشانی چومی



ارے میرے شہزادے آج تو خوشی کا دن ہے.... دو دن پہلے ہی آرزو اور احمر کی شادی ہوئے تھی جس میں صرف آہاد زامن حنان اور مومن گئے تھے سدرہ دعا ایبہ مایوں میں بیٹھی تھی اس وجہ سے جانہ سکی احمر کی شادی کے دوسرے دن ہی سالار امریکا چلا گیا تھا آج زامن اور مومن کا نکاح تھا تو احمر مومن کے روم میں آکر خوشی سے گلے لگ کر بولا نہ احمر نے آہاد سے.... ملنے والی بات بتائی نہ آہاد نے بتایا

.... خیر مبارک بس تیری دعائیں ہیں.... مومن خوشی سے بولا
چل بیٹا جلدی کر تیرا جو سالہ ہے نہ وہ بہت ہی موڈی انسان ہے دیر سے آنے پر کھئی نکاح سے انکار ہی نہ کر دے.... احمر نے ڈرانا چاہا

.... ہاں اور میرے منہ پر تو جیسے ٹیپ لگا ہوا ہے.... مومن طنز کرتا ہوا بولا

وہ وائٹ سوٹ پر ریڈ چوڑی دار پجامہ اور ریڈ ڈوپٹہ کا گھنگٹ ڈالے بیٹھی تھی چہرہ پر ہلکے سا میک اپ تھا جس میں دعا بہت ہی حسین لگ رہی تھی

تھوڑی ہی دیر میں مولوی اور آہاد آئے آہاد اور زامن دعا کے برابر میں کھڑے تھے ساتھ ہی حنان زارا کے ساتھ کھڑا تھا آمنہ بیگم و احمد صاحب نم آنکھوں سے مسکرا کر دعا کو دیکھ رہے تھے....

.... نکاح نامے پر سائن کر کے دعا نے آہاد کو دیکھ تو حنان مولوی صاحب کو باہر لے گیا تھا.... میری گریبا.... آہاد نے آنکھوں میں آنسو لیے مسکرا کر گلے لگایا

.... ایر میری چڑیل.... زامن نے دونوں کو ساتھ گلے لگایا
.... اور میری ڈرامہ کوئن.... حنان مسکرا کر بولا تو سب ہنس دیئے
.... اور میری کیوٹ سی بہن.... زارا دعا کو پیار کرتے ہوئے بولی
چلو بیٹھا باہر آجاو آپ کے بہنوئی صاحب بیٹھے ہیں.... حنان نے آباد اور زامن سے کہا زامن کا
.... نکاح ہو چکا تھا



میری دوست جیسی بہن کو تنگ نہیں کر لئے گا یہ میری بہت پیاری اور لاڈلی دوست
ہے.... اریبہ کو رخصت کرا کر گھر لے آئے تھے لالچ میں سب رلیکس بیٹھے تھے کہ دعا زامن
.... سے بولی

.... ہاں ہاں چڑیل بس ٹھیک ہے.... زامن نے دوبارہ اسے کچھ بوٹے دیکھا تو فوری بولا
.... چلے جلی نیک دے زارا بھا بھی آئے.... دعا کمر پر ہاتھ رکھے لڑکا عورتوں کی طرح بولی
.... یہ فقیر یہاں کیوں آگئے.... زامن گھبرا کر بولا

.... جلدی کرو زامن نیک دو فوری.... زارا گھورتے ہوئے بولی
او حنان اپنی والی کو اپنی ہی طرف سے ایک پلیٹ بریانی کھلا دینا ٹھیک نے زارا بھا بھی.... زامن
.... احساس کرنے والے انداز میں بولا

.... زامن شرافت سے دس دس ہزار ہم دونوں کو دو... زارا بولی
.... ہاں بالکل صبح بول رہی ہیں بھا بھی.... دعا فوری بولی

ابھی فون کرتا ہوں مومن کو اس کی بیوی ادھر کسی کے گیٹ پر کھڑی پیسے مانگ رہی
.... ہے.... زامن سنجگی سے بولا اور موبائل نکالا

.... واٹ بھائی.... دعا گڑبڑا کر بولی

.... زامن بس کرو.... آہاد مسکرا کر بولا

یہ لو کیا یاد کرو گے تم لوگ بھی مجھے جیسے سخی سے پالا پڑا ہے.... زامن دس دس ہزار دونوں کو
.... دیکر بولا



.... آج دعا کی برات تھی کل سدرہ کی رخصتی ہو چکی تھی آج ولیمہ تھا
ارے دلہا بھائی اتنی جلدی کیا ہے پہلے جیب خالی کریں... زارا اور اریبہ اسٹیج پر مومن سے
.... بولی

.... یہ مانگنے والی آج بھی آگئی.... زامن زارا سے بولا

.... میری جیب خالی ہی ہے.... مومن منہ چڑا کر بولا

.... مومن دی سے نیک دو چلو.... آرزو بولی

.... او ہیلو تم میری ٹیم میں ہو کہ ان کی.... مومن آرزو کو گھور کر بولا

.... تمھوڑی دعا کی تمھوڑی تمھاری.... آرزو ہنس کر بولی

.... واو جی واو صبح جارہی ہو احمر تم پر بہت افسوس ہوتا ہے.... مومن احمر کو دیکھ کر بولا

.... اتنے میں رخصتی کا شور ہوا

....رو مت میری جان....آہاد دعا کو پیار کرتے ہوئے بولا

اوے چڑیل کیوں مومن کو ڈرانے کو ڈرانے کا ارادہ ہے....زامن اسے گلے لگائے بولا تو دعا

....نے روتے ہوئے مکہ مارا

....یار یہ تو مارا ماری پر اتر آئی او مومن سمجھال یار....زامن بیچاگی سے بولا تو سب ہنس دیئے

....خوش رہو....زامن نے پیار کیا اور دعائیں دی



ہممم مسز مومن کیسی ہیں آپ دیکھا بولا تھا نہ تم مومن کی ہو اور مومن کی ہی رہوگی....مومن

....اکڑ کر بولا

....آپ کو اتنا یقین کیسے تھا بھائی منع بھی کر سکتے تھے....دعا چوڑیاں اترتے ہوئے بولی

تمہیں تو میرا ہونا تھا کیونکہ مومن کو اس کی دعا مل جاتی ہیں بس صبر کرنا پڑتا ہے دیر سے ہی
لے لیکن مومن کو اس کی دعا مل جاتی ہے اور تم بھی مومن کی دعا ہوں....مومن مسکرا کر

....بولا

....ہممم...دعا شرما کر بولی

....آؤ شکرانے کے نفل ادا کریں....مومن مسکرا کر بولا



زندگی ہسی خوشی گزر رہی تھی زندگی ایک گاڑی کی طرح ہے کبھی کچھ مسئلہ ہو جاتا ہے کبھی

پیٹرول کم تو کبھی گاڑی گرم ہو جاتی ہے اس ہی طرح زندگی بھی ہے کبھی گرم کبھی ٹھنڈی
.... کبھی غم کبھی خوشی

آٹھ سال بعد

شاہ میر شرافت سے بیٹھ جاؤ.... دعا ساتھ سال کے شاہ میر سے بولی جو بار بار اپنے ماموں کے
انتظار میں گھیٹ پر جا رہا تھا وجہ آہاد یا زامن نہیں بلکہ شاہ میر کا دوست ضعیف تھا جو شاہ میر کا
ہم عمر تھا.... اتنے سالوں میں بہت کچھ بدل گیا تھا احمر کے والدین کا انتقال ہو گیا تھا تو
مومن نے زبردستی احمر کو اپنے ساتھ اپنے گھر میں شفٹ کر لیا تھا پر والے پورشن میں احمر کی
فیملی رہتی تھی جس میں شاہ میر کا ہم عمر کاظم اور دو سالہ شیر اور ایک سالہ عینا احمر اور آرزو
کے بچہ رہتے تھے ادھر نیچے مومن دعا کے ساتھ شاہ میر جو ساتھ سال کا تھا بالکل مومن کا
ہو باہو ضدی روڈ موڈی لیکن دل کا اچھا لیکن جب کچھ برا لگ جائے تو جلال میں آنے میں دیر
نہیں لگتی اور ایک سالہ در نجف دعا کی جیسی بیٹی بالکل معصوم حساس دل لال ٹائڈ جیسے گال
سلکی بال معصوم صورت اور مومن اور شاہ میر کی جان تھی اس گریٹا میں مومن نے احمر کو اپنا
.... بھائی ہی بنایا تھا دوست سمجھا ہی نہیں تھا او سارے بچے اسے بڑے ابو ہی بولتے تھے
ادھر احمد والا میں بھی آہاد کا ایک اور سب کا لاڈلا بیٹا ضعیف حیدر جو باپ کی طرح ہی سنجہ اور
روڈ تھا اپنی مرضی سے بات کرنے والا اپنی مرضی کا مالک تھوڑی تھوڑی اکڑ مومن کی بھی
شامل تھی اس میں لیکن دماغ آہاد جیسا تھا کب کیا کرے کسی کو پتہ نہیں ہوتا تھا.... زامن

اور اربہ کی ایک بیٹا زریاب جو شاہ میر اور ضیغم کا ہی ہم عمر تھا معصوم بالکل زامن کی طرح تھا اور ایک تین سالہ بیٹی دانیہ تھی جو بھولی سی تھی اور ضیغم کی لاڈلی بہن کیونکہ ضیغم کا کوئی بھائی بہن نہ تھا تو وہ دانیہ کے بہت لاڈ اٹھاتا تھا زریاب سے زیادہ.... حنان اور زارا واپس چلے گئے تھے ان کے بھی دو بچے تھے ایک دانیال جو چار سال کا تھا اور ایک بیٹی سحر جو تین سال کی تھی....

اسلام و علیکم ماموں آگئے.... شاہ میر آہاد لوگوں کو اندر داخل ہوتے دیکھ کر بھاگ کر آہاد سے چپکا....

....و علیکم سلام کیسے ہو شہزادے ماموں کی جان.... آہاد شاہ میر کو پیار کرتے ہوئے بولا

....کیسی ہو دعا.... سدرہ دعا کے گلے لگ کر بولی

....الحمد للہ بھابھی آپ بتائے.... دعا مسکرا کر بولی

دعا کیسی ہیں آپ.... ضیغم دعا کے پاس آکر بولا دعا بولنے کو دعا نے خود ہی کہا تھا دو سالہ ضیغم سے

تم مجھے سعدی یوسف کی طرح دعا ہی بولنا "جیسے وہ زمل کو زمل بولتا تھا اور بے اختیار آہاد نے " سر ہاتھوں میں گرایا تھا مطلب ابھی تک ناولز کی دیوانی تھی لیکن اب وہ مومن کو جلا کر اکڑ سے ملا دیتی تھی....

میں ٹھیک آپ بتائے کیسے ہیں آپ اور دادا دادو کو نہیں لائے ساتھ.... زامن کی فیملی کو
اربہ کی فیملی میں کسی کی شادی میں جانا تھا اس وجہ سے نہیں آسکے تھے لیکن آمنہ بیگم اور
.... احمد صاحب کو نہ دیکھ کر دعا بولی

وہ میں دادا کے ساتھ روم میں تھا وہ تیار ہو رہے تھے آنے کو لیکن کسی کی کال آئی اور پھر وہ
دونوں جلدی سے چلے گئے..... ضیغم منہ بنا کر بولا دادا اور دادی میں جان تھی اس کی آہاد سے
زیادہ وہ احمد صاحب سے اچھ تھا اور آمنہ بیگم سے پھر دعا سے وہ دوستوں کی طرح بات کرتا
.... تھا

.... میری شہزادی کہاں ہے.... آہاد در نجف کو نہ دیکھ کر بولا
.... وہ سو رہی ہے.... دعا مسکرا کر بولی دونوں ماموں کی جان تھی
.... ماموں وہ یا تو سوتی رہتی ہے یا روتی.... شاہ میر منہ بنا کر بولا تو سب ہنس دیئے
.... اسلام و علیکم.... مومن اندر داخل ہو کر باآواز بولا
.... وعلیکم سلام کیسے ہیں بھائی.... مومن آہاد سے مل کر سدرہ سے ملا
اللہ کا شکر تم سناو کیسی ہو سب ٹھیک ضیغم بیٹا کیسے ہو.... مومن ضیغم کو پیار کرتے ہوئے
بولا.... بچے اپنے کھیل میں لگ گئے تھے سب مکمل تھا لیکن دعا اور آہاد کو وہ کال ٹھٹک رہی
.... تھی نہ جانے کس کی کال تھی دل کیوں دونوں کا ڈوب رہا تھا

ختم شد ❀❀❀❀



